Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
# عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جو اپنے
گھر والوں کے حق میں تنگی کرنے والا ہو۔
(کنزالعمال)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● شمارہ: 51 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Saturday, 22nd February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۳ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۲۲ فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

# انڈیا فنڈ پر ٹرمپ کے تبصرہ سے مچا ہنگامہ

## ہندوستانی ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کیلئے 21 ملین ڈالر دیئے

نیویارک 21 فروری: امریکہ نے بھارتی ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینے کے لیے 21 ملین ڈالر دیے۔ نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسے روکنے کا اعلان کیا ہے۔ اس دھماکہ خیز دعوے نے ہندوستانی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ وزارت خارجہ اس معاملے پر بالآخر کھل گئی۔ وزارت کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

اس معاملے پر کانگریس اور بی جے پی کے درمیان لفظی جنگ شروع ہو چکی ہے۔ دونوں جماعتوں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ (باقی صفحہ 4 پر)

## 'یو ایس ایڈ' فنڈنگ پر مودی حکومت کا رویہ شرمناک، کانگریس کا الزام

نئی دہلی 21 فروری: کانگریس کے سینئر رہنما اور ترجمان پون کھیڑا نے بی جے پی حکومت کو یو ایس اے آئی ڈی (یو ایس ایڈ) فنڈنگ کے معاملے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے ایک ہفتے سے یہ کہانی گردش کر رہی ہے کہ امریکہ کی ایک ایجنسی نے مودی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کے لیے 21 ملین ڈالر دیے۔ اگر یہ رقم واقعی ہندوستان میں آئی تو یہ ملک کی سکیورٹی ایجنسیوں کے لیے باعث شرم ہے کہ وہ اسے روک نہ سکیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ جب مودی حکومت سے اس معاملے پر سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا کہ یہ فنڈنگ 2012 میں یو پی اے حکومت کے وقت آئی تھی۔ اس جواب پر سوال اٹھاتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ اگر واقعی ایسا ہے تو کیا بی جے پی 2014 کا الیکشن اسی رقم سے جیتی تھی؟ انہوں نے واضح کیا کہ حقیقت میں یہ 21 ملین ڈالر ہندوستان نہیں بلکہ بنگلہ دیش کے این جی اوز کو دیے گئے تھے۔

پون کھیڑا نے مودی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب ہندوستان کے وزیر اعظم کی ساکھ ایسی تھی کہ امریکہ تک کو پیچھے ہٹنا پڑتا تھا لیکن آج امریکہ سے بنگلہ دیش میں 21 ملین ڈالر کی فنڈنگ ہو گئی اور مودی حکومت کو اس کی کوئی خبر (باقی صفحہ 4 پر)

## سنبھل میں پتھر بازی کے الزام میں قید خاتون کی درخواست ضمانت منظور، دیگر 79 اب بھی سلاخوں کے پیچھے

لکھنؤ، 21 فروری: اتر پردیش کے سنبھل میں گزشتہ سال 24 نومبر کو پیش آنے والی تشدد کی واردات کے دوران پتھر بازی کے

(فائل فوٹو)

الزام میں گرفتار ایک خاتون کو عدالت نے ثبوت نہ ہونے کی بنیاد پر ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ چاندوسی کی سی جے ایم عدالت نے خاتون کو ایک لاکھ روپے کے مچلکہ پر ضمانت دی، جب کہ اسی معاملے میں گرفتار دیگر (باقی صفحہ 4 پر)

## اسرائیلی بسوں میں سلسلہ وار دھماکوں کے پیچھے ایران اور حماس کا ہاتھ ہونے کا اندیشہ

اسرائیل 21 فروری: اسرائیل کے بات یام شہر میں 20 فروری کی شام 3 بسوں میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔ ان دھماکوں میں بسوں کے پرخچے اڑ گئے۔ اچھی بات یہ رہی کہ یہ بسیں پارکنگ میں کھڑی تھیں اور خالی تھیں۔ اس لیے کسی جانی نقصان کی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ وقت رہتے 2 بسوں میں لگے بموں کو غیر فعال بھی کر دیا گیا۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق یہ ایک منصوبہ بند دہشت گردانہ حملہ تھا، جسے ایران اور حماس نے مل کر انجام دیا۔ بسوں میں لگائے گئے بم جمعہ کی صبح 9 بجے سے 10 بجے کے درمیان دھماکہ کرنے کے لیے سیٹ کیے گئے تھے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ متاثر ہوں، لیکن غلط سیٹنگ کے سبب یہ بم جمعرات کی شب ہی پھٹ گئے۔ یہی وجہ رہی کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اسرائیلی افسران کا کہنا ہے کہ یہ بم نان اسٹینڈرڈ دھماکہ خیز مادہ سے بنے تھے، جو کہ بڑی تعداد میں موت کا سبب بن سکتے تھے۔ اسرائیلی سیکورٹی ایجنسی شن بیٹ کا کہنا ہے کہ اس حملے کا منصوبہ ایران نے بنایا تھا اور اسے ویسٹ بینک میں سرگرم حماس کے جنگجوؤں نے انجام دیا۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے حملے کے لیے نہ (باقی صفحہ 4 پر)

پٹنہ: پی، ایم مال پاٹلی پترا، کے پی مال، نزد اولڈ اشوک سینما بدھا مارگ، کیشپ بزنس پارک، کھج پورا، نزد پیلر نمبر 21، بیلی روڈ۔ نزد ٹی پوائنٹ، گولا روڈ، سیوان: ببونیا موڑ ے، چھپرا روڈ، نزد ایچ پی پٹرول پمپ، مساروھی: ایس بی آئی بینک کے سامنے، مین روڈ۔
EVERYTHING BELOW MRP
*Select exceptions may apply
BRANDS at ₹9* EVERYDAY
*ON SHOPPING OF ₹1499 & ABOVE
اپنے نزدیکی اسٹور جانے کیلئے اسکین کریں
SMART BAZAAR
شرائط و ضوابط لاگو ہوتے ہیں۔ صرف منتخب مصنوعات کے ایم آر پی ایس پر، خوردنی تیل، ڈھیلے اسٹیپلز، تازہ دودھ، بیبی فوڈ، پتنجلی پروڈکٹس، عام تجارتی سامان، الیکٹرانکس، ملبوسات کے جوتے کو چھوڑ کر۔ آفرز اسٹاک کے آخری ہونے تک درست ہیں۔ تمام پیشکشیں بغیر اطلاع کے تبدیل کی جا سکتی ہیں۔ دکھائے گئے پروڈکٹس کی تصاویر/تصاویر صرف نمائندگی کے مقصد کے لیے ہیں۔ ہوم ویئر اور ملبوسات کی پیشکشیں صرف منتخب سمارٹ بازار میں درست ہیں۔ تمام مصنوعات کی ایم آر پی کے تمام ٹیکسوں پر مشتمل ہے۔ ڈسکاؤنٹ فیصد پیشکش کی قیمت کے قریب ترین فیصد تک پہنچ جاتی ہے۔ تمام پیشکشیں 23 فروری 2025 تک درست ہیں۔ تمام تنازعات صرف ممبئی کی عدالتوں کے خصوصی دائرہ اختیار سے مشروط ہیں۔

# عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر اردو اکاڈمی میں توسیعی خطبہ

## ممبئی سے آئے دانشور شمیم طارق نے اردو کے چراغ کی لو بڑھا دی

کولکاتا 21 فروری: 21 فروری ساری دنیا کیلئے اہم ترین دن ہے اور اس دن ساری دنیا کے لوگ اپنی مادری زبان کا جشن مناتے ہیں کیونکہ اسی دن 21 فروری 1952 میں مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) میں 4 نوجوان جو بنگلہ زبان کو سرکاری زبان بنانے کی تحریک میں شامل تھے وہ پاکستانی پولس کی گولیوں کا شکار ہوگئے تھے۔ بعد ازاں یونیسکو نے اس زبان کو تسلیم کیا اور 21 فروری کو عالمی یوم مادری زبان بنانے کا اعلان کیا۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی جو ہر سال عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر ایک جشن مناتی ہے اس نے اس موقع پر ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا ممبئی سے آئے جناب شمیم طارق نے اس توسیعی خطبے میں ار دو زبان کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔ اس پروگرام میں خیر مقدمی کلمات ڈاکٹر دبیر احمد نے پیش کیے اور بہت ہی بہترین انداز میں پروگرام کا آغاز کیا۔ اس پروگرام کی صدارت سید شہاب الدین حیدر نے کی۔ نظامت جناب نسیم عزیزی کی رہی اور بہت خوب رہی۔ اظہار تشکر غزالہ یاسمین نے پیش کیا اس سے قبل صدر جلسہ ایس ایم ایس حیدر نے تفصیلی گفتگو کی اور بتایا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی ہر موقع پر اردو کو فروغ دینے کیلئے کوشاں رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کوئی شاعر، ادیب نہیں بس اردو زبان کا ایک معمولی سپاہی اور خدمت گار ہوں۔ اس پروگرام کے شروع ہونے سے قبل معروف شاعر حلیم صابر کے ادبی مضامین کا مجموعہ ''مشاہیر ادب'' کا اجراء جناب شمیم طارق نے کیا اور حلیم صابر کو ان کی 25 ویں کتاب کے منظر عام پر آنے پر دلی مبارکباد دی۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
22 ؍فروری 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 43 منٹ |
| طلوع آفتاب | 6 بج کر 04 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 50 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 59 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 41 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 51 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# (Modernising Madrasas Amidst the Raging Debate of Need for Right Interpretation of Faith)

## مدارس کی جدید کاری: عقیدے کی درست تشریح کی ضرورت پر جاری بحث کے درمیان

نیو اورلینز پر حالیہ حملہ، امریکہ نے ہمیں مذہبی نصوص کی غلط تشریح کی صلاحیت کے کو دکھایا ہے اور یہ ہمارا یقین کو دوبارہ ثابت کرتا ہے ایک پرانے محاورے کے بارے میں ''قلیل جانکاری خطرہ ہے''، ہمیں تنقیدی تفہیم اور منطقی استدلال کی اہمیت کو بھی دکھاتی ہے۔ مدارس تاریخی طور پر قابل قدر کردار ادا کیے ہیں، مسلم معاشرے میں تعلیم فراہم کرنے اور علماء، مذہبی رہنماء کو پیدا کرنے میں جو اسلامی تعلیم و جانکاری میں معروف ومشہور ہوتے ہیں۔ بہر حال، جیسے دنیا ترقی کی، انہوں نے معاشرے کی تعلیمی ضروریات کو پورا کیا۔ آج سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ مدارس کو جدیدیت میں بدلا جائے تاکہ مسلم نوجوانوں کو ایسے ہتھیار سے لیس کیا جائے جو عجلت سے بدلتی ہوئی دنیا میں ترقی کرنے کے لئے ضرورت ہے۔ جبکہ دینی تعلیم بہت ضروری ہے کسی انسان کے ایمان اور تاریخ کو سمجھنے کے لئے، جدید تعلیم بہت ضروری ہے کہ وہ مشکل مقابلے کی فضا میں اپنی جگہ بنا سکے۔

بہت سارے روایتی مدارس کے مشکلات میں سے ایک یہ ہے کہ یہ پوری طرح سے رٹنے اور یاد کرنے پر منحصر ہے جبکہ یہ طریقہ بہت ہی بہتر ہے خاص کر مذہبی نصوص کو حفاظت کرنے کے لئے جیسے قرآن، لیکن یہ اس مواد کی قلیل تفہیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اگر طلباء کو مواد کے تنقیدی تعلیم نہ دی جائے، تو وہ اسلامی تعلیم کی غلط تشریح میں ناکامی محسوس کریں گے۔ تنقیدی تفہیم کی بہت ہی خطرناک نتائج لاتے ہیں۔ نیو اور لینز کے حملے جیسے حادثات کو دیکھتے ہوئے جہاں پر حملہ آور نے مسلسل قرآن کی غلط تشریح کے مطابق عمل کررہا تھا، یہ افسوسناک واقعات علمی فضا کی ترقی کی اہمیت پر زور دیتا ہے، جو حوصلہ افزائی کرے سوال کرے، مکالمہ اور ایمان کی باریک تفہیم پر۔ مذہب جیسا کہ ہم جانتے ہیں یہ تعلیم کے تمام زاویے اور پہلو کے حصول پر حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ قرآن لگاتار عکاسی، استدلال اور دنیا کے بارے میں ریسرچ اور تلاش پر زور دیتا ہے۔ جدید مضامین جیسا کہ سائنس، ریاضی، ٹیکنالوجی اور معاشرتی سائنس مدارس کے نصاب میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ نقطہ نظر طلبہ کو با اختیار بنائیں گے کہ وہ مختلف کیریئر کے راستے اپنائیں جیسا کہ ڈاکٹر، انجینئر، سائنٹسٹ، تاجر، پالیسی بنانے والے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے جو مولوی یا عالم کے روایتی کردار سے ہوتے ہیں۔ اس بات کو سمجھنا کہ اسلام کبھی بھی اپنے ماننے والوں کو صرف مذہبی پیشوں تک محدود نہیں کرتا ہے۔ اس کے متضاد، اسلام تمام طرح کی تعلیم حاصل کرنے پر زور دیتے ہیں جس کا مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہو اور خدا کی عظمت کو برقرار رکھنا ہو۔ جدید تدریسی طریقے کو نافذ کرکے، تنقیدی تفہیمی ہنر کی تعلیم دے کر کے، مدارس ایک عظیم کردار ادا کرسکتے ہیں، انتہاپسندی نظریات کے خلاف لڑنے کے لئے۔ اور طلبہ کو یقین دلا سکتے ہیں کہ وہ ایک متوازن اور باخیر افراد کے طور پر اپنی زندگی میں ترقی کریں۔

مدارس کو جدیدیت میں بدلنے کے لئے مختلف نقطہ نظر کی شمولیت ضروری ہے، جس میں نصاب کی اصلاحات شامل ہے۔ کچھ نئے مضامین کا تعارف کرنا، جیسے انگلش، ریاضی، سائنس اور کمپیوٹر کی ہنر دینی تعلیم کے ساتھ۔ اساتذہ کی تربیت: مدارس میں اساتذہ کی تربیت جدید تدریسی طریقے کے مطابق دینا ضروری ہے، تاکہ حصول تعلیم کو تقاعلی اور شمولیتی بنایا جاسکے۔ اشتراکات کی ضرورت ہے: جیسا کہ حکومتی وہ ذاتی تنظیم کے ساتھ مل کر ذرائع، پیسے اور جدیدیت کے لئے ماہرین کو فراہم کرنے کے لئے۔ تنقیدی تفہیم اور بین المذاہب کی پڑھائی انہیں موجودہ معاملات پر بحث کے لئے حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور مختلف نقطہ نظر پر بحث کرنے کے لئے موقع فراہم کرتے ہیں۔ پیشہ وارانہ تربیت جیسے مہارت پر مبنی کورسیز جو طلباء کو بازار کی نوکری اور تجارتی کاموں کے لئے تیار کرتے ہیں۔

مدارس کو جدیدیت میں بدلنے کے لئے مذہبی کردار کو خارج کرنا نہیں ہے، بلکہ آج کی دنیا کے ساتھ اس کے مطابقت کا اضافہ کرنا ہے۔ جدید تعلیم کی شمولیت کرکے، مدارس مسلم نوجوانوں کی ایسی نسل پیدا کرسکتے ہیں جو صرف اپنے ایمان سے جڑے ہوئے نہیں ہوں گے بلکہ وہ ایسے ہتھیار سے لیس ہوں گے جو اپنی قوم کے لئے پوری طرح سے اپنا کردار ادا کرسکیں گے۔ یہ ضروری ہے مسلمانوں کی تعلیم کے بارے میں دقیانوسی تصورات کو ختم کرنے کے لئے اور اعلیٰ تعلیم اور پیشہ وارانہ مواقع کے دروازے کھولنے کے لئے۔ یہ قدم مسلم نوجوانوں کو آج کی عالمی دنیا میں مساوی طور پر مقابلہ کرنے کے لئے معتبر ہے۔ جدیدیت کو گلے لگا کر مدارس اپنے دونوں مقاصد کو پورا کرسکتے ہیں۔ جیسا کہ روحانی ترقی حاصل کرکے اور نوجوانوں کو تیار کیا جائے۔ جدید دنیا کے چاہت کے مطابق۔ یہ توازن معاشرے کو قوی بنادے گا اور اسلام کے دائمی پیغام حصول تعلیم، ترقی اور انسانیت کے خدمت کو دوبارہ ثابت کردے گا۔

**ریشم فاطمہ**
انٹرنیشنل ریلیشنس میں ماسٹر
جواہر لال نہرو یونیورسٹی

☆☆☆☆

# ترنمول لیڈر کرشنندو نارائن چودھری کو ڈی کمپنی کے نام پر جان سے مارنے کی دھمکی

مالدہ، 21؍فروری: ترنمول لیڈر اور انگلش بازار میونسپلٹی کے چیئرمین کرشنندو نارائن چودھری کو ڈی کمپنی کے نام پر جان سے مارنے کی دھمکی موصول ہوئی ہے۔ اس واقعہ کی وجہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اس کے خلاف انگلش بازار پولس اسٹیشن میں پہلے ہی شکایت درج کرائی جاچکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی چیئرمین کی سکیورٹی میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعہ کی صبح تقریباً 10.40 بجے کرشنندو نارائن چودھری کو ایک کال موصول ہوئی۔ کال ریسیو کرنے پر بتایا گیا کہ کوئی پردیپ ڈی کمپنی کی جانب سے بول رہا ہے۔ اس کے بعد دوسری طرف سے سوال پوچھا گیا کہ کیا کرشنندو بابو نے اپنے بھیجے گئے پیغام کو دیکھے ہیں کہ نہیں۔ کرشنندو بابو نے جواب دیا کہ اس نے نہیں دیکھا ہے۔ اس کے بعد ترنمول لیڈر کو فون پر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ کل تک 20" پیٹی" یعنی بیس لاکھ روپے بھیجنا ضروری ہے، ورنہ قتل کردیا جائے گا۔ قدرتی طور پر اس واقعہ کی بنیاد پر علاقے میں سخت کشیدگی پھیل گئی. فوری طور پر انگلش بازار پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ واضح رہے کہ مالدہ کچھ عرصے سے گرم ہے۔ دلال سرکار کے قتل کے بعد مزید 2 رہنما متاثر ہوئے۔ کرشنندو نرائن کو دی جانے والی دھمکی نے علاقے میں سیکوریٹی پر سوال اٹھایا۔ اس واقعے کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے اس کی تحقیقات پولس کر رہی ہے۔ جس نمبر سے کال آئی وہ فی الحال تفتیش کاروں کی نظر میں ہے۔

☆☆☆☆

# کیا دونوں بھائیوں نے گھر کے باہر تمام سی سی ٹی وی کیمرے بند کر دئے تھے

## فرانزک ٹیم ٹینگرہ کے گھر پہنچی، کیا انکشاف ہوا

کولکاتا: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) سی سی ٹی وی کیمروں کا ڈھیر۔ لیکن تمام 'غیر فعال'؟ پولیس کے لیے ان کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیا سی سی ٹی وی کیمرہ جان بوجھ کر بند کیا گیا؟ ایک فرانزک میڈیسن ٹیم نے جمعہ کو ٹینگرہ کے اٹل شور روڈ پر واقع ایک گھر کا دورہ کیا۔ جائے وقوعہ سے نمونے حاصل کیے جا رہے ہیں۔ تفتیش کاروں کو سی سی ٹی وی فوٹیج نہیں ملی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کیمرے بند تھے۔ گھر کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو ایک خاص پاس ورڈ کے ساتھ محفوظ کیا جاتا ہے۔ تفتیش کاروں نے ابھی تک اسے نہیں دیکھا۔ ماہرین کی وہی ٹیم جس نے جمعرات کو ڈے خاندان کے تین افراد کا پوسٹ مارٹم کیا تھا، جمعہ کو ٹینگرہ کے گھر کا دورہ کیا۔ فارنزک میڈیسن ٹیم کو پوسٹ مارٹم کے دوران کچھ مسائل پیش آئے۔ وہ ان تمام چیزوں کو یقینی بنانے آئے تھے۔ پرنئے اور پرسون کا ٹینگرہ میں چار منزلہ مکان ہے۔ گھر مکمل طور پر سی سی ٹی وی سے ڈھکا ہوا ہے۔ 6 سے 7 سی سی ٹی وی کیمرے باہر سے نظر آتے ہیں۔ گھر کے اندر کچھ اور کیمرے بھی ہیں۔ مجموعی طور پر، سی سی ٹی وی کی تعداد تقریباً 20 ہے! ان کیمروں کی فوٹیج سے یہ معلوم کیا جاسکتا تھا کہ پیر اور منگل کی درمیانی شب اس گھر میں کیا ہوا تھا۔ لیکن پولیس کو ابھی تک کوئی کیمرے کی فوٹیج نظر نہیں آئی۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ تمام سی سی ٹی وی ایک ہی وقت میں ٹوٹ جائیں۔ نتیجے کے طور پر، پولیس کا خیال ہے کہ کسی نے جان بوجھ کر انہیں غیر فعال کیا ہے۔ انہیں شبہ ہے کہ دونوں بھائیوں میں سے کسی نے یہ کام کیا ہوگا۔ اس امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا کہ گھر میں موجود کسی اور نے کیمرے بند کردیے۔ یہ دیکھا جارہا ہے کہ کیا فوٹیج کسی اور طریقے سے اکٹھی کی جاسکتی ہے۔ دو دلہنوں کی لاشیں رومی ڈے اور سدیشنا ڈے بدھ کو ٹینگرہ میں اس گھر کی دوسری منزل پر دو الگ الگ کمروں سے برآمد ہوئیں۔ دوسرے کمرے میں 14 سالہ پریما ڈے کی لاش پڑی تھی۔ جمعرات کو ان کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ تین افراد کو قتل کیا گیا تھا۔ پولیس نے ڈے کے گھر کے سامنے والے گھر سے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھی کرلی ہے۔ دیکھا گیا کہ پرنئے اور پرسون کشور صبح 12:58 بجے پر دیپ کے ساتھ گھر سے نکل رہے تھے۔ گاڑی میں سوار ہوئے۔ بعد میں، تقریباً 3 بجے، ان کی کار ابھیشیکا چوراہے پر بائی پاس کے زور کی وجہ سے میٹرو کے ستون سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں تینوں شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں اسپتال کے آئی سی یو میں رکھا گیا ہے۔ گھر سے نکلنے کے بعد وہ تقریباً دو گھنٹے تک کیوں گھومتے رہے اب بھی ایک سوال ہے جس کا جواب نہیں ملا۔ پولیس کو معلوم ہوا کہ ڈے برادران قرض میں ڈوبے ہوئے تھے۔ ان پر کم از کم چھ بینکوں اور اداروں سے کئی کروڑ روپے کے قرضے تھے۔ گھر بھی گروی رکھا ہوا تھا۔ دونوں بھائیوں نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ مالی پریشانیوں کی وجہ سے ان سب نے پہلے نیند کی گولیاں کھا کر خودکشی کی کوشش کی۔ تفتیش کاران کے بیانات کی صداقت کی تصدیق کر رہے ہیں۔ آس پاس کے علاقے سے مزید فوٹیج اکٹھا کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ابھی کے لیے، تفتیش کار سی سی ٹی وی پر توجہ مرکوز کررہے ہیں۔

# کاروباری مندی کے باوجود فراخدلانہ اخراجات
## کیا ٹانگرہ واقعے کے پیچھے کوئی بے ترتیب طرز زندگی ہے؟

کولکاتا: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) ٹینگرہ واقعہ کا معمہ کھل گیا۔ تاہم، تفتیش کاروں نے ابتدائی طور پر قیاس کیا کہ پورے واقعے کے پیچھے قرض تھا۔ لیکن اتنے بڑے کاروبار کا مالک قرض میں کیسے ڈوب گیا؟ معلوم ہوا ہے کہ کاروباری خسارہ بڑھنے کے باوجود ڈے فیملی کے دونوں بیٹے گھبرائے نہیں۔ اس کے بجائے، انہوں نے اسے دونوں ہاتھوں سے خرچ کیا۔ پچھلے سال انہوں نے اپنی بیویوں کو دو لگژری کاریں تحفے میں دی تھیں۔ حالانکہ وہ جانتے تھے کہ ان کے پاس معاملات کو موڑنے کا کوئی راستہ نہیں ہے، انہوں نے بار بار قرض کی رقم لے کر بیرون ملک سفر کیا۔ ٹینگرہ کیس کے آغاز سے ہی یہ معلوم تھا کہ ڈے خاندان انتہائی امیر تھا۔ ایک سے زیادہ کاروبار تھے، محلاتی گھر، کیا نہیں۔ قدرتی طور پر جیسے ہی موت کے پیچھے قرض کا بوجھ سامنے آیا، تفتیش کاروں کے ذہنوں میں کئی سوالات نے جنم لیا۔ یہ معلوم ہے کہ پرسون اور پرنئے کے والد کے دور حکومت میں چمڑے کا کاروبار فروغ پایا۔ بعد میں یہ دو بھائیوں کے ہاتھ میں آگیا۔ اس کے بعد سے کساد بازاری آئی۔ کاروباری منافع میں کمی کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ نقصانات کی مقدار دن بدن بڑھتی رہی۔ اس کے باوجود پرسون اور پرنئے نے اپنے طرز زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ کچھ عرصے بعد انہوں نے ادھار کے پیسوں سے اپنا شوق پورا کیا۔ پچھلے سال دونوں بھائیوں نے اپنی بیویوں کے لیے دو فارچیونر کاریں خریدیں۔ وہ کئی بار بیرون ملک بھی جاچکے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایک موقع پر دونوں بھائی شدید قرض میں ڈوب گئے۔ دریں اثناء، قرض دہندگان کے دباؤ میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوا۔ مارچ کے قریب ہی، بینکوں کی طرف سے بھی دباؤ تھا۔ مجموعی طور پر، وہ تباہ ہوگئے تھے۔ جس کے نتائج بھیانک تھے۔ غور طلب ہے کہ بدھ کی علی الصبح ٹینگرہ شیل لین میں ایک ہی خاندان کی تین خواتین کی لاشیں ان کے گھر سے برآمد ہوئی تھیں۔ تب معلوم ہوا کہ خاندان کے تمام 6 افراد نے خودکشی کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ پھر ایک ایک کرکے سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔

# خون عطیہ کرنا عام لوگوں سے رشتہ قائم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے: تبریز انصاری

کولکاتا: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ مٹیابرج کے معروف ترنمول کانگریس لیڈر تبریز انصاری کی جانب سے سالانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد حسب روایت آج بھی کیا جارہا ہے۔ یہ کیمپ ان کے رامیشور پور روڈ آفس میں منعقد ہوگا، جہاں وہ خود بھی خون عطیہ کریں گے اور کارکنان کو بھی اس نیک کام میں شریک ہونے کا موقع فراہم کریں گے۔

واضح رہے کہ تبریز انصاری نہ صرف اپنے وارڈ 135 بلکہ اپنے والد، شمس الزماں انصاری کے زیر نگرانی وارڈ 136 میں بھی اس مہم کو جاری رکھتے آئے ہیں تاکہ ضرورت مندوں کو خون حاصل کرنے میں کسی دشواری کا سامنا نہ ہو۔

اس موقع پر ترنمول کانگریس کے لیڈر اور وارڈ 135 کی کونسلر روبینہ ناز کے شوہر، تبریز انصاری تبو نے عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا، "میرا مقصد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ ہر ضرورت مند کی مدد کی جائے۔ اسی لیے میں ہر سال اس خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کرتا ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کار خیر میں حصہ لیں اور سمجھ سکیں کہ خون عطیہ کرنا ان مریضوں کے لیے کتنی اہمیت رکھتا ہے جو اسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہوتے ہیں۔"

تبریز انصاری تبو نے مزید کہا، "میں بحیثیت مسلمان اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ اللہ نے مجھے دوسروں کی مدد کے لیے پیدا کیا ہے، ورنہ عبادت کے لیے اس کے پاس فرشتوں کی کمی نہیں۔ اس نظریے کو مدنظر رکھتے ہوئے میں ہر ممکن حد تک عام لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہوں، اور خون عطیہ کیمپ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، تاکہ کسی بھی قیمتی زندگی کو خون کی کمی کی وجہ سے ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔"

یہ خون عطیہ کیمپ نہ صرف انسانی خدمت کا ایک عملی نمونہ ہے بلکہ یہ ایک بہترین مثال ہے کہ کس طرح عوامی نمائندے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے معاشرے میں مثبت تبدیلی لاسکتے ہیں۔

# 5 ہزار جعلی سرٹیفکیٹس کی شکایات ندیہ میں پنچایت کے چار کارکن گرفتار

ندیا، 21؍فروری: جعلی سرٹیفکیٹ بنانے کی بڑی کرپشن سامنے آئی ہے؟ پنچایت سرکاری افسران اور تین کارکنوں کو مالی بدعنوانی اور جعلی سرٹیفکیٹ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ ندیا کے بگولا نمبر دو گاؤں کی پنچایت میں پیش آیا ہے۔ الزام ہے کہ 2018 سے 2023 تک جعلی سرٹیفکیٹ بنائے گئے۔ ہنس کھالی تھانے کی پولس نے بدعنوانی اور فرضی سرٹیفکیٹ دینے کے الزام میں کل چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدگان کو آج راناگھاٹ سب ڈویژنل عدالت میں لے جایا گیا۔ بگولا نمبر2 گرام پنچایت کی سربراہ سشمیتا بسواس برمن نے کہا کہ پولس اپنا کام کرے گی۔ میرے پاس اس بارے میں کہنے کو کچھ نہیں ہے۔" ہنس کھالی پنچایت سمیتی کی صدر شلپی بسواس نے کہا کہ کل 4888 فرضی برتھ سرٹیفکیٹ بنائے گئے ہیں۔ ایسا ہرگز ممکن نہیں ہے۔ جہاں ایک پنچایت کے گاؤں میں کسی طرح ممکن نہیں ہے۔ اس صورت میں بچوں کی اس بڑی تعداد کا پیدائشی سرٹیفکیٹ مکمل طور پر جعلی ہے۔ سرکاری ریکارڈ کے علاوہ پورے بلاک میں اتنے بچے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ پنچایت سمیتی کے صدر نے مزید کہا کہ آشا کرمی، صحت مرکز، یہاں تک کہ بگولا گرامین اسپتال میں ان بچوں میں سے ایک تہائی کا پیدائشی ریکارڈ نہیں ملا ہے۔ اس پنچایت کے چار کارکنوں کو جعلی دستاویزات کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس واقعے میں صرف چار ہی نہیں بلکہ کئی اور لوگوں کے ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ لیکن اتنے جعلی سرٹیفکیٹ کیوں؟ یہ جعلی سرٹیفکیٹ کہاں بھیجے گئے؟ وہ سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

# سی بی آئی کی چارج شیٹ میں کالی گھاٹ کے کاکو کے علاوہ اور 2 لوگوں نام شامل

کولکاتا: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس میں تیسری سپلیمنٹری چارج شیٹ پیش کی ہے۔ چارج شیٹ میں سوجئے کرشن بھدر عرف کالی گھاٹ کے کاکو کا نام ہے۔ ملزمین میں سے ایک شانتو بنرجی اور ارون ہزارا نامی ایک شخص کے نام بتائے گئے ہیں۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے جمعہ کو خصوصی سی بی آئی عدالت میں چارج شیٹ پیش کی۔ سوجئے کرشنا کا نام ہے۔ ای ڈی نے اس معاملے میں سب سے پہلے کالی گھاٹ کے کاکو کو گرفتار کیا تھا۔ وہ جیل میں تھے۔ پھر سی بی آئی نے انہیں اسی معاملے میں گرفتار کرلیا۔ تفتیشی ایجنسی نے عدالت کو بتایا کہ وہ کاکو سے آواز کا نمونہ لینا چاہتے ہیں۔ تاہم، سوجئے کرشنا کی خراب جسمانی حالت کی وجہ سے یہ عمل بار بار روکا گیا۔ طویل جدوجہد کے بعد انہوں نے سوجیئے کرشنا کی آواز کا نمونہ لیا۔ اس کے بعد، سوجئے کرشنا، جنہیں پہلے ہی ای ڈی کیس میں ضمانت مل چکی تھی، سی بی آئی کیس میں مشروط عبوری ضمانت دی گئی۔ کالی گھاٹ کے کاکو اب بہالہ کے گھر میں ہیں۔ دریں اثنا، سی بی آئی نے ترنمول لیڈر شانتو کے خلاف چارج شیٹ بھی داخل کی ہے۔ ارون ہزارہ نامی ایک شخص بھی ہے۔ ای ڈی نے اس معاملے میں سب سے پہلے شانتو کو بھی گرفتار کیا تھا۔ بعد میں سی بی آئی نے انہیں اپنی تحویل میں لے لیا۔ تفتیش کے دوران، سی بی آئی کے اہلکاروں نے شانتو بنرجی اور ایک ملزم، سنتو گنگوپادھیائے کی آڈیو ریکارڈنگ حاصل کی۔ ان کی آوازوں کا نمونہ بھی لیا گیا۔ سنتو کے خلاف پہلے ہی چارج شیٹ داخل کی جاچکی ہے۔ جمعہ کو سی بی آئی نے سوجئے کرشنا بھدرا اور شانتو کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔

# بارش نے درجہ حرارت میں کافی کمی کردی ہفتے کے آخر میں سردی لوٹ آئی

کولکاتا: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) پیشین گوئی کے عین مطابق جمعرات سے مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارشیں شروع ہوگئیں۔ نتیجے کے طور پر، درجہ حرارت ایک ہی جھٹکے میں نمایاں طور پر گر گیا۔ جمعہ کو کلکتہ میں درجہ حرارت 18 ڈگری تک گر گیا۔ صبح ہوتے ہی شہر بھر میں سردی کی ٹھنڈک محسوس ہوئی۔ اضلاع میں بھی پارہ گر گیا ہے۔ طوفان کے ایک جوڑے کی وجہ سے جمعرات کی صبح سے ہی آسمان ابر آلود تھا۔ جوں جوں دن چڑھتا گیا بارش برسنے لگی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ اتوار تک موسم ایسا ہی رہے گا۔ بنگال جمعہ کو بھی بارش میں بھیگ جائے گا۔ کولکاتا میں بھی آسمان ابر آلود رہے گا۔ چند بارشیں ہوسکتی ہیں۔ کل، ہفتہ کو دن بھر آسمان ابر آلود رہے گا، بعض اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ تیز ہوا کا جھونکا ہوگا۔ بکھرے ہوئے اولے ایک یا دو مقامات پر پڑ سکتے ہیں۔ اتوار کو کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، مشرقی اور مغربی مدنا پور، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، بانکوڑہ، مشرقی بردوان اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ ضلع کے باقی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ یہ بارش پیر تک جاری رہے گی۔ منگل سے موسم میں بہتری آئے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ دارجلنگ اور کلمپونگ کے اونچے پہاڑی علاقوں میں آج جمعہ کو ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ منگل تک برف باری کا امکان ہے۔ سکم میں بھی برف باری کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ اروناچل پردیش میں شدید بارش کا امکان ہے۔ بنگال، جھارکھنڈ، اوڈیشہ میں کل ژالہ باری کی پیش گوئی۔ اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ، منی پور، ناگالینڈ، میزورم اور تریپورہ اور جھارکھنڈ، بہار اور اڈیشہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

# وشوا بھارتی کی بین الاقوامی بنگلہ دیش عمارت میں مادری زبان کا دن نہیں منایا گیا

بولپور: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) آج مادری زبان کا دن ہے۔ تاہم، بنگلہ دیش کی پیچیدہ صورتحال کے درمیان، وشو بھارتی کی بین الاقوامی بنگلہ دیش عمارت میں مادری زبان کا دن نہیں منایا گیا۔ شام کے ثقافتی پروگرام بھی منسوخ کردیے گئے ہیں۔ تاہم مرکزی تقریب رکی نہیں۔ یہ اندرا گاندھی قومی یکجہتی مرکز میں منعقد ہوا۔ جمعہ کی صبح پوربی گیٹ سے بھی جلوس نکالا گیا۔ یونیورسٹی حکام کا کہنا تھا کہ بنگلہ دیش کی عمارت میں تزئین و آرائش کے جاری کام کی وجہ سے تقریب منعقد نہیں ہوسکی۔

2017 میں بنگلہ دیش بھون کی تعمیر کے بعد سے یہاں 21 فروری کو مادری زبان کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ کبھی کوئی رعایت نہیں ہوئی۔ اگرچہ مادری زبان کے دن کی تقریبات ماضی میں وشو بھارتی کے مختلف کیمپس میں منائی جاتی رہی ہیں۔ بالائی بنگال کے طلباء نے اس تقریب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ صبح کے پروگرام اور شام کے پروگرام ان کی نگرانی میں ہوتے ہیں۔ لیکن اس سال بین الاقوامی بنگلہ دیش کی عمارت میں مادری زبانوں کے دن کی تقریب منعقد نہیں کی گئی۔ شام کا ثقافتی پروگرام نہ ہونے کی وجہ سے طلبہ پریشان ہیں۔ تاہم جمعہ کی صبح ایک رنگارنگ جلوس نکلا۔ وائس چانسلر ونے کمار سورین، پروفیسر منابندر مکھرجی، پبلک ریلیشن آفیسر اتیگا گھوش اور مختلف عمارتوں کے طلباء نے وہاں شرکت کی۔ وشو بھارتی کی طالبات سوچسمیتا داس گپتا اور شیامل بھومک نے کہا، اگرچہ بنگلہ دیش بھون میں شام کو کوئی ثقافتی پروگرام نہیں ہوتا ہے، لیکن صبح طلباء اور پروفیسروں کے رنگا رنگ مارچ کے علاوہ کیمپس کی مختلف سڑکوں کو بھی لالٹینوں سے سجایا جارہا ہے۔

انٹرنیشنل بنگلہ دیش بلڈنگ میں تقریب کا انعقاد کیوں نہیں کیا گیا؟ وشوا بھارتی کے قائم مقام تعلقات عامہ کے افسر اتیگا گھوش نے کہا، ''بنگلہ دیش بھون کی تزئین و آرائش کا کام جاری ہے۔ لہٰذا، مادری زبان کے دن کے پروگرام کو تبدیل کرکے اندرا گاندھی قومی یکجہتی مرکز میں مناسب وقار کے ساتھ منایا گیا ہے۔


**پوربی ریلوے**

**مختصر ٹنڈر نوٹس نمبر-ای ایس این/1/07 برائے 25-2024 برائے ای-ٹنڈرنگ** مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف انجینئر/سی او این/1، پوربی ریلوے، آسنسول ڈویژن۔ اسٹیشن روڈ، آسنسول، پن-713301 سنگل پیکٹ سسٹم میں برائے مندرجہ کام۔ **کام کا نام:** کنڈکٹنگ فائنل لوکیشن سروے، ٹرافک سروے سب سیشن برائے بہترین ڈی پی آر بھی سول، الیکٹریکل اور ایس اینڈ ٹی ورک کی تیاری برائے تفصیلی تخمینہ کے ساتھ الائمنٹ پلان، یارڈ پلان، ڈرائنگ برائے چھوٹے پل، اہم پلیں، روڈ اوور برج/روڈ انڈر برج، فٹ اوور برج، لیول کراسنگ ڈرائنگس، ہائیڈرولوجیکل اور جیوٹیکنیکل انویسٹی گیشن اور بھی متعلقہ کام۔ تیاری کا کام اور داخلہ برائے ای پی سی ٹنڈر کے دستاویزات برائے سبھی کام بشمول سبھی الیکٹریکل، ٹی آر ڈی اور ایس اینڈ ٹی برائے انڈال جنکشن-سیتاپور براہ پارامنی اور تو بھی تھرڈ لائین (4.10 کے ایم) **اندازاً ویلو:** 0.80 ₹ - **بولی سیکورٹی:** -/1,59,800 ₹ - **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت:** نل۔ **مدت تکمیل:** 06 مہینے۔ **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 14.03.2025 کو 11.00 بجے۔ ٹنڈر کے دستاویزات اور دیگر تفصیلات حاصل کئے جاسکتے ہیں ویب سائٹ سے www.ireps.gov.in۔ بولی برائے ٹنڈر جمع کرائی جائے بذریعہ ای-ٹنڈرنگ مذکورہ ویب سائیٹ پر۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے اجازت نہیں ہے اور اس قسم کا کوئی بھی دستی ٹنڈر اگر وصول بھی ہوئے تو اسے منظور نہیں کیا جائے گا اور سرے سے مسترد کردیا جائے گا۔
(CON-89/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

**ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر**

برائے صدر جمہوریہ ہند، سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)/آدرا کو مطلوب ہے ای-ٹنڈر برائے الیکٹریکل ورکس، جیسے کی تفصیلات یہاں نشاندہی کردیئے گئے ہیں۔ **شمولنمبر، ای-ٹنڈر نوٹس نمبر اور کام کی وضاحت:** حسب ذیل ہیں: **1-الیکٹ-جی-اے ڈی اے-07-2025، بتکوریخ:** 20.02.2025۔ الیکٹریکل ورک برائے شرائط آٹو بتدیلی سوئچ پری ایل ایس ہٹل کے تحت اسٹیشنوں میں اور ایل سی گھٹوں میں برائے آدرا ڈویژن۔ **ٹنڈر ویلیو:** -/85,76,69 روپے۔ **2-الیکٹ-جی-اے ڈی اے-05-2025، بتکوریخ:** 20.02.2025۔ الیکٹریکل ورک برائے جدت کاری اور توانائیت برائے اوور ہیڈ پاور لائین کراسنگ سے زیر زمین کیبل (پی ایل سی) دونوں میں 11 کے وی اور 33 کے وی رینگ آدرا ڈویژن میں (پی ایچ-سی)۔ **ٹنڈر ویلیو:** -/78,84,279 روپے۔ **3-ایلکٹ-جی-اے ڈی اے-09-2025، بتلوریخ:** 20.02.2025، الیکٹریکل ورک برائے لیدوالے اسٹیشن کا نام بورڈ اور جی پی ایس والے ڈیجیٹل کلاکس 56 عدد برائے این ایس جی کیٹا گری اسٹیشنوں میں برائے آدرا ڈویژن۔ **ٹنڈر ویلیو:** -/76,86,992 روپے۔ **4-ایلکٹ-جی-اے ڈی اے-10-2025۔** الیکٹریکل ورک برائے یارڈ جدت کاری برائے انارا جیسے شرائط برائے 3 تا لائینز (لائن نمبر 7، 8، اور 9) اور توسیع برائے لائین نمبر 2، 3 اور 4 ڈاؤن یارڈ میں مع جدت کاری ای آئی بلڈنگ انارا اسٹیشن میں آدرا ڈویژن برائے دکھن پوربی ریلوے۔ **ٹنڈر ویلیو:** -/12,89,541 روپے۔ **5-ایلکٹ-جی-اے ڈی اے-11-2025،** الیکٹریکل ورک برائے توسیع پی ایف نمبر 3 اور 4 برائے آدرا اسٹیشن جوئے چنڈی پہاڑ اجڈ میں۔ **ٹنڈر ویلیو:** -/18,61,626 روپے۔ **بند ہونے کی تاریخ اور وقت برائے ای-ٹنڈرس ہیں بروز 19.03.2025 کو 12.00 بجے اور ٹنڈروں کا کھلنا بروز 19.03.2025 کو 12.30 بجے۔** تفصیلات برائے 2 کورہ ای-ٹنڈر برائے کرم دیکھیں ویب سائٹ: www.ireps.gov.in۔
(PR-1163)

**پوربی ریلوے**

**تصیح**

**برائے ای-نیلامی پروگرام برائے ماہ فروری، 2025** جو اس سے قبل مشتہر کردیے گئے ہیں بذریعہ چیف میٹریلس منیجر/انتظامیہ، پوربی ریلوے، کولکاتا-17، این ایس روڈ، کولکاتا-700001۔ موجودہ نیلامی تاریخ برائے ایچ ایل آرڈپو، 25.02.2025۔ موڈیفائیڈ **نیلامی تاریخ برائے ایچ ایل آر ڈپو، 24.02.2025 اور 28.02.2025 (ایڈیشنل)** دیگر بھی تاریخیں بدستور غیر تبدیل شدہ ہیں۔
(Stores-80/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

# کولکاتا سمیت اضلاع میں مادری زبان کا عالمی دن منایا گیا

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو کولکاتا کے دیش پریہ پارک میں ریاستی حکومت کی طرف سے بین الاقوامی مادری زبان دن منانے کے لیے منعقدہ تقریب میں بھاشا اسمر ستمبھا کو خراج عقیدت پیش کیا۔

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سمیت مغربی بنگال میں مادری زبان کا عالمی دن پورے وقار کے ساتھ منایا گیا۔ جمعہ (21 فروری) کو مادری زبان کے دن کے موقع پر کولکاتا سمیت مغربی بنگال کے مختلف اضلاع میں اسکولوں اور سماجی تنظیموں نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آج صبح کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم، ترنمول ایم ایل اے دیباشیش کمار اور پارٹی ایم پی مالا رائے نے کولکاتا میں تھیٹر روڈ کے قریب گلہائے عقیدت پیش کر کے شہیدوں کو خراج پیش کیا۔ کولکاتا کے میئر اور ریاستی شہری ترقیات کے وزیر فرہاد حکیم نے کہا کہ آج ہم نے زبان کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بنگالی قوم لڑنا جانتی ہے، بنگالی قوم سر اٹھا کر جینا جانتی ہے۔ اس لیے کوئی چاہے تو بھی ہمیں جھکا نہیں سکتا۔ بہت سے بنگالی نوجوان اپنی مادری زبان کی عزت کے لیے جانیں دے چکے ہیں۔ فرہاد حکیم نے یہ بھی کہا کہ ہم ہندی-بنگلہ پر لڑنا نہیں چاہتے۔ ہماری مادری زبان جو بھی ہے ہم اس کا احترام کرتے ہیں۔ وہیں دوسری جانب شانتی نکیتن میں رابندر ناتھ ٹیگور کی وشو بھارتی یونیورسٹی میں مادری زبان کے عالمی دن کی تقریبات میں بھی کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس سال یوم مادری زبان کا مقام بنگلہ دیش بھون سے بدل کر یونیورسٹی کے اندرا گاندھی قومی یکجہتی مرکز میں کر دیا گیا ہے۔ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آج صبح انٹرنیشنل گیسٹ ہاؤس کے سامنے سے قومی یکجہتی کی عمارت تک مارچ کا اہتمام کیا گیا، جس میں اکیس فروری، میرے بھائی کے خون سے رنگا ہوا نغمہ گایا گیا۔ بعدازاں وشو بھارتی کے قائم مقام وائس چانسلر بنئے کمار سورین اور بنگلہ دیش بھون کے کوآرڈینیٹر پروفیسر منابندر مکھرجی قومی یکجہتی کی عمارت میں آئے اور قربان گاہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ گانے میں بنگلہ دیش کے طلباء نے بھی حصہ لیا۔ تاہم بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے شام کا پروگرام منسوخ کر دیا گیا ہے۔ وشو بھارتی حکام کا کہنا تھا کہ بنگلہ دیش بھون میں تزئین و آرائش کا کام جاری ہے، اس لیے جگہ کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ مغربی بنگال کے حالات چاہے کچھ بھی ہوں، مغربی بنگال کا رشتہ اٹوٹ ہے۔ تقریب کے متعلق وشو بھارتی کے بنگلہ دیش بھون کے کوآرڈینیٹر پروفیسر منابندر مکھرجی نے کہا کہ بنگلہ دیشی طلباء کی بے ساختہ شرکت ایک بڑی بات ہے۔ مادری زبانوں کا عالمی دن ہے۔ آج صرف بنگالی ہی نہیں تمام زبان بولنے والوں کا دن ہے۔ تزئین و آرائش کے جاری کام کی وجہ سے بنگلہ دیش بھون میں کوئی تقریب نہیں ہوئی۔ اگر ایونٹ دوبارہ منعقد ہوا تو یہ بعد میں دوبارہ ہوگا۔ وواضح رہے کہ گزشتہ دو برسوں سے، کولکاتا کا انڈو-بنگلہ پریس کلب کسی حد تک اختراعی پہل کے ساتھ بین الاقوامی مادری زبان کا دن منا رہا ہے۔ ایک عارضی شہداء کی قربان گاہ تعمیر کر کے زبان کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ کلب انتظامیہ خون کے عطیات کیمپ اور فری ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کر رہی ہے۔ لیکن اس بار اسے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، اگرچہ سرحد کے دونوں جانب زبان کا دن الگ الگ منایا جاتا ہے، لیکن یہ نومینز لینڈ سے کافی دور ہے۔ ہندستان کی جانب پیٹراپول زمینی سرحد سے متصل علاقے میں مقامی چھا گھڑیا پنچایت اور بنگاؤں پنچایت سمیتی کی جانب سے یوم زبان کی تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر موجود مقررین نے ایک عارضی شہدا کی قربان گاہ بنا کر زبان کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور اسٹیج پر یوم زبان کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ تاہم، مغربی بنگال کے زبان سے محبت کرنے والے لوگ اس بات پر ناراض ہیں کہ دونوں ممالک کی مشترکہ پہل، یوم زبان کی تقریب نومینز لینڈ میں منعقد نہیں ہوگی۔

## مادری زبان کے احترام میں ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو کی بنگلہ میں سماعت

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) 21 فروری کے اس خاص دن پر کلکتہ ہائی کورٹ نے مادری زبان کے احترام کے لیے بنگالی میں سماعت کی۔ جسٹس بسواجیت باسو نے بنگالی زبان کا استعمال کرتے ہوئے کیس کی سماعت کی، حالانکہ تمام معاملات میں نہیں۔ انہوں نے جمعرات کو ایک کیس کی سماعت کے دوران کہا تھا کہ وہ اپنی مادری زبان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے 21 فروری کو بنگالی میں سماعت کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے آج بنگلہ میں سماعت کی کارروائی کی۔ واضح ہو کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے اس دن زیادہ تر مقدمات کی سماعت بنگالی میں کی۔ ہائی کورٹ میں، تمام سماعت کے عمل اپنے آغاز سے ہی انگریزی میں کیے جاتے ہیں۔ ہائی کورٹ ہی نہیں سپریم کورٹ میں بھی انگریزی میں سماعت ہوتی ہے۔ لیکن اس بار جسٹس بسواجیت باسو اس سے مستثنٰی ہیں۔ انہوں نے مادری زبان کے عالمی دن پر صاف بنگلہ میں کیس کی سماعت کی۔ جسٹس بسواجیت باسو ان لوگوں کے بیانات سن رہے ہیں جو بنگالی نہیں جانتے ہیں ان کے کیس کی شنوائی انگریزی میں بھی کیا۔ اس سے قبل سابق جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے نے بھی بنگالی میں اسی طرح مقدمات کی سماعت کا اعلان کیا تھا۔ کہا جا سکتا ہے کہ جسٹس گنگوپادھیائے کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جسٹس باسو نے بھی مادری زبان کے دن پر بنگلہ میں کیس کی سماعت کی۔ مدعی کے وکیل سمیت دیگر تمام فریقین کے وکلاء نے آج کمرہ عدالت میں بنگلہ زبان میں اپنے دلائل پیش کیے۔

## چھ ماہ میں 6 مجرموں کو سزائے موت

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ چھ ماہ میں ریاست کی مختلف عدالتوں نے چھ مجرموں کو موت کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے POCSO ایکٹ کے تحت نابالغوں کے قتل اور عصمت دری کے سات میں سے چھ کیسوں کو نایاب ترین مقدمات قرار دیا ہے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال میں عصمت دری اور قتل کے لیے آخری سزائے موت تقریباً دو دہائی قبل نافذ کی گئی تھی لیکن گزشتہ چھ ماہ کے دوران ریاست کی مختلف عدالتوں نے چھ مجرموں کو موت کی سزا سنائی ہے۔ POCSO ایکٹ کے تحت نابالغوں کے قتل اور عصمت دری کے سات مقدمات میں سے، عدالت نے چھ کو نایاب ترین مقدمات کے طور پر سمجھا اور مجرموں کو سزائے موت سنائی۔ غور طلب ہے کہ عدالت نے آر جی کار میڈیکل کالج واقعہ میں قصوروار ٹھہرائے گئے سنجے رائے کو موت کی سزا نہیں سنائی۔ تاہم اس معاملے نے بنگال سمیت پورے ملک میں ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ عدالت نے سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ مغربی بنگال میں پھانسی پانے والے آخری شخص دو دہائی قبل دھننجے چٹرجی تھا۔ دھننجے جنوبی کولکاتا میں ایک رہائشی عمارت میں سیکورٹی گارڈ تھا۔ دھننجے کو 1990 میں اپنے ہی اپارٹمنٹ میں ایک 16 سالہ اسکول کی طالبہ کے ساتھ عصمت دری اور قتل کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ دھننجے کو 2004 میں یوم آزادی کے موقع پر بنگال کی علی پور جیل میں پھانسی دی گئی تھی۔ اب جن لوگوں کو پھانسی دی گئی ہے انہیں گزشتہ سال ستمبر اور فروری کے درمیان سزا سنائی گئی تھی۔ گزشتہ سال 7 ستمبر کو POCSO عدالت نے محمد عباس کو اگست 2023 میں 16 سالہ لڑکی کے ساتھ زیادتی اور قتل کرنے کے جرم میں سزائے موت سنائی تھی۔ 26 ستمبر کو علی پور ڈسٹرکٹ پوکسو کورٹ کے جج نے اشوک شا کو موت کی سزا سنائی۔ مشرقی کولکاتا کے تلجالا علاقے میں اشوک نے اپنے پڑوسی کی بیٹی کی عصمت دری کی اور پھر اسے ہتھوڑے سے پیٹ کر مار ڈالا۔ لڑکی کے جسم پر 28 زخموں کے نشانات پائے گئے۔ گزشتہ سال 6 دسمبر کو بروئی پور کی POCSO عدالت نے 19 سالہ مستقین سردار کو موت کی سزا سنائی تھی۔ مستقین کو 10 سالہ بچی کے ساتھ زیادتی اور قتل کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ 14 دسمبر کو مرشد آباد کی جنگی پور عدالت نے 35 سالہ دینا بندھو ہلدار کو ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور قتل کرنے کے الزام میں موت کی سزا سنائی۔ دینا بندھو کے ساتھی شوبھوجیت ہلدار کو بھی عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ دسمبر میں ہگلی ضلع کی ایک سیشن عدالت نے 42 سالہ استاد پروتیش گھوشال کو اپنے والد، ماں اور بہن کو قتل کرنے کے جرم میں موت کی سزا سنائی تھی۔ اس سال 17 جنوری کو ہگلی کی ایک POCSO عدالت نے 42 سالہ اشوک سنگھ کو پانچ سالہ بچی کی عصمت دری اور قتل کرنے کے جرم میں موت کی سزا سنائی تھی۔ منگل کو کولکاتا POCSO عدالت نے بھی راجیو گھوش کو موت کی سزا سنائی۔ راجیو کو سات ماہ کے بچے کی عصمت دری اور قتل کرنے کی کوشش کا مجرم قرار دیا گیا ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کے روز کولکاتا کے دیش پریہ پارک میں مادری زبان کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں لیجنڈری بنگالی گلوکار پرتول مکھوپادھیائے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے۔ (تصویر: پربیر بھٹاچاریہ)

## ہر مذہب کا احترام کرتی ہوں، کمبھ تنازعہ پر ممتا کی وضاحت

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے مہا کمبھ کو مرتیو کمبھ کہنے کے بیان پر ہنگامہ ہے۔ جہاں ریاست کی اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) وزیر اعلیٰ پر حملہ کر رہی ہے، وہیں ان کے بیان سے سنت اور بابا بھی ناراض ہیں۔ اپنے بیان کو لے کر تنازعات میں گھری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اب وضاحت دی ہے۔ ترنمول کانگریس کی سربراہ اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو نیو ٹاؤن علاقے میں منعقد ایک پروگرام کے دوران کہا کہ وہ ہر مذہب کا احترام کرتی ہیں۔ پروگرام سے خطاب کے دوران انہوں نے سوالیہ لہجے میں پوچھا کہ کون کہتا ہے کہ میں اپنے مذہب کا احترام نہیں کرتی؟ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا نے کہا کہ یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ مذہب کا تعلق انسان سے ہے لیکن تہوار سب کے لیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک میں کئی ریاستیں ہیں اور ہر ریاست کی زبان، تعلیم، ثقافت اور عقائد مختلف ہیں۔ ہم ہر ثقافت کا احترام کرتے ہیں اور اسی لیے تنوع میں اتحاد ہمارا فلسفہ، ہمارا نظریہ ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نیو ٹاؤن علاقے میں نارائنا ہیلتھ سٹی کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد منعقد پروگرام سے خطاب کر رہی تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ ممتا بنرجی نے حال ہی میں اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ مہا کمبھ اب موت کی کمبھ میں بدل گیا ہے۔ میں مہا کمبھ کا احترام کرتی ہوں، میں مقدس ماں گنگا کا احترام کرتی ہوں لیکن وہاں غریبوں کے لیے کوئی مناسب انتظام نہیں ہے۔ امیروں کے لیے ایک لاکھ روپے تک کے خیمے دستیاب ہیں۔ میلے میں احتیاطی انتظامات ضروری ہیں۔ وی آئی پی لوگوں کو خصوصی سہولتیں دی جا رہی ہیں۔ بھگدڑ کے واقعے کے بعد مہا کمبھ پر کتنے کمیشن بھیجے گئے؟۔ جگد گرو رام بھدراچاریہ نے ممتا بنرجی کے بیان کو سناتن دھرم کی توہین قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب میں ان سے کیا کہوں؟ ممتا بنرجی اسے مرتیو کمبھ کہہ رہی ہیں۔ اب وہ کنواری ہے اس لیے میں انہیں بہن کہہ رہا ہوں لیکن انہیں ایسی گھٹیا بیان نہیں دینی چاہیے۔

## شیب پور سے بابوگھاٹ بند لانچ شروع کرنے کیلئے ہائی کورٹ میں عرضی

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) فیری سروس کافی عرصے سے بند ہے۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ اس سے پہلے ہوڑہ کے شیب پور سے بابوگھاٹ تک لانچیں چلتی تھیں۔ تاہم یہ سروس گزشتہ تقریباً ایک سال سے بند ہے۔ اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی پہلے ہی دائر کی جا چکی ہے۔ ہگلی ریور واٹر وے ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے تحت شیب پور سے بابوگھاٹ تک ایک لانچ (فیری) چلائی گئی۔ اس سے بہت سے مسافروں کو فائدہ ہوتا۔ ہجوم کی وجہ سے تین کاؤنٹرز سے ٹکٹ فروخت ہوئے۔ مسافر لانچ کے ذریعے آسانی سے کولکاتا کا سفر کر سکتے تھے۔ تاہم یہ سروس گزشتہ تقریباً ایک سال سے بند ہے۔ ابتدائی طور پر بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ لانچنگ آپریشن چند دنوں میں دوبارہ شروع ہو جائیں گے۔ تاہم ایک سال گزرنے کے باوجود ایسا نہیں ہوا۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر مسائل تھے جن میں جیٹی کی تزئین و آرائش میں سست روی سے لے کر پرانی لانچوں کے خراب ہونے تک شامل ہیں۔ تاہم یہ راستہ گزشتہ سال مارچ سے مکمل طور پر بند تھا۔ اس کے نتیجے میں اب مسافروں کو بس کے ذریعے کولکاتا جانا پڑتا ہے۔ کچھ چاند پال گھاٹ تک گئے اور وہاں سے ایک لانچ لے کر ہوڑہ گئے۔ تاہم، اس کے نتیجے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ خیال رہے کہ ہوڑہ شیب پور-بابوگھاٹ روٹ پر لانچ سروس بند ہونے سے مسافروں کو تکلیف کے علاوہ کئی دکانداروں پر دباؤ پڑا ہے۔ بہت سے لوگوں نے اس لانچ سروس کو ذہن میں رکھ کر دکانیں کھولیں۔ جب لانچ کام کر رہا تھا، بہت سے لوگ، روزانہ مسافروں سے لے کر رہائشیوں تک، دکان پر آتے تھے۔ لیکن اب سروس بند ہونے کی وجہ سے اس طرف کوئی نہیں آتا۔ جس کی وجہ سے کئی تاجروں کا ذریعہ معاش متاثر ہوا ہے۔ اس صورتحال میں گزشتہ سال دسمبر میں کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی جس میں اس روٹ پر لانچ خدمات کو دوبارہ شروع کرنے کی مانگ کی گئی تھی۔ تاہم ابھی تک کیس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ جس کے باعث مسافروں کو اب بھی متبادل راستوں سے سفر کرنا پڑتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ میں دائر کی گئی اس مفاد عامہ کی عرضی میں متعدد مدعی ہیں۔ ان میں سے ایک مقامی دکاندار دیبو مائتی ہے۔ اس حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ جب سروس شروع ہوئی تو دن بھر گاہک موجود تھے۔ اب کوئی شاپنگ نہیں ہے۔ میرا دن کسی نہ کسی طرح گزر رہا ہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو دکان بند کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ اب ہم سب کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔

## شیخ شاہجہاں پر قتل کے تین مقدمات، فیصلہ عنقریب: ہائی کورٹ

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) پولیس نے 2019 میں کوئی کارروائی نہیں کی جب شیخ شاہجہان جیسے شرپسندوں کو سندیش کھالی میں تین قتل میں ملزم بنایا گیا۔ ہائی کورٹ اس الزام سے متعلق دائر کیس کی سی بی آئی جانچ کی درخواست پر اگلے ہفتے اپنا فیصلہ سنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کیس کی آخری سماعت گزشتہ سال دسمبر میں جسٹس جے سین گپتا کی عدالت میں ہوئی تھی۔ یہ معاملہ جمعہ کو دوبارہ پیش ہوا۔ عدالت ریاست اور فریقین سے کچھ معلومات طلب کی ہے۔ جج نے کہا کہ یہ اطلاع ملنے کے بعد جلد از جلد فیصلہ سنایا جائے گا۔ واضح ہو کہ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے الزام لگایا کہ 6 جون 2019 کو سندیش کھالی میں بی جے پی کے تین کارکنوں کو قتل کیا گیا اور ان کی لاشوں کو ٹھکانے لگایا گیا۔ پردیپ، دیوداس اور سکانتا منڈل کو قتل کر دیا گیا۔ سپریہ منڈل اور پدما منڈل کی شکایت پر اس واقعے میں دو ایف آئی آر درج کی گئی تھیں۔ عدالت کے حکم پر سی آئی ڈی تفتیش کی گئی۔ شیخ شاہجہان دونوں مقدمات کا مرکزی ملزم تھا۔ ایک میں 28 اور دوسرے میں 24 ملزمان تھے۔ الزامات لگائے گئے ہیں کہ دونوں معاملات میں چارج شیٹ سے شاہجہان شیخ کا نام خارج کر دیا گیا تھا۔ کیس کی سماعت کے لیے آئی او عدالت میں پیش ہوئے۔ جج نے ان سے پوچھا کہ آپ نے چارج شیٹ سے شاہجہان شیخ کا نام کیسے خارج کر دیا حالانکہ وہ گواہ کے خفیہ بیان میں ملزم نمبر 1 کے طور پر درج تھا تاہم تفتیشی افسر نے کہا کہ گواہ قابل اعتبار نہیں لگتا؟ پھر جج نے جواباً کہا کہ آپ فیصلہ کریں گے کہ کون معتبر ہے اور کون نہیں؟۔ اس کے بعد گزشتہ سال سندیش کھالی کا واقعہ سامنے آنے کے بعد پولس نے جلد بازی میں شاہجہاں کا نام بھی شامل کر کے چارج شیٹ داخل کرنے کی تیاری شروع کر دی، اس معاملے کی سماعت کے دوران غصے میں جج نے کہا کہ آپ اس وقت کیا کرتے رہے ہیں؟ آپ چار پانچ سال سے اسی پوزیشن پر ہیں، اتنا عرصہ پہلے اچانک ایسا کیا ہو گیا کہ آپ اضافی چارج شیٹ دائر کرنے کے لیے بیتاب ہیں؟ مرکزی ملزم کا نام پہلے کیوں نکالا گیا؟ آپ اچانک اس کے نام کے ساتھ چارج شیٹ کیوں کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ لوگوں کے سمجھنے کے لیے کچھ نہیں بچا۔ جج نے ریاست کو حکم دیا کہ وہ دونوں چارج شیٹس میں پائے جانے والے شواہد کی علیحدہ فہرست پیش کرے۔ کئی ماہ گزرنے کے بعد بھی جسٹس سین گپتا کو مکمل مطلوبہ دستاویزات نہیں ملے ہیں۔

☆

### اسمبلی میں بھاجپا کے رویے پر ترنمول ممبران اسمبلی کا سوال

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں اسمبلی میں اسپیکر کے خلاف جس طرح کاغذات پھینکے گئے اس کے لیے بی جے پی کے اراکین اسمبلی کو معطل کر دیا گیا، لیکن سیاسی بحث ختم نہیں ہوئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کی اعلیٰ قیادت ایک ماہ کی معطلی کے بعد میڈیا کے سامنے شوبھندو ادھیکاری کے بیانات سے ناراض ہے۔ ترنمول کی اعلیٰ قیادت نے معاملے کو دہلی لے جانے کے علاوہ کہا کہ شوبھندو کے ذریعہ لگائے گئے تمام الزامات کو مسترد کیا جا رہا ہے۔ حکمراں اراکین اسمبلی کے سوالات حسب ذیل ہیں۔ 1) وزیر اعلیٰ آج اسمبلی میں موجود نہیں تھیں۔ لیکن ان کی غیر موجودگی میں شوبھندو اور چند دیگر ایم ایل اے اسمبلی اسپیکر کے فلور پر کیوں آئے اور وزیر اعلیٰ کل جواب دیں گیں۔ اس سے پہلے اپوزیشن نے اسمبلی میں ہنگامہ کرنے کی کوشش کیوں کی؟۔ 2) شوبھندو کس مقصد کے لیے اس معاملے کو فرقہ وارانہ پہلو دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ ریاست بھر میں لاکھوں لوگوں نے سرسوتی پوجا منائی ہے۔ یہ جھوٹ ہے کہ ممتا کی حکومت نے سرسوتی پوجا کو کہیں نہیں روکا ہے۔ اگرچہ سرسوتی پوجا پر ایک تنازعہ تھا، لیکن اسے روایتی مداخلت کے ذریعے جلد ہی حل کر دیا گیا۔ اس کے باوجود یہ رویہ کیوں؟۔ 3) ترنمول قیادت نے منفی رویہ اختیار کیے بغیر کبھی بھی لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں مسئلہ نہیں اٹھایا۔ اگر اس واقعہ کے بعد ترنمول راجیہ سبھا میں ہنگامہ برپا کرتی ہے تو کیا ملک کے وزیر اعظم ترنمول لیڈر ڈیرک اور برائن کے سوالات کو منظور کریں گے؟۔ 4) شوبھندو نے کہا کہ ترنمول حکومت دہشت گرد عسکریت پسندوں کی حکومت ہے۔ ترنمول لیڈروں نے وزیر اعظم سے پوچھا کہ کیا ممتا دہشت گرد ہیں، کلیان بنرجی، ڈیرک اور برائن وزیر اعظم سے جواب مانگ رہے ہیں؟۔

## شوبھن اور رتنا کے طلاق کا کیس ہائی کورٹ پہنچا، سوموار کو سماعت

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) شوبھن اور رتنا کی شادی چند سال پہلے ٹوٹ گئی۔ وہ فی الحال الگ رہتے ہیں۔ لیکن طلاق کا معاملہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ یہ معاملہ نچلی عدالت سے ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ اس معاملے میں، سینئر وکیل اور ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے کمرہ عدالت میں شوبھن کی بیوی رتنا بنرجی کے خلاف الزامات لگائے۔ کلیان بنرجی طلاق کیس میں شوبھن چٹرجی کے وکیل ہیں۔ جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کے سامنے طلاق کیس کی سماعت جاری تھی۔ واضح ہو کہ شوبھن اور رتنا کے درمیان طلاق کا معاملہ نچلی عدالت میں چل رہا تھا۔ وہیں رتنا نے درخواست کی کہ کچھ اور لوگوں کی گواہی لی جائے۔ نچلی عدالت نے اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ رتنا اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ گئیں۔ کلیان شوبھن کی پیروی کرنے وہاں گیا۔ شوبھن چٹرجی نے پہلے شکایت کی تھی کہ رتنا کیس کو غیر ضروری طور پر طول دے رہی ہیں۔ وکیل کلیان بنرجی نے آج عدالت میں کہا کہ رتنا صرف ڈرامہ رچ رہی ہیں۔ پوچھنے پر وہ عدالت میں نہیں آتیں۔ اتنا ہی نہیں سینئر وکیل نے رتنا کے بارے میں یہ بھی کہا کہ میں عدالت کو نہیں بتا سکتا کہ ایک ایم ایل اے نے کیا زبان استعمال کی ہے۔ اگر شوہر نا کام ہو جائے تو عدالت میں حاضر ہوں۔ عورت کو صرف بیوی ہونے کی وجہ سے زیادہ حقوق ملنے چاہئیں؟۔ اگر وہ بہت اہم گواہ ہے تو گواہی دینے کیوں نہیں آتا؟۔ کلیان نے مزید کہا کہ رتنا دن بہ دن پیچھے کی طرف جا رہی ہیں۔ کلیان بنرجی نے تب رتنا کے والد پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف رتنا ہی کیوں؟ میں ان کے خاندان کی تاریخ اور جغرافیہ جانتا ہوں۔ وہ مہیشتلہ کے ترنمول چیئرمین ہیں۔ آپ مختلف جگہوں پر بھاگ سکتے ہیں۔ اور جب عدالت میں آنے کو کہا گیا تو انہوں نے کہا کہ میری عمر 70 سال ہے۔ میں کیسے جاؤں گا؟' بات یہیں ختم نہیں ہوتی، وکیل نے کہا کہ میں 69 سال کا ہوں اور ان کے والد دلال داس 70 سال کے ہیں۔

## بار کونسل کی اجلاس کے بعد ہائی کورٹ سمیت ریاست کی تمام عدالتوں کے وکلاء کا ترمیمی بل کے خلاف ہڑتال کا فیصلہ

کولکاتا، 21رفروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ سمیت ریاست کی تمام عدالتوں میں وکلاء نے سوموار کو ہڑتال کی کال دی ہے۔ ترمیمی قانون وکلاء کا ہڑتال کا حق چھین رہا ہے۔ وکلاء نے ترمیمی بل کے خلاف سوموار کو ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔ مغربی بنگال بار کونسل نے ایڈوکیٹ بل میں مرکز کی ترمیم پر بحث کے لیے جمعہ کو ایک میٹنگ کی۔ ہڑتال کا فیصلہ بار کونسل کے اجلاس میں کیا گیا۔ خیال رہے کہ وکلاء اپنی مرضی سے ہڑتال کی کال نہیں دے سکتے۔ کسی اجتماعی یا تنظیم کے جھنڈے تلے نہیں۔ نظام عدل میں خلل ڈالنا یا احتجاج کے نام پر عدالتوں کا بائیکاٹ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وکلاء کی ہڑتال پر لگام لگانے کے لیے مرکز ایک ترمیمی قانون لا رہا ہے۔ اس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ وکلاء اپنے احتجاج کو خواہ کوئی بھی نام دیں، چاہے وہ تحریک ہو، بائیکاٹ، ہڑتال وغیرہ، وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مقدمے کی سماعت کرنے والوں کو ایک دن بھی کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اگر احتجاج یا بائیکاٹ عدالتی عمل میں خلل ڈالتا ہے، یا عام لوگوں کو واپس جانے پر مجبور کرتا ہے، تو احتجاج غیر قانونی قرار دیا جائے گا۔ ابھی کے لیے مسودہ بل شائع ہو چکا ہے۔ حسب روایت سب کی رائے لی جا رہی ہے۔ مسودہ بل کو دیکھ کر وکلاء کا ایک حصہ ناراض ہے۔ اس کو لے کر، دہلی میں کئی لوئر کورٹ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشنز نے سوموار کو ایک دن کی علامتی ہڑتال کی۔ مبینہ طور پر وکلاء سے احتجاج کا حق چھین لیا جا رہا ہے۔ یہ بل غیر جمہوری ہے۔ اس بار، کلکتہ ہائی کورٹ سمیت تمام ریاستی عدالتوں کے وکلاء سوموار کو ہڑتال کر رہے ہیں۔

# حضور غوث بنگالہ علیہ الرحمہ کا 126 واں سالانہ عرس کا ہوا اختتام، میلہ 28 فروری تک جاری

رانی گنج: 21 فروری، حضور سیدنا میر فضل حق شمس الدین شاہ اندرابی غوث بنگالہ علیہ الرحمہ کا 126 واں سالانہ عرس مقدس کا آج اختتام ہوگیا۔ صندل و میلاد شریف نیز چادر پوشی صاحب سجادہ سید اکبر شاہ قبلہ و جماعت صوفیہ اور ہزاروں عقیدت مندوں کی موجودگی پایہ تکمیل تک پہنچا۔ درگاہ شریف کے حضرت علامہ مفتی محمد اورنگ زیب سعدی صاحب قبلہ نے کہا کہ امسال بھی امن وشان وشوکت کے ساتھ عرس کا اختتام ہوا عرس میں ملک و بیرون ملک سے زائرین کے آنے کا سلسلہ جاری ہے۔ سبھی لوگ سرکار سے فیض حاصل کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ عرس کے دوران میلہ کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے جو کہ 28 تک جاری رہیگا۔ پولس انتظامیہ۔ سمیت بورو دو کے طرف سے صفائی، پانی، میڈیکل کا بہتر خدمات حاصل ہے۔

☆☆☆☆

# پانی ہٹی کے کونسلر سمیت 5 دیگر افراد لنچنگ کیس میں قصوروار، سزا کا اعلان منگل کو

بارا ساٹ: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) لنچنگ کیس کی سماعت دس سال بعد ختم ہوگئی۔ بیرک پور کی عدالت نے پانی ہٹی میونسپلٹی کے کونسلر سمیت 5 لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا۔ پولیس نے کونسلر کو جیسے ہی اس دن عدالت میں پیش کیا گیا، انہیں گرفتار کرلیا۔ اس معاملے میں تین لوگوں کو بری کر دیا گیا ہے۔ سزا کا اعلان منگل کو کیا جائے گا۔ تاہم قصوروار پائے گئے کونسلر تارک گوہا سے قتل کو لے کر بحث شروع ہوگئی ہے۔ باخبر ذرائع کا ماننا ہے کہ ترنمول ان کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ یہ واقعہ 25 ستمبر 2014 کو پیش آیا۔ پانی ہٹی علاقے میں شمبھو چکرورتی نامی ایک شخص کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کا الزام دس لوگوں پر لگایا گیا ہے۔ وارڈ 11 کے کونسلر تارک گوہا کا نام بھی اس میں شامل ہے۔ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مقدمہ شروع کیا گیا۔ بیرک پور کی تیسری ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کے جج آیان کمار بنرجی کی عدالت میں 10 سال کے لیے۔ آخرکار 21 فروری بروز جمعہ کو اس معاملے میں کونسلر سمیت 5 لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا گیا۔ ان کے نام ہیں تارک گوہا، نیپال گوہا، جے دیو مکھرجی، شیامل داس، اور ہری پدا سرکار۔ باقی تین، ملیکا ڈے، نو چکرورتی، اور برون داس کو بری قرار دیا گیا ہے۔ تینوں کو اگلے منگل کو سزا سنائی جائے گی۔ اس معاملے میں ایف آئی آر اور چارج شیٹ میں نامزد ہونے کے باوجود کونسلر تارک گوہا اتنے عرصے سے جیل سے باہر ہیں۔ بار بار عدالت میں پیش ہونے کے احکامات کے باوجود انہوں نے ایسا کرنے سے گریز کیا ہے۔ اس کے بعد جمعہ کو سخت احکامات کے تحت پولس نے عدالت کے احاطے میں قدم رکھتے ہی تارک بابو کو گرفتار کرلیا۔ جج نے انہیں چار دیگر افراد کے ساتھ مجرم قرار دیا۔ سزا کا اعلان منگل کو کیا جائے گا۔ انہیں عمر قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

# واٹس ایپ پر فراڈ، کروڑوں روپے غائب دتہ پکور سے 1 شخص پولیس کی تحویل میں

شمالی 24 پرگنہ: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) سرمایہ کاری کے نام پر کروڑوں روپے کا فراڈ۔ کولکاتا پولیس سائبر سیل نے شکایت ملنے کے بعد دتہ پوکر پولیس اسٹیشن کے تحت نندن پلی میں ایک شخص کو اس کے گھر سے گرفتار کیا ہے۔ یہ گرفتاری مشتبہ شخص کے بینک اکاؤنٹ میں بھاری لین دین کی اطلاع ملنے کے بعد کی گئی۔ تفتیش کار اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا اس واقعے میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام راجدیپ سنہا ہے۔ وہ دتہ پوکور تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ گزشتہ سال حامد انصاری نامی شخص نے پولیس سے شکایت کی تھی کہ اس نے ملزم سے واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کیا تھا۔ ملزم نے اسے ایک گروپ میں شامل کیا۔ ملزمان نے آر بی آئی کے کچھ جعلی دستاویزات دکھائے اور حامد کو کل تقریباً 1.12 کروڑ 44 ہزار روپے ادا کرنے پر آمادہ کیا۔ اس شکایت کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی۔ وہیں، تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ دھوکہ دہی والے شخص نے ایک بار ممبئی کے یو سی او بینک میں 14 لاکھ 32 ہزار روپے ٹرانسفر کیے تھے۔ اس کے بعد تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ یہ رقم کولکاتا کے آر بی ایل بینک کے اکاؤنٹ میں بھیجی گئی تھی۔ یہ RBL اکاؤنٹ راجدیپ سنہا کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ اسی اکاؤنٹ میں نہ صرف 14 لاکھ 32 ہزار روپے بلکہ الگ سے 65 لاکھ 30 ہزار روپے بھی بھیجے گئے۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ یوکو بینک سے رقم 13 مراحل میں ملزم کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ تمام معلومات ملنے کے بعد پولیس نے 17 تاریخ کو ملزم کو گرفتار کرلیا۔

# مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن کی شاندار غیر طرحی شعری نشست

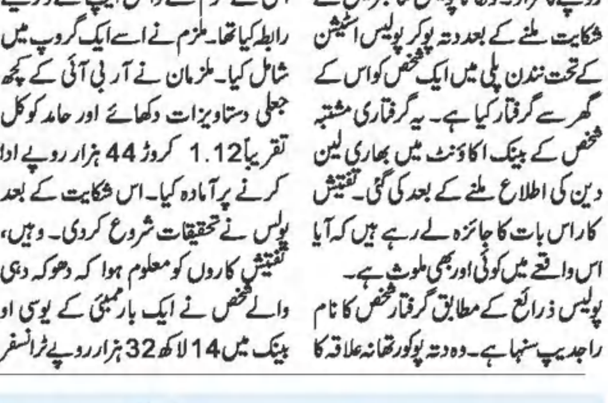


تکیہ پاڑہ ہوڑہ میں کئی سماجی، سیاسی فلاحی، دینی، ادارے ہیں جو سالانہ اور ماہانہ پروگرام کے ذریعہ اپنی تحریک پیش کرتے رہتے ہیں۔ ایک چھوٹا سا ادارہ ،،مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن،، کا قیام گزشتہ سال عمل میں آیا جو ایک سال کی قلیل مدت میں کئی ادبی و نعتیہ مشاعروں کا انعقاد کر چکا ہے اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے مورخہ 15 فروری بروز سنیچر کی شام ،،مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن،، کے زیر اہتمام ،،حبیبی منزل،، جولا پاڑہ تکیہ پاڑہ ہوڑہ میں ایک شاندار غیر طرحی شعری نشست منعقد ہوئی جو ایک کامیاب مشاعرے میں تبدیل ہوگئی۔ اس مشاعرے کی صدارت ملک گیر شہرت یافتہ شاعر ادیب دینی جلسوں کے مایہ ناز نقیب حضرت حلیم حاذق نے کی۔ انتہائی مصروفیت کے باوجود حضرت مولوی علاء الدین حبیبی کی عقیدت میں آئے اور چند شعراء کو سننے کے بعد اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ حضرت مولوی علاء الدین حبیبی کی میلاد خوانی کا جذبہ اور جنون ان کی نعت خوانی کا ذوق وشوق پیشہ نہیں تھا بلکہ عشق رسول میں ڈوبا ہوا نشہ تھا۔ موصوف نے اس طرف بھی اشارہ کیا کہ ان کی مادری زبان بنگلہ تھی تا ہم روانی کے ساتھ تادم حیات اردو میں میلاد کی محفلوں میں کثرت سے شرکت کی، ان کی پر اثر تقریر ان کی پہچان بن گئی۔ ان کی تقریر سن کر علامہ ارشد القادری نے انہیں طوطیٔ ہوڑہ کے لقب سے نوازا۔ اور نعت خوانی میں بیکل اتساہی، اجمل سلطان پوری راز الہ آبادی، ترنم فیضی اور قمر سلیمانی جیسے نعت گو شعرا کی صف میں نعت رسول گنگناتے ہوئے حضرت مولوی علاء الدین حبیبی نظر آئے۔ ان ہی کے بڑے بیٹے جناب مخدوم ارشد حبیبی ہیں جو کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ محترم حلیم حاذق نیا اپنی معیاری غزل پیش کر کے محفل کو زعفران زار کر دیا۔ انہوں نے اپنی کلیات نعت ،،کھیعص،، جناب مخدوم ارشد حبیبی کی خدمت میں پیش کی۔ بعد ازاں انہوں نے مغربی بنگال کے معروف شاعر حاضر جواب زود گو، قادر الکلام اور بہترین نقیب جناب ضمیر یوسف کو صدارت کی ذمہ داری سونپی۔ جناب نثار الدین حبیبی، جناب قیصر اشرفی اور جناب مظہر امام کی نعت خوانی سے محفل کا آغاز ہوا۔ غزلیہ مشاعرے میں جناب وحشی ہوڑہوی، جناب فیروز مرزا، جناب اکبر حبیبی، ڈاکٹر شاہد فروغی، جناب مشاق افضل، جناب عبدالرحیم ہلچل، جناب خورشید بدر، جناب بے غم وارثی، جناب سلطان ساحر، جناب قمر الدین قمر، جناب آفتاب عالم مٹیا برجی نے اپنے کلام سے سامعین کو نوازا۔ اور جناب ایوب رومی نے معروف شاعر جناب اسماعیل پرواز کی خوبصورت غزل پیش کر کے خوب داد وتحسین وصول کی۔ مترنم شعراء نے اپنی ترنم ریزی سے خوب رنگ جمایا تو تحت اللفظ کے شاعروں نے بھی رنگ پہ مزید رنگ چڑھا دیا۔ مشاعرے کے صدر ثانی جناب ضمیر یوسف نے اراکین بزم کا اور تمام شعراء کا پر لطف اور دلچسپ انداز میں یاد رہنے کے قابل تعریف کی۔ انہوں نے ایک مرصع غزل اور ایک طویل کلام جس کی ردیف ،، کیا ہو،، جس میں اردو کے بیشتر ممتاز اساتذہ سخن و مرحوم بزرگ شعراء کے اسمائے گرامی کا ذکر اشعار شکل میں پیش کیا جسے سن کر مشاعرہ گاہ واہ واہ کی صداؤں سے گونج اٹھی۔ شرکاء کے اصرار پر ایک غزل ترنم میں بھی سنائی اور سامعین سے داد وتحسین وصول کی۔ شہر مٹیا برج کولکاتا کے نئے ابھرتے ہوئے جواں سال شاعر جناب امتیاز قیصر نے اپنی خوبصورت نظامت اور اپنی شاندار غزل سے حاضرین کو خوب متاثر کیا۔ تکیہ پاڑہ میں ادبی سرگرمیاں پیدا کرنے والی شخصیت ادیب اطفال جناب محمد افضل خان بھی موجود تھے۔ ادب دوستوں میں جناب الحاج محمد سلیم انصاری، جناب زین العابدین، جناب شہاب الدین جناب سلطان الحیات، جناب شہواز عالم، جناب تنویر رضا، جناب غیاث الدین جناب شیخ مختار عالم، جناب رضوان الفردوس، پرویز نقشبندی، جناب کبیر افضل کے نام قابل ذکر ہیں۔ جناب معین نقشبندی نے تمام شعراء و حاضرین محفل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مشاعرہ کے اختتام کا اعلان کیا۔ اہتمام ضیافت بھی کچھ کم نہ تھا۔ کامیاب مشاعرے کے اختتام کے بعد زبان اردو سے محبت کرنے والوں کا یہ حسین قافلہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہوگیا۔ (تنویر رضا)

☆☆☆☆

# شیب پور پولیس اسٹیشن کے آئی سی ابھیجیت ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں

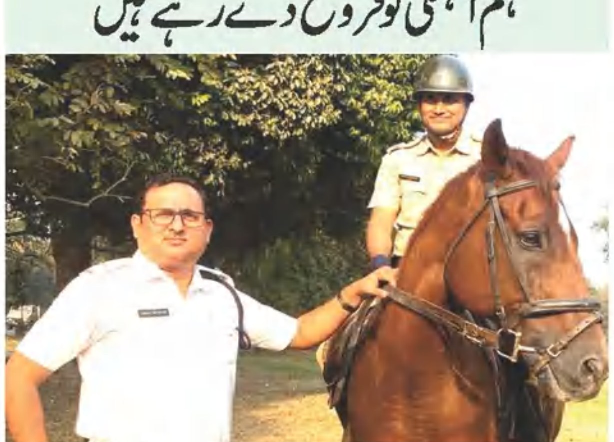

دو سال قبل ہوڑہ کا شیب پور علاقہ رام نومی پر ہنگامہ خیز ہو گیا تھا۔ شیطانی طاقتوں کے ذریعہ ایک بار نبانو سے ملحقہ علاقے میں بدامنی پھیلی ہوئی تھی رابندر اور نذرل کے اس بنگال میں 2023 میں ہنرمند پولیس افسر ابھیجیت چٹرجی ہوڑہ کے شیب پور تھانے کے آئی سی بن گئے۔ ایک ہنرمند پولیس افسر نے شیب پور تھانے میں آکر شیب پور علاقے میں ہم آہنگی قائم کی، جس سے عام لوگوں میں صحت سے متعلق بیداری میں اضافہ ہوا۔ علاقے میں روشنی کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ وہ اہم سڑکوں پر سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے سمیت کثیر جہتی اصلاحات کر رہے ہیں۔ پرولیا کے رہنے والے ابھیجیت چٹرجی نے 2001 میں کٹوا پولیس اسٹیشن میں بطور پولس افسر شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد انہوں نے بھٹار، بردوان صدر، ہری پال، مدھابدھی میں خدمات انجام دیں۔ تھانہ صدر کے علاقے میں اہم عہدوں پر فائز رہے۔ اگرچہ وہ پیشے کے لحاظ سے ایک پولیس افسر ہیں، لیکن وہ بنگالی، ہندی اور انگریزی کے علاوہ، اردو میں بھی روانی رکھتے ہیں۔ وہ اکثر غریب گھروں میں رہنے والوں کی ذہنی طاقت کو بڑھاتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں، جب کہ سیوری میں ان کے گانے بیربھوم کے فیس بک پیج پر وائرل ہوئے۔ اس کے علاوہ، انہوں نے ہمیشہ کام پر پولیس کے کھیلوں کے مقابلوں میں توجہ مبذول کی ہے، شیب پور پولیس اسٹیشن کے آئی سی ابھیجیت چٹرجی نے کہا "میں ہمیشہ لوگوں کے ساتھ رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ ذاتی طور پر، میں سمجھتا ہوں کہ موسیقی ان پلوں میں سے ایک ہے جو لوگوں کے دلوں تک پہنچ سکتی ہے۔" وہ اپنی پڑھائی میں بھی بہت آگے ہیں۔ (نور الاسلام خان)

# بس توازن کھو کر نین جولی میں گری حادثے میں کم از کم 10 افراد زخمی

بروئی پور، 21 فروری: آج صبح ایک خوفناک حادثہ رونما ہوگیا۔ گنگا ساگر کے راستے میں ایک بس اپنا کنٹرول کھو بیٹھی اور نین جولی کے مقام پر الٹ گئی۔ اس واقعہ سے آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ 10 زخمی مسافروں کو بچا کر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولس اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا بس میں کوئی میکینیکل خرابی تو نہیں تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسافروں سے بھری بس جمعہ کی صبح تقریباً ساڑھے سات بجے جنوبی 24 پرگنہ کے گنگا ساگر کے کچھوبیریا سے گنگا ساگر جا رہی تھی۔ حادثہ چورنگی کے قریب پیش آیا۔ بس اچانک کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کے کنارے نہر میں الٹ گئی۔ شور کی آواز سن کر مقامی لوگ دوڑ پڑے اس کے بعد انہوں نے پولس کو اطلاع دی۔ سندر بن ڈیولپمنٹ منسٹر بنکم چندر ہاجرا اور بی ڈی او کنہیا کمار راؤ کو خبر ملی۔ سب کی کوششوں سے مسافروں کو ایک ایک کر کے بس سے نکالا گیا۔ ان میں سے 10 افراد شدید زخمی ہیں جنہیں ساگر رورل اسپتال بھیجا گیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ بس کو بچانے کا کام جاری ہے۔ اس بات کی تحقیقات کی جائیں گی کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث ہوا یا نہیں۔ اس کے علاوہ تفتیش کاروں نے کہا کہ یہ دیکھا جائے گا کہ بس میں کوئی میکینیکل خرابی تھی یا نہیں۔ اس واقعہ سے فطری طور پر مسافر خوفزدہ ہیں۔

# سود پور میں کھیت سے انسانی کھوپڑی برآمد پولس واقعے کی تفتیش میں جٹی

سود پور، 21 فروری: سود پور میں آبادی والے علاقے کے کھیت سے انسانی کھوپڑی ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ شمالی 24 پرگنہ کے سود پور میں اس واقعہ کو لے کر کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس اسے اس کھوپڑی کو برآمد کر کے فرانسک جانچ کے لیے بھیج دیا ہے۔ لیکن کھوپڑی آبادی والے علاقے میں کیسے پہنچی؟ اس واقعہ کے پیچھے کون ہے پولس اس راز سے پردہ اٹھانے کے لئے تفتیش شروع کر دی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ کے سود پور میں امراوتی کھیل کے میدان کے پاس کچرے کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ جمعہ کو اس کے ساتھ ہی کھدائی کا کام جاری ہوا۔ اس وقت مزدوروں کو احساس ہوا کے زمین کے نیچے کوئی ٹھوس چیز ہے۔ جس کے بعد وہ اس کی کھدائی کرنے لگے جس کے بعد ایک خون آلود انسانی کھوپڑی ملی۔ اس واقعے سے آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ کھردہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے کھوپڑی کو برآمد کر کے ضروری ٹیسٹ کے لیے بھیج دیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں قدرتی طور پر خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ کھوپڑی آبادی والے علاقے میں کیسے آئی، اس کے پیچھے کون ہو سکتا ہے، ہزاروں سوالات ہیں۔ تاہم، مقامی لوگوں اور پولیس کے مطابق کھوپڑی برآمد کر کے فرانسک معائنے کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

# سکنڈ ایئر کی طالبہ کی پراسرار موت لاش کے پاس سے سوسائیڈ نوٹ برآمد

بروئی پور، 21 فروری: ایک سکنڈ ایئر کی طالبہ کی لاش اس کے گھر میں لٹکتی ہوئی برآمد ہوئی ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح جنوبی 24 پرگنہ کے کلی تلہ آشوتی تھانہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ اس لڑکی نے خودکشی کیوں کی اس پر کئی سوالات ہیں۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والی لڑکی کا نام سارہ نشاد ہے۔ اس کی عمر تقریباً 19 سال ہے۔ وہ چٹاشیکھ پاڑہ کی رہنے والی تھی۔ لڑکی مہیشتلہ کالج کی دوسرے سال کی طالبہ تھی۔ وہ دو بہنوں اور ماں ایک ساتھ رہتی تھیں۔ اس کا والد پیشے سے ڈاکٹر ہیں۔ وہ پیشے کے سلسلے میں ریاست سے باہر رہتے ہیں۔ گھر والوں نے بتایا کہ سارہ جمعرات کی رات کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں چلی گئی۔ جمعہ کی دوپہر کے بعد بھی لڑکی کے دروازہ نہ کھولنے پر اہل خانہ کو شک ہوا۔ صبح 9 بجے تک کئی کالوں کے باوجود کوئی جواب نہیں ملا۔ دروازہ توڑنے کے بعد نوجوان لڑکی اپنے چھت سے لٹکی ہوئی نظر آئی۔ یہ خبر کالی تلہ آشوتی پولس اسٹیشن تک پہنچی۔ پولس نے اسے برآمد کر کے بہالا کے وِدیا ساگر اسپتال بھیج دیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولس ذرائع کے مطابق لاش کے پاس سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے۔ جس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ میری موت کا ذمہ دار کوئی نہیں ہے۔ تاہم اس بارے میں ابہام ہے کہ طالبہ نے خودکشی کیوں کی۔ پولس نے پوسٹ مارٹم کے بعد واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ اہل خانہ میڈیا سے بات نہیں کرنا چاہتے ہیں۔

پوری دنیا کے ساتھ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کارپوریشن کے تمام اسکولوں بین الاقوامی یوم مادری زبان کی تقریب منعقد کی گئی۔ شیب پور بستی ہندی میونسپل فری جونیئر ہائی اسکول میں منعقد تقریب میں ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کے علاوہ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے او۔ ایس۔ ڈی۔ الوک بھٹاچاریہ، پرابھات داس، اسکول ہذا ہیڈ ماسٹر موہن راجک وغیرہ موجود تھے۔

# گھر میں گھس کر فائرنگ، ترنمول لیڈر آر جی کار میں تشویشناک حالت میں داخل

بشیر ہاٹ: 21 فروری (عوامی نیوز سروس) بشیر ہاٹ میں یوتھ ترنمول لیڈر پر حملہ۔ حملے کے بعد حملہ آور 5 راؤنڈ فائر کر کے فرار ہو گئے۔ الزام ہے کہ عبدالقادر مولا نامی ترنمول لیڈر کو زمین کے حصول میں رکاوٹ ڈالنے پر ان کے گھر میں گھسنے کے بعد اندھا دھند مارا پیٹا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بشیر ہاٹ تھانہ کے بھجھڑی علاقے میں پیش آیا۔ متاثر لیڈر نے الزام لگایا کہ چند روز قبل بنش جھاڑی کے علاقے میں زمین کے ایک ٹکڑے پر زبردستی قبضہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس نے مداخلت کی۔ وہ مقامی پنچایت کے رکن کے ساتھ موقع پر گئے اور احتجاج کیا۔ ان کا خیال ہے کہ جو لوگ زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے ان کا اس حملے کے پیچھے ہاتھ ہے۔ مبینہ طور پر جمعرات کی رات 10 سے 12 لوگوں کے ایک گروپ نے عبدل کے گھر پر حملہ کیا۔ عبدل کو اس کی ماں، بیوی اور چھ سالہ بچے سمیت شدید زدوکوب کیا گیا۔ الزام ہے کہ اس دوران عبدل کو بار بار تیز دھار ہتھیار سے مارا گیا۔ لوگوں کا ایک ہجوم چیختے چلاتے گھر کے سامنے جمع ہونے لگا۔ پڑوسی دوڑتے ہوئے آ گئے۔ ہجوم کو دیکھ کر شرپسندوں نے بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے پانچ راؤنڈ فائر کیے اور علاقے سے فرار ہو گئے۔ ترنمول لیڈر کو تشویشناک حالت میں بشیر ہاٹ سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لیکن وہاں ان کی حالت خراب ہونے پر انہیں کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا۔ تھانہ بشیر ہاٹ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆

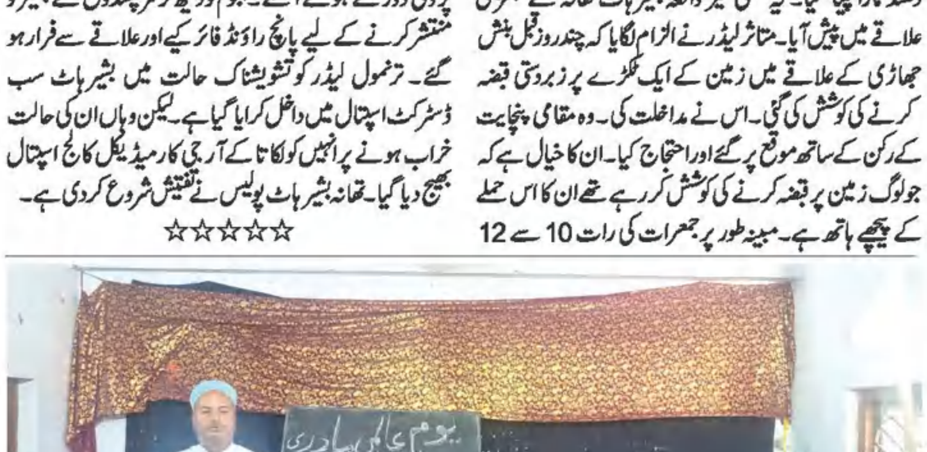


ہگلی ضلع کے چاپدانی کے اقراء ماڈل اکاڈمی میں یوم عالمی مادری زبان کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت سابق سول سروس افسر غلام سرور نے کی، اس موقع پر اسکول کے سکریٹری غلام محمد نے یوم اردو کے موقع پر اپنی باتیں رکھی۔ اس تقریب سے ہیڈ ماسٹر ساجد پرویز، پھسوا ایگان بڑی مسجد پرائمری اسکول کے ہیڈ ٹیچر ماسٹر نور عالم، انکس کے ماسٹر صابر علی و ماسٹر محمد سلیم وغیرہ ن اظہار کیے۔ اس موقع پر ماسٹر احسن جاوید، ماسٹر محمد شمیم، ماسٹر محمد خورشید و محمد اقبال، ماسٹر عمران جلال وغیرہ موجود تھے۔

## صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ: انڈیا فنڈ پر ٹرمپ**

ہندوستان کے انتخابی عمل میں بیرونی اثر ورسوخ کا ثبوت ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ 2012 میں کانگریس کی قیادت والی یو پی اے اتحاد نے منظم طریقے سے قومی مفادات کی مخالف قوتوں کو ہندوستانی اداروں میں داخل ہونے کی اجازت دی۔ اس دوران کانگریس کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی نے اس کا فائدہ اٹھایا ہے۔ اس صورتحال میں وزارت خارجہ نے اس معاملے پر ایک بیان جاری کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ "بھارت کے اندرونی معاملات میں مداخلت پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے"۔ "متعلقہ ایجنسیاں معاملے کی تحقیقات کر رہی ہیں۔" بدھ کی رات، ٹرمپ نے سعودی عرب کی میزبانی میں میامی میں منعقدہ FII 'ترجیح' کانفرنس میں شرکت کی۔ انہوں نے وہاں شکوک وشبہات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی ووٹروں کی حوصلہ افزائی کے لیے 21 ملین ڈالر خرچ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ مجھے شبہ ہے کہ بائیڈن انتظامیہ بھارت کے لوک سبھا انتخابات میں مداخلت کرنا چاہتی تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ کوئی اور الیکشن جیتے۔ "ہم اس معاملے سے بھارتی حکومت کو بھی آگاہ کریں گے۔" مختلف میڈیا رپورٹس کے مطابق، امریکہ کی سابق جو بائیڈن انتظامیہ نے دنیا کے مختلف حصوں میں "جمہوری انتخابی عمل کو مضبوط بنانے" کے لیے 486 ملین ڈالر مختص کیے تھے۔ اس میں سے 21 ملین ڈالر ہندوستان کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ ہندوستانی کرنسی میں یہ تعداد تقریباً 182 کروڑ تکا ہے۔ اب سے وہ رقم نہیں دی جائے گی۔ بھارت کے علاوہ دیگر ممالک سے بھی امداد روک دی جائے گی۔ ٹرمپ کے اس دعوے کے بعد اس دعوے کو لے کر ہنگامہ برپا ہو گیا۔ ایسے میں مرکز نے منہ کھول دیا۔

**بقیہ: یو ایس ایڈ فنڈنگ**

تک نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کے اطلاعاتی نظام اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا بنگلہ دیش میں پیدا ہونے والی عدم استحکام کی صورتحال کا اثر ہندوستان پر نہیں پڑے گا؟ کانگریس رہنما نے مودی کے امریکہ دورے پر بھی شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے بی آر آئی سی ایس (برکس) کے خاتمے کی دھمکی دی، ہندوستان پر اضافی محصولات لگانے کی بات کی اور ہندوستان پر ایف-35 طیارے تھوپنے کی کوشش کی لیکن اس سب کے باوجود مودی صرف مسکراتے رہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نریندر مودی خود امریکہ جا کر ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پون کھیڑا نے کہا کہ کانگریس یو ایس ایڈ یا کسی اور غیر ملکی فنڈنگ ایجنسی کے خلاف نہیں ہے۔ ملک میں فنڈنگ کے لیے واضح قوانین موجود ہیں، جن کے تحت بی جے پی سے وابستہ این جی اوز بھی فنڈنگ حاصل کرتے ہیں۔ مگر اس معاملے میں صرف کانگریس کو نشانہ بنانا غلط ہے۔ انہوں نے بی جے پی کی وزیر اسمرتی ایرانی پر بھی سوال اٹھایا کہ وہ یو ایس ایڈ کی برانڈ ایمبیسڈر رہ چکی ہیں اور اس وقت ایل پی جی سلنڈر لے کر سڑکوں پر احتجاج کرتی تھیں۔ تو کیا یہ احتجاج یو ایس ایڈ نے کروایا تھا؟ اسی طرح انہوں نے کہا کہ انا ہزارے نے دہلی میں تحریک چلائی، جس کے بعد یو پی اے حکومت ختم ہوئی اور پھر وہ امریکہ جا کر روڈ شو کرتے رہے۔ اس وقت فورڈ فاؤنڈیشن کی فنڈنگ آ رہی تھی، جس میں آر ایس ایس کا بھی کردار تھا۔ آخر میں کانگریس رہنما نے کہا کہ سچائی یہ ہے کہ نریندر مودی صرف ٹرمپ سے یک طرفہ تعلقات نبھانے میں مصروف ہیں اور اس عمل سے ملک کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی حکومت اپنی ناکامیوں کو کانگریس پر ڈالنے کے بجائے اپنی پالیسیوں کا محاسبہ کرے۔

**بقیہ: سنبھل میں پتھر بازی**

79 ملزمان کی درخواست ضمانت اب تک منظور نہیں ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ 24 نومبر 2024 کو سنبھل میں ہونے والے تشدد کے بعد پولیس نے 80 افراد کو گرفتار کیا تھا، جن میں چار خواتین بھی شامل تھیں۔ ان میں سے ہندو پورا کھیڑا کی رہائشی فرحانہ کو پتھراؤ کے الزام میں جیل بھیجا گیا تھا۔ وکیل غنی انور کے مطابق، فرحانہ کی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے پولیس اور انتظامیہ کو درخواست دی گئی تھی۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد پولیس کو اس کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا، جس کے بعد اسے عدالت نے ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ دیا۔ سنبھل تشدد کیس میں پولیس نے ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں 6 مقدمات کے تحت 79 افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ ان پر فساد، آتش زنی، پتھراؤ اور فائرنگ جیسے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ چارج شیٹ کے مطابق، تشدد میں چار افراد ہلاک ہوئے، جبکہ 29 پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ اس دوران ایک کروڑ روپے سے زائد کی املاک کو نقصان پہنچا، جس کی وصولی ملزمان سے کیے جانے کی بات کہی گئی ہے۔ چارج شیٹ میں منظم جرائم اور غیر ملکی فنڈنگ کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ دبئی میں مقیم ایک مفرور شخص شارق ساٹھا اس سازش کا مرکزی کردار تھا۔ اس کیس میں اس کے دو ساتھی، ملا افروز اور محمد وارث، پہلے ہی گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

**بقیہ: اسرائیلی بسوں میں**

صرف اسلحوں کی سپلائی کی بلکہ حماس کے جنگجوؤں کو ٹریننگ بھی دی تھی۔ تل ابیب پولیس کے ضلع کمانڈر کے مطابق بموں کا وزن 4 سے 5 کلوگرام تھا اور انہیں سینکڑوں شہریوں کو مارنے کے ارادے سے لگایا گیا تھا۔ اس حادثہ کے بعد اسرائیل میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بسوں اور ٹرینوں کی جانچ بھی تیز کر دی ہے اور مشتبہ افراد کی تلاش کے لیے مستعدی بڑھائی جا رہی ہے۔ اس درمیان بیت یام کے میئر جویکا بروٹ نے کہا کہ شہر کے اسکولوں اور اہم اداروں کے آس پاس سیکورٹی بڑھائی جا رہی ہے۔ حالانکہ یہ امکان نہیں ہے کہ حملہ آور اب بھی علاقے میں موجود ہوں۔ اسرائیل کی وزیر برائے ٹرانسپورٹ مری ریگیو نے ملک بھر میں بسوں، ریلوں اور لائٹ ریل ٹرینوں کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے پولیس اور شن بیٹ کو سیکورٹی سخت کرنے کی ہدایت بھی دی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے یہودیا اور سامریا کے پناہ گزیں کیمپوں میں مہم تیز کرنے اور 3 اضافی بٹالین تعینات کرنے کا حکم دیا ہے۔

# رنگداری اور اور دہشت ظاہر کرنے کے لیے فائرنگ

## پولیس نے موقع سے 2 پستول اور 2 کارتوس برآمد کئے، گرفتاری کے لیے چھاپے جاری

کاراکٹ (روہتاس): کاراکٹ تھانہ علاقہ کے اٹادھیا گاؤں میں دیر رات دیر گئے اور علی الصبح ایک نوجوان نے دیسی پستول سے فائرنگ کر کے خوف و دہشت پھیلادی۔ احتجاج کرنے پر ملزمین گالیاں دیتے ہوئے موقع سے فرار ہوگئے۔ اس معاملے میں اس کے خلاف تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس کی ٹیمیں ملزمین کی تلاش میں مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا گیا کہ جمعرات کی رات دیر گئے اٹادھیا گاؤں میں اچانک گولیوں کی آوازیں آنے لگیں جس سے گاؤں والے کچھ دیر کے لیے خوفزدہ ہوگئے۔ گاؤں والوں نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی تو گاؤں کے لوگ جمع ہوگئے اور گولی چلانے والے نوجوان کے گھر کا گھیراؤ کرلیا۔ لوگوں نے بتایا کہ نوجوان کے خلاف پہلے بھی کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں جن میں وہ جیل بھی جاچکا ہے۔ حال ہی میں جیل سے باہر آیا ہے۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچے ڈی ایس پی کمار سنجے اور تھانہ صدر پھول دیو چودھری نے گاؤں والوں سے واقعہ کی تفصیلی معلومات لی۔ پولیس ٹیم نے گاؤں والوں کی مدد سے تقریباً چار گھنٹے تک تلاشی مہم چلائی جس میں پولیس نے دو دیسی پستول، ایک زندہ کارتوس اور ایک مس فائر گولی برآمد کی۔ شکایت کنندہ شیش ناتھ تیواری نے بتایا کہ جب فائرنگ کا ویڈیو بنانے کی کوشش کی گئی تو ملزم نے ان کے گھر کی طرف اندھا دھند فائرنگ شروع کردی۔ گولیوں کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ بھی جاگ گئے اور موقع پر پہنچ گئے۔ فائرنگ کرنے سے روکنے پر ملزمان نے گالی گلوچ کی اور شکایت کنندہ اور اس کے خاندان کے دیگر افراد کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے ہوئے موقع سے فرار ہوگئے۔ اب متاثرہ اور اس کے گھر والے خوفزدہ ہیں کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہوجائے، جس کے بعد متاثرہ نے پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری درخواست دی ہے جس میں تھانہ صدر پھول دیو چودھری نے کہا کہ شکایت کنندہ کی جانب سے ملزم کے خلاف پہلے ہی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جس میں پولیس اس کی تلاش میں گھر پہنچ گئی۔ اس کے بعد دباؤ بنانے اور خوف و ہراس پھیلانے کے لیے شکایت کنندہ کے گھر پر فائرنگ کی گئی۔ بتایا کہ شکایت کنندہ شیش ناتھ تیواری نے اٹادھیا گاؤں کے رہنے والے پرمود کمار چندراونشی کے بیٹے میانک کمار عرف گورکھ کو ملزم بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی کمار سنجے موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانکاری حاصل کی۔

# ریکھا گپتا کو دہلی کے وزیر اعلیٰ بننے پر خوشیوں کی لہر

## اب دہلی میں خواتین کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا: نیپالی خواتین کی رائے

ارریہ (اے این بی) ریکھا گپتا کو دہلی کے وزیر اعلیٰ بنائے جانے پر بھارت ہی نہیں پڑوسی ملک نیپال کے عوام نے بھی خوشی کا اظہار کیا ہے۔ دہلی میں اقتدار کی باگ ڈور ایک خاتون کو سونپنے کے بعد نیپال کی گھریلو خواتین سے لے کر مختلف تنظیموں سے وابستہ خواتین نے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں وزیر اعظم نریندر مودی نے جو قدم اٹھایا ہے، وہ پوری طرح سے خوش آئند ہے۔ بھارت نیپال سوشل کلچرل فورم کے نیپال ڈویژن کی نائب صدر وینیتا سنگھ نے کہا کہ دہلی بھارت کی راجدھانی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بڑا کاروباری مرکز بھی رہا ہے اور اب ریاست میں بھی بی جے پی کی حکومت ہے، ایسے میں ایک خاتون کی موجودگی سے نہ صرف بھارت کی خواتین بلکہ نیپال سے جانے والی خواتین بھی کافی محفوظ محسوس کریں گی۔ شریمتی ریکھا گپتا کو دہلی کی وزیر اعلیٰ بننے پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے گھریلو خاتون پنکی ساہ نے کہا کہ نیپال سے بہت سے لوگ دہلی آتے ہیں، لال قلعہ ہو یا دیگر مقامات، لوگ ایسی جگہوں پر آتے رہتے ہیں، اس لیے خواتین کی حفاظت کو لے کر کافی خوف تھا، لیکن اب جب اقتدار کی باگ ڈور خواتین کے ہاتھ میں ہے تو پھر پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ وراٹ نگر کی ایک آئی ٹی کمپنی کی آپریٹر سنیتا رادت نے کہا کہ وہ مہینے میں ایک یا دو بار دہلی جاتی ہیں، نربھیا واقعے کے بعد ان کے ذہن میں خوف تھا، لیکن اب حکم خواتین کے پاس ہے، اس لیے اب وہ پہلے سے زیادہ محفوظ محسوس کریں گی۔ ایک سیاسی جماعت کی رہنما ببیتا ٹھاکر نے کہا کہ دہلی میں نئی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی بہت سارے چیلنجز ہیں، چونکہ وہاں ایک خاتون وزیر اعلیٰ ہیں، خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کے حوالے سے سخت قوانین بنانے ہوں گے۔

# 2025 میں اپوزیشن کا مکمل صفایا ہوجائے گا: محمد ارشد

## NDA کی پریس کانفرنس، تالاب کی نگرانی جیویکا دیدی کو دینا قابل فخر

بہار شریف (مرشد دسنوی) جے ڈی یو کے ضلع دفتر میں NDA کی جانب سے پریس کانفرس کا انعقاد کیا گیا۔ پریس کانفرنس میں صحافیوں کو خطاب کرتے ہوئے جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد نے کہا کہ جیویکا دیدی تالاب کی نگرانی کریں گی اور اسے چلائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام قابل تعریف اور فخر کی بات ہے کہ آج جیوی کا دیدی کو ہر شعبوں میں ترجیح دی جارہی ہے۔ 18 نئی اسکیم کو کابینہ سے فوری منظوری مل جاتی ہے نتیش کمار کے دور قیادت میں ترقیاتی کام بے شمار ہوئے ہیں، اس لیے 2025 میں پھر نتیش دوبارہ حکومت بنائے گی اور اپوزیشن کا مکمل صفایا ہوجائے گا۔ بی جے پی کے ضلع صدر انجینئر روی شنکر پرساد نے کہا کہ ہمارے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے جو کہا جاتا ہے اسے پورا کرنے کے لیے کام کیا جاتا ہے۔ سرمیرا ٹال علاقے میں زرعی تحقیقی مرکز کے کھلنے سے کسانوں کو کافی فائدہ ملے گا۔ این ڈی اے حکومت چلتی رہے گی جس طرح کا ماحول ہے، 2025 میں اپوزیشن کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔ ایل جے پی کے ضلع صدر ستیندر مکوٹ نے کہا کہ نتیش، مودی، چراغ اپنے کام کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے پرگتی یاترا میں افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا جس سے سبھی شعبوں میں نالندہ کافی ترقی کی ہے جو بے مثال ہے۔ آنے والے انتخابات 2025 میں 225 ہی نہیں بلکہ تمام 243 سیٹیں جیت لے گی۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پہلے اسے نالندہ یونیورسٹی کے نام سے جانا جاتا تھا اور آج اسے نالندہ نتیش کمار کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ملک میں ہی نہیں بیرون ملک بھی نالندہ کا گفتگو ہوتی ہے نتیش کمار نے ترقی کی ہے، ہم ان کی قیادت میں دوبارہ الیکشن لڑیں گے اور جیتیں گے، این ڈی اے خاندان میں 2025 کا نعرہ مکمل طور پر درست ہے اور نالندہ کے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کریں گے۔ اس موقع پر جے ڈی (یو) کے چیف ترجمان بھوانی سنگھ، ترجمان سنجے پاسوان ،خزانچی رنجیت کمار، شرون پاسوان، روی راج اور دیگر موجود تھے۔

# کار اور ٹرک کے ٹکرانے سے پٹنہ کے 6 لوگوں کی موت

بھوجپور (اے این بی) بھوجپور کے جگدیش پور تھانہ علاقہ کے تحت آرہ-موہنیا قومی شاہراہ پر دلہن گنج بازار کے پاس تیز رفتار کار آج صبح ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی، جس میں مہا کمبھ سے واپس آنے والے پٹنہ کے چھ لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے جمعہ کے روز بتایا کہ پریاگ راج میں مہا کمبھ میں نہانے کے بعد لوگ کار سے واپس آرہے تھے۔ دلہن گنج بازار میں پٹرول پمپ کے نزدیک قومی شاہراہ پر پہلے سے کھڑے ٹرک سے تیز رفتار کار ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں کار میں سوار چھ افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تمام مہلوکین پٹنہ کے رہنے والے تھے اور جمعرات کے روز مہا کمبھ میں نہانے کے لیے نکلے تھے۔ حادثے کی وجہ کار ڈرائیور لالو بابو سنگھ کو نیند آنا بتایا جاتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، کار میں پھنسی لاشوں کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ لاشوں کو گاڑی سے نکالنے کے لیے پولس کو کافی جدوجہد کرنی پڑی۔ مہلوکین کی شناخت پٹنہ کے کرونا دیوی (56)، آشا کرن (28)، جوہی رانی (25)، پریام (20)، سنجے کمار (60) اور لال بابو سنگھ (25) کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام مہلوکین جمعرات کے روز مہا کمبھ میں نہانے کے لیے پریاگ راج گئے تھے۔

# سرپھرے عاشق نے لڑکی پر چاقو سے کیا حملہ

رہتاس: ضلع سے ایک معاملہ سامنے آیا ہے جس میں ایک پاگل عاشق نے 18 سالہ لڑکی کو اس وقت چاقو سے حملہ کر کے زخمی کردیا جب وہ ضلع کوچاس (روہتاس) کے تھانہ پارساتھوا کے تحت بازار میں بازار میں آئی۔ واقعہ دن گیارہ بجے کا بتایا جاتا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کڑا تھانہ کے سریاد گاؤں کی ایک 18 سالہ لڑکی پارساتھوا بازار آئی تھی جہاں دیوانے عاشق نے لڑکی پر مہاتما گاندھی پال کے نیچے تیز دھار چاقو سے حملہ کیا جس میں جسم کے

مختلف حصوں پر گہری چوٹیں لگنے سے یوتی زخمی ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس 112 ڈائل پر پہنچی اور لڑکی کو علاج کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے آئی، جہاں پر موجود ڈاکٹر تشار کمار نے اس کی ابتدائی طبی امداد کی حالت نازک بتاتے ہوئے اسے بہتر علاج کے لیے اعلیٰ مرکز میں ریفر کردیا، واقعے کے بارے میں تھانہ انچارج ست نارائن پاسوان نے بتایا کہ ابتدائی طور پر یہ معاملہ محبت کا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ لڑکی نے پولیس کو بتایا کہ گاؤں بانڈی شیوساگر کے رہنے والے سوجیت کمار نے مہاتما گاندھی پل کے نیچے سے لڑکی کا موبائل چھین لیا اور جب اس نے احتجاج کیا تو اس نے اس پر چاقو سے حملہ کردیا تاہم زخمی لڑکی کی چیخ و پکار پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر عاشق کو گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے بعد خصوصی پوچھ گچھ کے بعد ملزم کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔

# کپڑے کی دکان میں لگی زبردست آگ

## 25 لاکھ روپے کا سامان جل کر خاکستر

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے لہری تھانہ علاقہ کے پل پر

بازار میں واقع کپڑوں کی دکان میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگنے والی زبردست آگ لگی جس میں تقریباً 26 لاکھ مالیت کا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ آنند ریڈی میڈ گارمنٹس کے آپریٹر آنند نوتن سنہا نے بتایا کہ دکان میں موجود 1.25 لاکھ روپے کی نقدی اور 25 لاکھ روپے سے زیادہ کا سامان تباہ ہو گیا، انہوں نے بتایا کہ وہ ہر روز کی طرح رات 9 بجے دکان بند کر کے گھر چلے گئے۔ صبح تقریباً 4 بجے اس کے پڑوسی نے اسے فون کیا اور بتایا کہ اس کی دکان میں آگ لگی ہے۔ اطلاع ملتے ہی وہ فوراً موقع پر پہنچے اور دیکھا کہ آگ پوری دکان میں پھیل چکی ہے۔ فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد پہنچی اور کافی مشقت کے بعد لگی اگ پر قابو پایا گیا تب تک بہت سارے کپڑے جل کر خاک ہوچکے تھے۔ پچھلے 30 سال سے دکان دے رہا تھا، اس نے گرمیوں اور شادی کے کپڑے منگوائے تھے۔

# بس کھائی میں پلٹا، ایک کی موت، درجنوں زخمی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چکسورہ تھانہ علاقہ کے چکسورہ موڑ پر مسافروں سے بھری منی بس بے قابو ہوکر سڑک کنارے کھائی میں الٹ گئی۔ جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ متوفی 52 سالہ ستیندر پرساد کا بیٹا ہے جو کہ پٹنہ کے دھنارواتھانہ علاقے کے رہائشی ہے، وہ اپنے گاؤں بنسو بگھا رام نگر مٹھپر سے ہلسا آرہا تھا، مسافروں نے بتایا کہ بس چکساورا کے گاؤں سے مسافروں کو لے کر ہلسا بازار آرہی تھی۔ اس کے بعد ڈرائیور اور کنڈیکٹر نے بس کو چکسورہ موڑ پر روکا اور بس سے اتر کر مسافروں کو بس میں بٹھانا شروع کردیا اور اچانک بس سڑک کے کنارے ایک کھائی میں جا گری اور الٹ گئی۔ بس کے آگے بڑھنے کی وجہ ہینڈ بریک کا فری ہونا بتایا جاتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ پولیس کی مدد سے مقامی لوگوں نے بس میں پھنسے لوگوں کو باہر نکالا اور زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے علاج کے لیے ہلسا کے سب ڈویژنل ہسپتال میں داخل کرایا گیا، چکسورہ پولیس اسٹیشن کی سربراہ لکشمی بھارتی نے بتایا کہ زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور سبھی خطرے سے باہر بتایا جاتا ہے۔ مقامی لاش کو اپنے تحویل میں لیکر پوسٹ مارٹم کرانے کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو انکے ورثاء کے حوالے کردیا گیا ہے اور پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

# عالمی یوم مادری زبانوں کے موقع پر شجر کاری کی گئی

ارریہ: (اے این بی) عالمی یوم مادری زبانوں کے موقع پر ہفتہ کو میتھلی ڈیولپمنٹ فنڈ کے احاطے میں شجر کاری کی گئی۔ یہ فنڈ کے چیئرمین جیوناتھ چودھری کی قیادت میں کیا گیا۔ درخت لگانے میں سابق وزیر اور کانگریس لیڈر رام سروج یادو، ڈی ایف او دنود سنگھ، اسٹیٹ فارسٹ ڈائرکٹوریٹ کے عہدیدار سریش شرما، وارڈ صدر دنیش سنگھ، سابق صدر رمیش ٹھاکر، سریندر ٹھاکر، ایجوکیشن کمیٹی ممبر دیپک ٹھاکر اور دیگر افراد نے حصہ لیا۔ درخت آدمی کے نام سے مشہور سریش شرما نے بتایا کہ مذکورہ درخت لگانے کا پروگرام گیانکپ سنسکرت سیمپل سکنڈری اسکول کے سامنے مشہور مذہبی مقام وہار کنڈ کے قریب فنڈ کی عمارت کے احاطے میں منعقد کیا گیا۔

# مونگیر: پولیس مقابلے میں بدمعاش زخمی

مونگیر (اے این بی) بہار کے مونگیر ضلع کے دھرھارا تھانہ علاقے میں جمعہ کی صبح پولیس اور بدمعاشوں کے درمیان تصادم میں نتیش کمار نامی ایک بدمعاش زخمی ہوگیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سید عمران مسعود نے یہاں بتایا کہ جمعرات کو پٹنہ پولیس نے دھرھارا تھانہ علاقہ کا رہنے والا بدمعاش نتیش کمار کو دھرھارا پولیس کے حوالے کردیا گیا۔ مجرم نتیش کمار جمعرات کی رات دھرھارا پولیس اسٹیشن کے احاطے سے پولیس کی حراست سے فرار ہوگیا تھا۔ اطلاع کے مطابق پولیس آج صبح 4 بجے کے قریب دھرھارا تھانہ علاقے کے باسونی روڈ پر پہنچی، جب نتیش نے پولیس پر گولی چلائی، انہوں نے خود سپردگی نہیں کی تو پولیس نے بھی گولی چلائی۔ گولی لگنے سے نتیش زخمی ہوگئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ نتیش کو مونگیر صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ نتیش ضلع کے دھرھارا تھانہ علاقے کے گووند پور گاؤں کا رہنے والا ہے اور 7 جنوری 2025 کو اس نے اسی گاؤں کے ایک نوجوان انشو کمار کو گولی مار کر زخمی کردیا تھا۔ نتیش کے خلاف کئی مجرمانہ معاملے درج ہیں۔

# مدرسہ بورڈ کا وسطانیہ امتحان آج سے

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع میں وسطانیہ (آٹھویں بورڈ) کا امتحان بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے زیر اہتمام آج سے 26 فروری تک منعقد کیا جائے گا۔ مدرسہ حمیدیہ دارالبنات حسینہ کے پرنسپل مولانا ضیاء الرحمن قاسمی نے بتایا کہ امتحان ایس سی ای آر ٹی کے نصاب پر مبنی کل 100 نمبروں کا ہوگا۔ اس میں 30 نمبروں کے معروضی سوالات، 30 نمبروں کے مختصر جوابات اور 40 نمبروں کے طویل جوابات کے سوالات پوچھے جائیں گے۔ امتحان دو نشستوں میں لیا جائے گا۔ پہلی نشست کا امتحان صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک اور دوسری نشستوں کا امتحان دوپہر 2.30 سے 4.30 بجے تک ہوگا۔ جوابی پرچوں کی جانچ 27 فروری سے شروع ہوگی۔ امتحان کے شیڈول کی تاریخ پہلی نشست دوسری نشست 22 فروری دینیات عربی 23 فروری اردو-انگریزی 24 فروری ہندی-فارسی 25 فروری ریاضی-سماجی علوم 26 فروری سائنس کا امتحان ہوگا۔

# ریٹائرڈ پروفیسر نے ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا کر کی خودکشی

بھاگلپور: بھاگلپور ناتھ نگر ریلوے ٹریک پر ایک بوڑھے شخص نے ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کرلی۔ متوفی چمپا نگر کا رہنے والا تھا جو موجی لال جھا کالج سے ریٹائرڈ پروفیسر ہے جس کا نام اشوک کمار جھا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لواحقین موقع پر پہنچ گئے اور لاش کو اپنے ہمراہ لے گئے۔ رشتہ دار نریندر ٹھاکر نے بتایا کہ وہ ٹرین سے کہیں جا رہا تھا، پتہ نہیں کیسے گرا اور مر گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ خودکشی ہے۔ موقع پر موجود عینی شاہدین نے بتایا کہ وہ ڈیڑھ گھنٹے تک ٹریک پر گھومتے رہے۔ ٹرین آتے ہی وہ پٹری پر سر رکھ کر لیٹ گئے، جس کی وجہ سے ان کا سر جسم سے الگ ہوگیا اور وہ موقع پر ہی دم توڑ دیے۔

# پپو یادو کے رشتہ دار سمیت سڑک حادثے میں 4 کی موت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو کے رشتہ دار ڈاکٹر سونی یادو سمیت چار لوگوں کی مہا کمبھ سے واپسی کے دوران سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ پورنیہ کی خاتون ڈاکٹر اور رکن پارلیمان راجیش رنجن عرف پپو یادو کے رشتہ دار سونی کماری یادو سمیت 4 لوگوں کی مہا کمبھ سے واپسی کے دوران سڑک حادثے میں موت ہوگئی یہ واقعہ اتر پردیش کے غازی پور ضلع کے برنو دھانا علاقے میں وارانسی گورکھپور ہائی وے پر پیش آیا مرنے والوں میں ڈاکٹر سونی کماری یادو اس کی خالہ کار ڈرائیور صلاح الدین ایم آر دیپک جھا شامل ہیں جب کہ بپن ساہ نامی شخص بھی زخمی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یوپی کے غازی پور کے برنو دھانا علاقے میں جمعہ کی صبح ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا مہا کمبھ خان کے بعد پریاگ راج سے واپس آنے والے عقیدت مندوں کی کار وارانسی-گورکھپور فور لین ہائی وے پر کھڑے ٹریلر سے ٹکرا گئی، جس کی وجہ سے کار ایم پی پپو یادو کے رشتہ دار سمیت چار لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی ایم پی پپو یادو کا رشتہ دار بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہے اس حادثے میں مرنے والوں کی شناخت ڈاکٹر سونی یادو گایتری دیوی وپن منڈل اور ڈرائیور صلاح الدین کے طور پر ہوئی ہے ڈاکٹر سونی یادو پورنیا کے ایم پی پپو یادو کی رشتہ دار تھیں اور ان کے شوہر ڈاکٹر مکیش یادو کے ساتھ درگا پورنیہ میں ایک نرسنگ ہوم چلاتی تھی اس حادثے میں کار سوار دیپک جھا شدید زخمی ہوگیا اور اس کا ضلع اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ڈرائیور صلاح الدین کو نیند آنے لگی جس کے بعد دیپک جھا نے گاڑی چلانا شروع کردی لیکن کچھ دیر بعد تیز رفتار کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڑے ٹریلر سے ٹکرا گئی جس کے بعد ایک خوفناک حادثہ پیش آیا، حادثے کی اطلاع ملتے ہی قاسم آباد ایریا آفیسر صدر ایس ڈی ایم اور پولیس موقع پر پہنچ گئی کار میں پھنسی لاشوں کو نکالنے کے لیے جے سی بی اور ٹریکٹر کی مدد سے تین گھنٹے تک ریسکیو آپریشن کیا گیا مقامی لوگوں نے بھی امدادی کاموں میں مدد کی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

# امتحان میں نقل اتارنے میں مدد نہ کرنے پر جھگڑے میں گولی مار کر طالب علم کا قتل

سہسرام (اے این بی) بہار میں ضلع روہتاس کے داؤدھ تھانہ علاقے میں تاراچنڈی مندر کے پاس امتحان میں نقل اتارنے میں مدد نہ کرنے کے تنازعہ میں طالب علم نے میٹرک کے دوسرے طالب علم کو گولی مار کر قتل کردیا اور دوسرے کو زخمی کردیا۔ پولس ذرائع نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ دہری ہائی اسکول کے طلبہ کا میٹرک امتحان کا مرکز سہسرام کے سینٹ انا ہائی اسکول میں پڑا تھا۔ امتحان کے دوران طلبہ کے درمیان اس وقت جھگڑا شروع ہوگیا جب انہیں امتحان ہال کے اندر جوابی پرچہ سے نقل کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس جھگڑے کی وجہ سے جمعرات کی رات طلبہ کے درمیان جھگڑا ہوا اور لڑائی کے دوران دو طلبہ گولی لگنے سے زخمی ہوگئے۔ ایک طالب علم دوران علاج دم توڑ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مقتول کی شناخت امیت کمار (16) ولد منوج یادو ساکن ڈیہری کے شمبھو بیگھہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس معاملے میں پولیس نے نابالغ طالب علم کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گولی لگنے سے زخمی طالب علم کی موت کے بعد اہل خانہ نے جمعہ کی صبح مشتعل ہوکر نیشنل ہائی وے 19 کو بلاک کر کے مظاہرہ کیا۔ تاہم واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈیہری کے اے ایس پی کوٹہ کرن کمار سمیت قریبی تھانوں کی پولیس نے احتجاج کرنے والے لوگوں کو کسی طرح سمجھایا اور انہیں سڑک سے ہٹا کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا، تاہم اس دوران قومی شاہراہ پر تقریباً 1 گھنٹے تک ٹریفک میں خلل پڑا رہا۔ جس کے باعث دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

# آتشزدگی میں جھلس کر ایک شخص کی موت

چھپرہ، (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے ریول گنج تھانہ علاقے میں جمعہ کی صبح آگ لگنے سے جھلس کر ایک شخص اور 30 بکریوں کی موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ سیتاب دیارہ کے سوفل ٹولہ گاؤں میں ونود بھگت کے گھر میں اچانک آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں جھلس کر ونود بھگت کی موت ہوگئی اور 30 بکریاں جل گئیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ زونل آفیسر نے موقع پر پہنچ کر متاثرہ خاندان کو مالی امداد کے ساتھ ساتھ دیگر سامان بھی فراہم کیا۔

# جواں سال اسکالر اسلم رحمانی کو مولانا وحید الزماں کیرانوی ایوارڈ سے سرفراز کیے جانے پر مبارکباد

مظفر پور: (اے این بی) ادارہ ترتیل القرآن و جامعہ بشری للبنات، ملت کالونی چندوارہ مظفر پور کی جانب سے منعقدہ تعلیم قرآن کانفرنس و دستار بندی حفاظ و حافظات کے موقع پر جواں سال اسکالر "نقوش ادب" کے مصنف محمد اسلم رحمانی کو اردو زبان و ادب اور صحافت کے میدان میں گراں قدر نمایاں خدمات کے اعتراف میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے نائب امیر شریعت اور دارالعلوم وقف دیوبند کے استاذ حدیث حضرت مولانا محمد شمشاد صاحب رحمانی اور بہار قانون ساز کاؤنسل کے رکن قاری صہیب صاحب کے ہاتھوں مولانا وحید الزماں کیرانوی ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ مولانا محمد اسلم رحمانی کو اس اہم اعزاز سے سرفراز کیے جانے پر معروف دینی درسگاہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ (خانقاہ نقشبندیہ) مصراولیاء ،اورائی، مظفر پور کے استاذ جناب مولانا بلال احمد رحمانی جوائنٹ سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ ضلع مظفر پور نے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے صحافتی بیان میں کہا کہ محب گرامی محمد اسلم رحمانی کو یہ ایوارڈ دیا جانا ان کی دینی، ادبی، صحافتی، سماجی و ملی خدمات کا اعتراف ہے- اسلم رحمانی ایک سنجیدہ فکر، روشن خیال عالم دین ہیں، انہوں نے اس کم عمری میں اپنی محنت ، جدوجہد، اور خاص سوچ کی وجہ سے علمی و ادبی دنیاء میں اہم مقام حاصل کیا ہے-مولانا بلال احمد رحمانی نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ میں ذاتی طور پر اسلم رحمانی کی صلاحیت وصالحیت سے متاثر ہوں- اسلم رحمانی جیسے نوجوان کی صحافتی وادبی دنیاء کے ساتھ ساتھ سماجی طور پر بھی ضرورت ہے- وہ ملک کے بدلتے ہوۓ حالات میں مظلوم طبقات کے مسائل اخبارات ودیگر ذرائع سے اٹھاتے رہتے ہیں- ان کے کاموں کا دائرہ پھیلا ہوا ہے، وہ صحافی بھی ہیں، مضمون نگار اور کالم نگار بھی، سیاسی ،سماجی اور ملی کاموں سے بھی خوب دلچسپی رکھتے ہیں، اچھا لکھنے کے ساتھ اچھا بولتے بھی ہیں- اس لحاظ سے ان سے پوری توقع ہے کہ وہ ادارہ ترتیل القرآن کی جانب سے پیش کیئے گئے اس اہم ایوارڈ کی لاج رکھیں گے - ادارہ ترتیل القرآن کے روح رواں قاری ثاقب مشیر صاحب بھی اعتراف خدمت کے اظہار پر مبارکباد وشکریہ کے مستحق ہیں- اللہ تعالیٰ سبھوں کو دارین کی سعادتوں سے نوازے، ملک وملت کے لیے مفید بنائے، آمین۔ اسلم رحمانی کو اس اعزاز سے سرفراز کیے جانے پر مدرسہ احمدیہ کریمیہ مصراولیاء کے تمام اساتذہ وکارکنان بلطور خاص حافظ نسیم احمد، مولانا طفیل اختر قاسمی، قاری محمد زید، مولانا محمد نیاز قاسمی، مولانا محمد عمر مظاہری، مولانا محمد امتیاز ثاقبی ، ماسٹر مظفر نسیم وغیرہ نے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

# ٹرین کی زد میں آکر خاتون اور بچی کی موت

سہسرام: بہار میں ضلع روہتاس کے سہسرام ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کی زد میں آکر ایک خاتون اور بچی کی موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ جھارکھنڈ کے ضلع پلامو کے چین پور تھانہ علاقہ کے باشندے چندیشور چودھری کی بیوی خوشبو (22) روہتاس کے نوکھا تھانہ علاقہ کے بھنور ٹولہ گاؤں میں اپنے رشتہ دار کے گھر آئی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ خوشبو چار ماہ کی بچی کو گود میں لے کر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ جمعرات کی دیر شام کمبھ جانے والی ٹرین پکڑنے جارہی تھی۔

# بی ڈی او نے ہاؤسنگ پلس سروے کے لیے میٹنگ کی

راج پور روہتاس: بی ڈی او روی راج نے جمعہ کو بلاک آفس کے آڈیٹوریم میں سروے کے کام میں مصروف عملہ کے ساتھ میٹنگ کی اور کہا کہ 18 سے 28 فروری تک اس علاقے کے تمام مہادلت ٹولوں میں سروے کیا جائے گا جس میں ایم آئی کے دیگر ملازمین کو سکیموں کے فوائد فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ TRA کو بطور سرویئر تعینات کیا گیا تھا۔ چلا گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے ہدایات موصول ہوئی ہیں کہ اس بار ایسے لوگوں کو سروے سے محروم نہ کیا جائے جن کے پاس مہادلت ٹولہ میں مکانات زیادہ ہوں تو مذکورہ فائدہ اٹھانے والے کو اس مکان میں اپنے حصہ کا تعین کرنے کے بعد ہی سروے کا ڈیٹا اپ لوڈ کرنا ممکن ہوگا۔ اس موقع پر آزاد کمار، مایا دیوی، وشوکرما پرساد اور دیگر موجود تھے۔ ادھر بہار کے دیہی علاقوں میں آنگن واڑی کارکنان، جو بچوں اور حاملہ خواتین کو غذائیت اور صحت کی خدمات فراہم کرتی ہیں، آج حکومت کی نئی تکنیکی پالیسیوں کی وجہ سے بہت مشکل میں ہیں۔ حال ہی میں، ٹیک ہوم راشن (THR) کی تقسیم کے لیے لاگو چہرے کی شناخت کا نظام (FRS) آنگن واڑی کارکنوں کے لیے ایک چیلنج بن گیا ہے۔

# انتظامیہ اپنی ہی حکومت کو بے وقوف بنارہی ہے: مشرا

سارن (اے این بی) جن سوراج پارٹی کے یوتھ ریاستی صدر اور سابق آئی پی ایس افسر آنند مشرا کی قیادت میں یوا سنگھرش یاترا ضلع سارن پہنچ گئی ہے۔ دورے کے تیسرے دن آنند مشرا نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہ بہار کی انتظامیہ اپنی حکمرانوں کو بیوقوف بنا رہی ہے۔ زمین پر دلالوں کا ایک گروہ کام کر رہا ہے جو اپنے افسران کو غلط رائے دے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ جب ضلع میں آتے ہیں تو سب چیزیں سج جاتی ہیں۔ ان کے جاتے ہی حالت پہلے جیسی ہو جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ جیسے ہی نکلے لوگ اپنے پھولوں کے گملے لے کر بھاگنے لگے۔ کہیں نہ کہیں عوام کو بے وقوف بنایا جارہا ہے۔ اس لیے جن سوراج ان باتوں کو سمجھنے کے لیے زمین پر اتری ہے۔ بہار کے موجودہ حالات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آنند مشرا نے کہا کہ ملک میں ہر طبقہ کے لیے بہت سی اسکیمیں ہیں۔ لیکن بدعنوانی کی وجہ سے کوئی بھی اسکیم زمینی سطح تک نہیں پہنچ پارہی ہے۔ مثال کے طور پر وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم یا اولڈ ایج پنشن اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے آپ کو کئی جگہوں پر رشوت دینی پڑتی ہے۔ جن سوراج یہ جدوجہد اس لیے کر رہی ہے کہ اگر آپ پورے بہار کو دیکھیں تو ہر جگہ یہی صورت حال ہے۔ اس ریاست کو بہتر بنانا اور مسائل کو حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم اسے تبدیل کرنے کے لیے نکلے ہیں۔ انہوں نے مقامی ایم ایل اے کی جانب سے شوگر مل شروع کرنے کے وعدے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ بنیادی مسئلہ ہے۔ انہوں نے یہ وعدہ کر کے عوام سے ووٹ مانگے تھے۔ انہوں نے ریت مافیا اور بڑھتے جرائم پر بھی سوالات اٹھائے۔

# نوجوان انقلابی شہید اشفاق اللہ خان !!!

## (جو قوم اپنے اسلاف کی قربانیوں کو بھلا دیتی ہے وقت بھی ان کو فراموش کر دیتا ہے)

از قلم : مجاهد عالم ندوی

اشفاق اللہ خان کی پیدائش 22/ اکتوبر 1900 کو شاہ جہاں پور اتر پردیش کے معزز گھرانے میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام شفیق اللہ خان اور والدہ کا نام مظہر النساء بیگم تھا۔

آپ کے خاندان کے اکثر لوگ برطانوی راج میں اعلیٰ عہدوں پر فائز تھے۔ اشفاق اللہ خان اپنے چاروں بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ ان کے بڑے بھائی ریاست اللہ خان رام پرساد بسمل کے ہم جماعت تھے، وہ اشفاق اللہ خان کو اکثر بسمل کی شاعری اور انقلابی کاروائیوں کے قصے سنایا کرتے تھے، جس سے اشفاق اللہ خان کے دل میں انقلابی فکر و کردار جاگزیں ہو گیا۔ اشفاق اللہ خان بچپن ہی سے مجاہدینِ آزادی سے کافی متاثر تھے۔ عمر کے بیسویں سال میں قدم رکھتے رکھتے آپ اپنے شہر اور اس دور کے ایک بڑے انقلابی رام پرساد بسمل سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ بسمل سے رابطہ میں آتے ہی آپ عملی جدو جہدِ آزادی میں سرگرم ہو گئے۔ جن دنوں مولانا محمد علی جوہر تحریک خلافت چلا رہے تھے تب بسمل اور دیگر انقلابیوں کے ساتھ مل کر آپ اس تحریک کے بارے میں عوام کو واقف کرانے اور آزادی کی جدو جہد کے لیے انھیں بیدار کرنے میں مصروف ہو گئے۔ اس دور میں آزادی کی جدو جہد تو درکنار آزادی کا خواب دیکھنا بھی برطانوی راج کے ظلم کو دعوت دینا تھا۔ اشفاق اللہ خان بھی حکومت کی نظروں میں آنے سے نہیں بچ سکے اور حکومت کے باغیوں میں شامل ہو گئے۔

1922ء میں تحریک خلافت کے دوران چوری چورا کا پر تشدد واقعہ پیش آیا، جس کے بعد گاندھی جی نے خلافت تحریک کے خاتمے کا اعلان کر دیا۔ تحریک عدم تعاون کی منسوخی سے پر جوش انقلابیوں میں ایک بے چینی پیدا ہو گئی اور کئی انقلابیوں نے اعتدال کی راہ چھوڑ کر مسلح جدو جہد کو اپنا لیا۔ اشفاق اللہ خان بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ ان سے جا ملے اور حصول آزادی کے لیے مسلح جدو جہد کو اپنا مقصد بنا لیا۔

**کاکوری واقعہ** : مسلح جنگِ آزادی کے لیے سب سے اہم مسئلہ اسلحہ جات کی فراہمی اور اس کے لیے کثیر رقم کی حصولی کا تھا۔ انقلابیوں نے طے کیا کہ برطانوی حکومت پچھلی تین صدیوں سے ہندوستان کو لوٹ رہی ہے، چنانچہ یہ رقم برطانوی حکومت کو لوٹ کر حاصل کی جائے گی۔ اس مقصد کے تحت انقلابیوں نے 8/ اگست 1925ء کو ایک خفیہ نشست کی اور 9/ اگست 1925ء کو کاکوری کے مقام پر سرکاری خزانہ لے جا رہی 8 ڈاؤن سہارنپور، لکھنؤ پیسنجر ٹرین روک کر خزانہ لوٹ لیا۔ اس ساری کارروائی میں اشفاق اللہ خان نے اکیلے ہی چھینی اور ہتھوڑے کی مدد سے آہنی تجوری کو توڑا۔ اس مہم کی سربراہی انقلابیوں کے سردار رام پرساد بسمل نے کی۔ اس مہم میں بسمل اور اشفاق اللہ خان کے علاوہ دیگر آٹھ انقلابی بھی شامل تھے۔

کاکوری واقعہ تاریخ آزادی ہند میں ایک سنگ میل کی حیثیت سے درج ہوا۔ یہ واقعہ انگریزوں کی طاقت، ان کے غرور و گھمنڈ پر ایک کاری ضرب تھا، جس سے برطانوی حکومت بوکھلا اٹھی۔ ہندوستان میں موجود برطانوی وائسرائے لارڈ ریڈنگ نے فوراً اسکاٹ لینڈ یارڈ پولس محکمے کو تفتیش کے لیے نامزد کیا۔ خفیہ پولس نے مہینے بھر ہی میں اس واقعہ میں ملوث انقلابیوں کو شاہ جہاں پور سے گرفتار کر لیا۔ اشفاق اللہ خان گرفتاری سے بچ کر کسی طرح روپوش ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ بنارس پہنچ کر وہ ایک انجینئری کمپنی میں ملازمت کرنے لگے۔ وہ رات دن اس فکر میں تھے کہ کسی طرح ملک سے باہر جا کر لالہ ہردیال سے ملیں۔ لالہ ہردیال ان دنوں امریکہ میں مقیم تھے اور اپنے ذاتی افکار کی تحریر و تقاریر کی مدد سے عوام میں تبلیغ کر رہے تھے۔ شروعاتی دور میں لالہ ہردیال کمیونزم سے خاصے متاثر رہے۔ اشفاق اللہ خان لالہ ہردیال سے مل کر انھیں آزادی وطن کی سرگرمیوں میں شامل کرنا چاہتے تھے۔ انہی سے ملنے کی خاطر اشفاق اللہ خان بنارس سے دلی آئے تا کہ جلد ملک سے باہر جا سکیں، لیکن ان کے ایک پٹھان دوست نے سیاہ بختی کا ثبوت دیتے ہوئے ان کو گرفتار کروا دیا۔ اشفاق اللہ خان فیض آباد جیل روانہ کر دیے گئے جہاں پر ان کے خلاف قتل، ڈکیتی اور حکومت کے خلاف سازش کا مقدمہ چلایا گیا۔ اشفاق اللہ خان کے بھائی ریاست اللہ خان نے کرپا شنکر ہجیلہ کو ان کے مقدمے کی پیروی سونپی۔ کرپا شنکر صاحب نے مقدمے میں کوئی کسر نہ چھوڑی، لیکن برطانوی ظالم حکومت نے عدالتی کاروائی محض خانہ پوری کے لیے کی تھی، چنانچہ انھیں سزائے موت سنائی گئی۔

کاکوری سازش کے تحت برطانوی حکومت نے اشفاق اللہ خان، رام پرساد بسمل، راجندر لہری اور ٹھاکر روشن سنگھ کو سزائے موت اور دیگر 16 انقلابیوں میں سے چار کو سزائے عمر قید و باقی کو چار سال کے لیے قید با مشقت کی سزا تفویض کی۔

مقدمے کے دوران انگریزوں نے اشفاق اللہ خان کو سرکاری گواہ بنانے اور رام پرساد بسمل کے خلاف گواہی دینے کے لیے رضامند کرنے کی خاطر پولس انسپکٹر تصدق حسین کو نامزد کیا، جس نے اشفاق اللہ خان کو مذہب کا واسطہ دے کر کہا کہ تم کیسے مسلمان ہو جو ایک ہندو کا ساتھ دے رہے ہو، جو اس ملک کو ہندو راشٹر بنانا چاہتے ہیں۔ اس کے جواب میں اشفاق اللہ خان نے کہا کہ رام پرساد کا ہندو راشٹر آپ کے برطانوی حکومت سے بہتر ہوگا۔

جن لوگوں نے اشفاق اللہ خان کو اسیری کے زمانے میں دیکھا ان کا بیان ہے کہ جیل میں بھی اشفاق اللہ خان پابندی سے پانچوں وقت کی نماز ادا کرتے اور روزانہ تلاوت قرآن بھی کرتے۔ یہ قرآن ہی کا اعزاز ہے کہ وہ انگریزوں کی چالوں میں نہیں آئے اور انھوں نے سرکاری گواہ بننے کی انگریزوں کی درخواست کو پائے حقارت سے ٹھکرا دیا۔ بھلا ایک شاہین صفت کرگس کے پھندوں میں کب آنے والا تھا۔ ایک دفعہ جب اشفاق اللہ خان نماز پڑھ رہے تھے، تب کچھ انگریز افسر وہاں آئے۔ ان میں سے ایک نے اشفاق اللہ خان پر فقرہ کسا کہ "دیکھتے ہیں جب ہم اس چوہے کو پھانسی پر لٹکائیں گے اس کا مذہب اور اس کی یہ عبادت اس کو کیسے بچائے گی" اس پر اشفاق اللہ خان نے بالکل دھیان نہ دیا اور اپنی نماز میں مشغول رہے، گویا انھوں نے کچھ سنا ہی نہیں۔ اس پر وہ انگریز افسر بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

19/ دسمبر 1927ء کو اشفاق اللہ خان تختہ دار کی طرف اس شان سے کوچ کرنے لگے کہ ان کا ہر قدم دگنا فاصلہ طے کرتا، اس درمیان وہ کہہ رہے تھے کہ "مجھ پر جو قتل کا مقدمہ چلایا گیا وہ جعلی ہے۔ میرا یقین اللہ پر ہے، وہ ہی مجھے انصاف دے گا"۔ پھانسی کی جگہ پر پہنچتے ہی پھندے کو بے ساختہ چوم لیا۔ کچھ دیر تک اللہ رب العزت سے دعائیں کرتے رہے پھر کلمہ طیبہ کا مسلسل ورد کرنے لگے۔ یہاں تک کہ پھندا کسا گیا اور آپ شہید ہو گئے۔

# مغرب کے ذہنی دیوالیہ پن کی وجہ سے کسی بھی وقت تیسری عالمی جنگ چھڑ سکتی ہے!

خورشید فرازی

امریکہ کی سیاست میں ان اس وقت ایک بھونچال آیا ہوا ہے اور ڈونالڈ ٹرمپ جو چار سال کے وقفے کے بعد ایک مرتبہ پھر سے لوٹے کے جن کی شکل میں دوبارہ نمودار ہوئے اور دوبارہ صدر امریکہ بن کر آتے ہی انہوںں نے حیرت انگیز طریقے سے کرتب دکھانا شروع کر دیئے جس سے دنیا بھر کے لوگ حیران رہ گئے اور ساتھ ہی اس سوچ میں کہ کہیں وہ ذہنی غیر توازن کا شکار تو نہیں ہو گئے۔ لیکن غزہ پٹی کی خالی زمین کو ہڑپنے کے معاملے میں ان کا بیان ذہنی دیوالیہ پن سے بہت دور تھا جب اس نے غزہ پٹی میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی تکمیل کے بعد اس پورے خطے کو اپنے قبضے میں لینے کی بات کی جس پر اسرائیلی وزیر اعظم نے ان کی خواہش کا احترام کیا کہ حضور آپ ہی کہنے پر اور امریکی اعانت کی مدد سے تو غزہ پٹی کو مکمل قبرستان بنا دیا ہے اور اب اس قبرستان کو آپ اپنے قبضے میں لینا چاہتے ہیں تو اس سے زیادہ خوشی کی بات اور کیا ہوگی۔ آپ اس قبرستان کو اپنی تحویل میں لیکر یورپ بنا دیں۔ دراصل اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو پورا یقین ہے کہ چند عرب ممالک اور دیگر اسلامی ممالک بس موقع کے انتظار میں ہیں اور وہ امریکی صدر کی پالیسی بدلتے ہی وہ اس طرح سے انہیں دبوچیں گے کہ آن واحد میں ان کا وجود فضاؤں میں مدغم ہو جائے گا۔ چونکہ نیتن یاہو کو بھی اچھی طرح سے یہ اندازہ ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کا ٹاپ فلور خالی ہے اور وہ جو کچھ بھی سوچتے اور کہتے ہیں اس میں ان کا ٹاپ فلور بیکار محض ہے صرف مڈل فلور سے کام لیتے ہیں ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملے میں پورا غزہ پٹی ریزہ ریزہ ہو چکا ہے اور چاروں طرف صرف کھنڈرات نظر آرہے ہیں جیسے پورے علاقے میں بدترین زلزلہ آیا ہو اور اس کی تباہی اور بربادی چاروں طرف نظر آرہی ہے لہذا امریکہ چاہتا ہے کہ غزہ سٹی کو از سر نو تعمیر کرے اور وہ اپنے ورکروں کے ذریعہ غزہ پٹی کو کچھ عرصے بعد پھر سے شاندار شہر کی شکل میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اور اس سوال پر کہ غزہ پٹی کو از سر نو تشکیل کے بعد وہاں رہے گا کون؟ اس کے جواب امریکی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ امریکہ غزہ پٹی کو دوبارہ تعمیر کرے تو ظاہر ہے وہاں امریکی ہی رہیں گے اور وہاں کون رہ سکتا ہے۔ کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ نیم پاگل قسم کا شخص اندر سے اس قدر حریص بلکہ مکار حریص ہے جس نے غزہ پٹی میں اپنی حریص نظریں گاڑ رکھی ہیں جیسے وہ زمین فلسطینیوں کی نہیں حرام خوروں کی ہے۔ چند مسلم ممالک نے ٹرمپ کے اس حریصانہ خواہش کی زبردست مذمت کی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے غزہ پٹی کو امریکی تحویل میں لئے جانے کے سوال پر پانچ مسلم ممالک نے سختی کے ساتھ اس کی مخالفت شروع کر دی ہے۔ مصر کی سربراہی 5 مسلم ممالک نے پر عزم فیصلہ لیا ہے کہ غزہ کی باز آباد کاری وہ خود کریں گے اور اس میں امریکہ اور اسرائیل کا کوئی عمل دخل نہیں ہوگا اور اسرائیل اس غلط فہمی میں نہ رہے کہ معصوم فلسطینیوں کی زمین غزہ پٹی پر ان کا دعویٰ ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ اس وقت مسلم ممالک مصر کی قیادت پر عمل کر رہے ہیں اور مصر نے غزہ کی باز آباد کاری کے حوالے اپنی تجویز بھی تیار کر لی ہے۔ اسی ماہ فروری کے اواخر تک اس تجویز کو آخری شکل دیدی جائے گی۔ مصر کے روزنامہ "الاحرام" کے مطابق حکومت نے غزہ کی باز آباد کاری کا روڈ میپ تیار کر لیا ہے جسے سعودی عرب، اردن، یو اے ای اور قطر کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اگر مصر کی تجویز کو منظوری مل جاتی ہے تو پھر فلسطینیوں کی منظوری سے اس پروجیکٹ برائے غزہ باز آباد کاری زور و شور کے ساتھ شروع کر دی جائے گی۔ بتایا گیا کہ غزہ کی باز آباد کاری کے شروع پر یو اے ای، قطر، ترکی، پاکستان، انڈونیشیا، ملائشیا جیسے کٹر مسلم ممالک دل میں ٹھان چکے ہیں کہ امریکہ اور اسرائیل نے جس طرح سے معصوموں کا قتل عام کیا ہے اس کا حساب لینے کی استطاعت تو وہ نہیں رکھتے لیکن امریکہ جس طرح سے غزہ پٹی کو اپنی تحویل میں لینے کی خواہش کا اظہار کر چکا ہے اس سے تمام عرب ممالک اور مسلم ممالک طیش میں آگئے ہیں اور صورتحال پھر سے وہی تیسری عالمگیر جنگ کے پاس گھومنے لگے گی۔ ابھی امریکی شہریوں کو اس بات سے بڑی حیرانی ہوئی ہے کہ ابھی انہوں نے چار برسوں تک صدر جو بائیڈن کو روس اور یوکرین کی جنگ میں یوکرین کی بھرپور مدد کرتے ہوئے دیکھا بلکہ یہاں تک کہا جا سکتا ہے کہ روس کے ساتھ ڈھائی سال سے مسلسل چلی آرہی خونریز جنگ میں یوکرین نے روس کی حالت پتلی کر رکھی تھی لیکن ٹرمپ اپنے دوست پوتن کے ساتھ ہیں جنہوں نے ٹرمپ کو دو دو مرتبہ ہلیری کلنٹن اور کملا ہیرس کے شکنجے سے بچایا ورنہ ٹرمپ کو دونوں ہی مرتبہ ٹرمپ کو ہلیری اور کملا کی دسترس سے بچایا لہذا اب ٹرمپ کی باری ہے کہ وہ اپنے جگری دوست پوتن کی مدد کریں، اسی لئے ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے اسی ہفتے روس کے خلاف جنگ ختم نہیں کی تو یوکرین کو چھین کر روس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اب ایسے نیم پاگل کو کیا سمجھا جائے جو ساری دنیا کو امریکہ کا غلام تصور کرتا ہے لیکن وہ یہی رویہ چین کے ساتھ نہ کرے ورنہ.....!

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، ۲۲ فروری ۲۰۲۵ء

## شیخ حسینہ کی بنگلہ دیش واپسی کے دعویٰ

## پر یونس کی عبوری حکومت کی بوکھلاہٹ

آج بنگلہ دیش اس خبر سے نہ صرف بھنّایا ہوا ہے بلکہ اس کی حالت دیکھ کر یقین ہو رہا ہے کہ اس کے پاؤں تلے جیسے زمین نکل چکی ہو اور وہ سب اس وقت ہوا میں جیسے معلق ہیں جب سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ جو بانی بنگلہ دیش اور ملک کے پہلے وزیر اعظم شیخ مجیب الرحمٰن کی بیٹی ہیں اور ملک میں بنگلہ دیشی طلباء کے جنونی تحریک اور بھڑکائے ہوئے ناسمجھ طلباء تحریک کا شکار بن کر بنگلہ دیش سے اپنی جان بچا کر انڈیا میں آکر پناہ گزیں ہوئی ہیں۔ انہوں نے اپنے حامیوں اور پارٹی لیڈروں کے ساتھ ورچوئل گفتگو میں بتایا کہ وہ بہت جلد بنگلہ دیش واپس پہنچ رہی ہیں اور بنگلہ دیش میں گزشتہ اگست 2024 سے جو قتل عام کے واقعات رونما ہوئے ہیں اس قتل عام میں ملوث لوگوں کو سخت ترین سزا دینے کیلئے وہ بنگلہ دیش واپس ہو رہی ہیں۔ شیخ حسینہ کے اس بیان سے پورے بنگلہ دیش میں سرگوشیاں جیسے فلک شگاف نعرے بن کر ہر ایک کے ماتھے پر پے در پے ضربیں لگا رہے ہیں اور وہ سوچنے سمجھنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ اگر سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ جو گزشتہ 15 برسوں سے حکمراں بنے بیٹھی تھیں اور اس وقت وہ انڈیا میں خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں اگر صحیح معنوں میں اس نے واپسی کا قصد کر لیا تو وہ ضرور واپس ہوں گی اور وہ کم از کم اتنی بزدل تو ہرگز دکھائی نہیں دیتیں کہ وہ محض اپنے خلاف مقدمہ چلائے جانے کے خوف سے وہ بنگلہ دیش میں واپسی نہ کرے۔ واضح رہے کہ اس نے اپنے 15 سالہ دور اقتدار میں 15 سے زائد لوگوں کو پھانسی پر لٹکایا تھا جن پر یہ جرم ثابت ہوا کہ وہ بانی بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن اور ان کے 11 رشتہ داروں اور 6 قریبی مشاورت کے لوگوں کے قتل عام میں ملوث تھے۔ ویسے تو اس محلاتی سازش میں ملوث 200 سے زائد لوگ اب بھی بنگلہ دیش کی مختلف جیلوں میں بند تھے اور اپنی پھانسی کی سزا کے منتظر تھے لیکن ان کے دلوں کی کلیاں اس وقت کھل گئیں جب شیخ حسینہ حکومت کے خلاف تحریک چلی اور ان کی حکومت الٹ گئی اور انہیں ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ اس کے بعد جو عبوری حکمراں کی صورت میں محمد یونس لائے گئے تو وہ سونے پر سہاگہ ثابت ہوئے اور انہوں نے عبوری حکومت بنتے ہی شیخ حسینہ کے خلاف نفرت کی آگ کو اس قدر بھڑکا دیا کہ اس کی حد نہ رہی اور مشتعل لیکن ناسمجھ اور ناخواندہ لوگوں نے شیخ مجیب کے سرکاری رہائش گاہ کو جو تاریخی حیثیت کا حامل تھا اس میں آگ لگوا دی اور شیخ مجیب کے دیو قامت مجسمے کو جوتوں کا ہار پہنوایا اور پھر اس پر کلہاڑا چلوا دیا۔

اسلام میں تو ویسے بھی بت پرستی کی اجازت نہیں ہے اور نہ ہی اس کی اجازت ہے کہ کسی مسلمان کا بت اس کے مرنے کے بعد بنایا جائے اور شیخ مجیب الرحمٰن کی بیٹی شیخ حسینہ نے اس کی اجازت کیونکر دی اور بت پرستوں کے انداز میں پچاس فٹ اونچا بنگو بندھو شیخ مجیب کا مجسمہ تیار کرا دیا۔ بہر کیف کسی بھی صورت میں ہو اب اس کا وجود نہیں ہے اور وہ 50 فٹ کا مجسمہ ریزہ ریزہ ہو چکا ہے چونکہ عبوری حکمراں محمد یونس ایک اعلیٰ دانشور ہو سکتے ہیں اور اسی لئے تو انہیں نوبل انعام سے بھی نوازا گیا تھا لیکن وہ زیرک سیاستداں بھی ہوں یہ ممکن نہیں ہے۔ محمد یونس نے عبوری حکمراں کی ذمہ داری سنبھالتے ہی چند ایسے اقدامات کئے جیسے سرحد کے درمیان فوجوں کی تعیناتی اور در اندازی کو روکنے کے لئے خاردار رکاوٹ کو 16 کیلومیٹر تک اور بھی بڑھا دیئے جانے کے معاملے میں تنازع اور پاکستان کے ساتھ قربت اور پرانی رشتہ داری کی استواری نے مودی حکومت کو بھی موقع دیا کہ وہ خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزارنے والی سے بھی ہندستان میں شاہانہ ٹھاٹھ سے رہنے کی قیمت وصول کی جائے۔ اسی وجہ سے شیخ حسینہ پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی اور وہ اپنی مرضی سے ہندستان میں بیٹھے بیٹھے یونس کی عبوری حکومت کے خلاف اپنی سیاست کی دکان چمکا رہی ہے۔ دوسری طرف یونس کی سربراہی میں عبوری حکومت ہر حال میں حسینہ کو بنگلہ دیش واپس بلا کر اسے مقدمات کا سامنا کرنے کے لئے زور دے رہی ہے اور اس وقت کم از کم حالات تو ایسے نہیں ہیں کہ یونس کی عبوری حکومت زور زبردستی کر سکے اور نہ ہی حسینہ اس وقت بنگلہ دیش جانے کی ہمت کر سکتی ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ وہاں اس کے جاتے ہی اس کے خلاف حالات یکسر بدل جائیں گے اور جنونی مظاہرین حسینہ کے خلاف کوئی بھی کارروائی کر سکتے ہیں ایسے میں دیکھنا ہوگا کہ آنے والے دنوں میں حالات کیا ہوتے ہیں۔ (خ الف ف)

# عالمی یوم سماجی انصاف اور ہمارا ملک بھارت

**انصاف دینے والوں کو گورنری، ترقی یا پھر روپئے کا لالچ دے کر اپنے من مطابق فیصلے صادر کرائے جارہے ہیں۔ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ ڈاکٹر کفیل خاں جیسا شخص جو لوگوں کی ڈوبتی سانس کے وقت آس بن جاتا ہے ، جو سیلاب زدہ علاقے میں پانی میں ڈوب کر مریضوں کا علاج کرتا ہو ، وہ بے گناہی کی سزا میں جیل جاتا ہے ۔زنا بالجبر جس لڑکی کا ہو،وہ جیل میں ہے اور زانی کی چند ماہ کے بعد ہی قید سے رہائی ہوتی ہے تو اسے سلامی دی جاتی ہے اور خوشی میں مٹھائیاں تقسیم ہو تی ہیں۔جس لڑکی کا زنا ہو تا ہے ، اس کا باپ پولیس کے پاس انصاف مانگنے جاتا ہے تو پولیس والے رات بھر بے رحمی سے اتنا پیٹتے ہیں کہ اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔**

ڈاکٹر سیّد احمد قادری

بین الاقوامی سطح پر جیسے جیسے سماج اور معاشرے میں ناانصافی،حق تلفی،غربت و افلاس اور بے روزگاری بڑھی، ویسے ویسے انسانی اقدار پر یقین رکھنے والوں کی فکر مندی بڑھتی گئی۔اسی فکرمندی کو اقوام متحدہ تک پہنچایا گیا اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ عالمی سطح پر ہو رہی سماجی انصافیوں کے تدارک کے لئے کوئی دن مقرر کرے تا کہ اس دن عالمی سطح پر یکساں سماجی انصاف فراہم کئے جانے پر غور وفکر کرتے ہوئے لائحہ عمل تیار کیا جائے اور اقوام متحدہ کے تمام ممبران کی اس جانب خصوصی طور توجہ مبذول کرایا جائے۔اسی مقصد کے تحت نومبر 2007ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک اہم قرار داد منظور کرتے ہوئے ہر سال 20 رفروری کو باقاعدہ طور پر عالمی سطح پر عالمی یوم سماجی انصاف کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا اور 20رفروری 2009ء کو پہلی بار عالمی یوم سماجی انصاف کا انعقاد کر پوری عالمی برادری کو ایک مثبت پیغام دینے کی اقوام متحدہ نے کوشش کی۔جس کے نتیجے میں اس کے بعد ہر سال غربت کے خاتمے، روزگار کے مواقع فراہم کئے جانے اور عالمی سطح پر بنیادی حقوق سے محروم لوگوں کو سماجی انصاف کے اقدامات کو لازمی کئے جانے پر زور دیا گیا۔اس طرح دیکھا جائے اقوام متحدہ کی غریبوں اور امیروں کے لئے یکساں طور پر سماجی انصاف کے لئے عالمی سطح پر سماجی انصاف کا یوم منانے کی یہ کوشش زیادہ طویل نہیں ہے،لیکن ہم اس تلخ حقائق سے بھی انکار نہیں کر سکتے کہ اقوام متحدہ کی معاشرے میں بڑھتی سماجی ناانصافیوں ، بے روزگاری اور افلاس کے خلاف کی جانے والی کوششوں کو کامیابی ملنے کی بجائے عالمی سطح پر سماجی نابرابری کی خلیج بڑھتی جارہی ہے۔سال 2019ء میں اقوام متحدہ نے عالمی یوم سماجی انصاف کے موقع پر جو تھیم دیا تھا، وہ تھا۔" If you want peace and development ,work for social justice " اس تناظر میں ہم اپنے ملک کے گزشتہ کئی سال کے منظر نامے پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں ،تو ہمیں نہ صرف بے حد مایوسی بلکہ بہت زیادہ افسوس بھی ہوگا کہ ملک کے حکمرانوں نے ملک کی ترقی وفلاح وبہبود اور امن وامان کی فضا قائم کرنے کے لئے سماجی ناانصافیوں سے پریشان حال لوگوں کے ایسے مسئلے کے تدارک کے لئے کسی طرح کے اقدامات اور تدابیر کئے ہوں ، بلکہ حقیقت تو یہ ہے پورے ملک میں اقوام متحدہ کی ان کوششوں اور تدارک کئے جانے کے برخلاف برسراقتدار حکمرانوں نے ظلم و زیادتی، ناانصافی، مذہب، ذات پات کی تفریق، رنگ و نسل کے درمیان خلیج بڑھانے نیز کروڑوں روزگار مہیا کرائے جانے کے برخلاف سرکاری کمپنیوں کو کوڑی کے مول اپنے خاص صنعت کاروں کے ہاتھوں فروخت کر، ان شعبوں میں کام کر رہے لوگوں کو بے روزگار کیا گیا اور مسلسل کیا جا رہا ہے ۔ایسے میں ایسے بے روزگار ہونے والے لوگ اپنی بیوی، بچوں سمیت خودکشی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔پڑھے لکھے نوجوان بے روزگاری کی مسلسل مار جھیلنے کے بعد یہ لوگ یا تو خودکشی کر رہے ہیں یا پھر غلط راستے اختیار کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔کسانوں کی حالت دن بدن بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے ، ان کی آمدنی

دوگنا تو ہونا دور، ان کی آمدنی ہی ختم کر دی گئی ۔جس کے باعث کسانوں کی خودکشی اب اس ملک میں عام بات ہو کر رہ گئی ہے ۔مہنگائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ بنیادی ضرورتوں کا پورا ہونا مشکل ہورہا ہے، نتیجے میں کم آمدنی والے لوگوں کو بھی خودسوزی میں ہی عافیت نظر آ رہی ہے۔یہ سلسلہ ختم ہونے کے بجائے دن بدن بڑھتا ہی جارہا ہے۔بعض ملکوں میں بعض اوقات کچھ ایسے حالات پیدا ہوجاتے ہیں کہ حکومت کی ایسی کمیوں کے تدارک کی تمام کوششیں بھی ناکام ہو جاتی ہیں ۔مثلاً کسی ملک پر کسی دوسرے ملک نے حملہ کر دیا، پٹرول ڈیزل کی قیمت عالمی بازار میں بڑھنے کی بجائے ملک پر بھی منفی اثر پڑا، جس کی وجہ کر ملک میں مہنگائی و بے روزگاری بڑھ گئی ۔جس کے باعث حکومت اپنے عوام کی پریشانیوں سے پریشان نظر آتی ہے۔لیکن اس وقت بھارت میں معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے ۔حکومت ان پریشانیوں کو دور کئے جانے کی کوشش تو دور مزید کس طرح پریشان کیا جائے، اس فکر میں رہتی ہے ۔بھارت میں مسلسل سماجی انصاف کا خون ہو رہا ہے ، اور اس ہوتے ہوئے سماجی نا انصافیوں کے خلاف تادیبی کارروائی کئے جانے کی بجائے حکومت نہ صرف خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے بلکہ ایسے ناپسندیدہ عناصر جو سماجی ناانصافیوں کو اپنی تحریروں، تقریروں، مباحثوں نیز عملی کوششوں سے فروغ دے رہے ہیں، ان کی ہمت افزائی بھی کی جارہی ہے۔سب سے بڑا المیہ تو یہ ہے کہ ملک کے انصاف کے مندر یعنی عدلیہ سے بھی انصاف ملنا اب مشکل ہوتا نظر آرہا ہے ۔اگر عدلیہ سے انصاف ہی ملتا تو پھر عدلیہ کے باہر احتجاج و مظاہروں کا سلسلہ دراز کیوں ہوتا ۔عدلیہ میں انصاف کرنے والی کرسیوں کی خرید وفروخت عام بات ہو گئی ہے۔انصاف دینے والوں کو گورنری، ترقی یا پھر روپئے کا لالچ دے کر اپنے من مطابق فیصلے صادر کرائے جا رہے ہیں ۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ ڈاکٹر کفیل خاں جیسا شخص جو لوگوں کی ڈوبتی سانس کے وقت آس بن جاتا ہے، جو سیلاب زدہ علاقے میں پانی میں ڈوب کر مریضوں کا علاج کرتا ہو، وہ بے گناہی کی سزا میں جیل جاتا ہے ۔زنا بالجبر جس لڑکی کا ہو، وہ جیل میں ہے اور زانی کی چند ماہ کے بعد ہی قید سے رہائی ہوتی ہے تو اسے سلامی دی جاتی ہے اور خوشی میں مٹھائیاں تقسیم ہوتی ہیں۔جس لڑکی کا زنا ہوتا ہے، اس کا باپ پولیس کے پاس انصاف مانگنے جاتا ہے تو پولیس والے رات بھر بے رحمی سے اتنا پیٹتے ہیں کہ اس کی موت واقع ہو جاتی ہے ۔ زیادہ دن نہیں ہوئے جب گجرات کی ایک نچلی عدالت کے دو ججوں ،اے ڈی اچاریہ اور پی ڈی انعامدار کو گجرات ہائی کورٹ نے وایی عدالت میں پوسٹنگ کے دوران ایک معاملے میں کئے گئے فیصلے کے لئے روپئے لئے جانے کے جرم میں گرفتار کیا تھ۔اب ذرا تصور کیجئے کہ جب عدالتوں میں ، روپئے، پرموشن اور گورنر بنائے جانے کے زیر اثر فیصلے ہونے لگیں، تو پھر انصاف کہاں اور کس طرح ملے گا۔اس ملک میں سماجی انصاف کا عالم یہ ہے کہ دبے کچلے غریب، نادار لوگ مندر کے دروازے پر نہیں بیٹھ سکتے، شادی کے موقع پر بھی مندر میں پوجا نہیں کر سکتے، ان کے نل کے پانی کے چھینٹے کسی اونچی ذات والے پر پڑ جائے تو اس کی جان لینے میں بھی کوئی عار نہیں ۔ غربت کے سائے میں جیتا ہو نچلی ذات کا کوئی فرد اپنی پسند کی مونچھ نہیں رکھ سکتا، نچلی ذات اپنی شادی میں گھوڑے پہ سوار نہیں ہوسکتا۔ان کے لئے مندروں ڈاخلہ ممنوع ہے۔انتہا تو یہ ہے کہ ایک طرف اقوام متحدہ یوم سماجی انصاف کے موقع پر غربت اور بے روزگاری کے خاتمہ کی تاکید کرتا ہے ، وہیں گجرات میں کسی خاص مہمان کی آمد پر غریبوں اور ان کی غربت کو چھپانے کے لئے نہ صرف اونچی اور لمبی دیواریں چن دی جاتی ہیں بلکہ جگی جھونپڑیوں میں تڑپ تڑپ کر زندگی گزارنے والوں کو یہاں سے منتقل ہونے تک کی نوٹس دی جاتی ہے۔ہیں۔ان حالات میں ملک کے اندر بنیادی ضرورتوں کو پورا کئے جانے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔یوں تو اس وقت پورے ملک میں انسانی حقوق کی پامالی عام ہے اور المیہ یہ ہے کہ سماجی نا انصافیوں کے خلاف بولنے، لکھنے والوں کو غدار وطن کہہ کر انھیں اذیت دی جارہی ہے اور جیلوں میں بند کیا جارہا ہے۔ آج کے عالمی یوم سماجی انصاف کے موقع پر ملک کے مختلف علاقوں خاص طور پر منی پور اور کشمیریوں پر مسلسل ہو رہے ظلم و بربریت کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔جہاں ان کی تمام تر آزادی اور انسانی حقوق کو سلب کر لیا گیا ہے۔کسی بھی معاشرے میں سماجی انصاف اور سماجی برابری کی بڑی اہمیت ہوتی ہے اور جن ممالک میں ان بنیادی حقوق پر توجہ دی جاتی ہے، وہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے ۔لیکن اس ملک میں ان دنوں ہر طرح سے انسانی رشتوں کو ختم کر منافرت کو سیاسی مفادات کے لئے فروغ دیا جا رہا ہے ۔مختلف طبقاتی نظام ،معاشرے میں انصاف اور انسانی اقدار کو ختم کر دینے کے درپے ہے ۔ جن کے تدارک کی کوئی کوشش حکومت کی جانب سے ہوتی نظر نہیں آ رہی ہے۔عالمی یوم سماجی انصاف اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ انسانی تاریخ فلاحی معاشرہ کے قیام اور تمام انسانوں کو یکساں حقوق حاصل ہو۔لیکن افسوس کہ ان تمام باتوں پر سیاسی مفادات کو ترجیح دیا جارہا ہے ۔جو کہ ملک کے مفاد میں ہے نہ ہی عوام کے مفاد میں۔ اقوام متحدہ نے عالمی یوم سماجی انصاف 20 فروری 2020ء میں بین الاقوامی سطح پر مسلسل ہو رہی سماجی و معاشرتی ناانصافیوں کے خلاف لائحہ عمل تیار کیا تھا اور اس سال کا تھیم رکھا گیا تھا۔ " Closing the inequalities gap to achieve social justice" یعنی معاشرتی انصاف کے حصول کے لئے عدم مساوات کا خاتمہ۔لیکن افسوس کہ اُس سال سے لے کر اب تک کوئی تھیم بھی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوئی ۔اب دیکھنا ہوگا کہ اقوام متحدہ کی اس سال یعنی 2025ء میں دئے گئے تھیم wering Inclusion Bridging Gaps for Social Justice یعنی" سماجی انصاف کو کارگر بنانے کے لئے نہ صرف کمزور طبقوں کو با اختیار بنایا جائے بلکہ اہم امور میں بھی ان کی شمولیت بھی یقینی ہو" پر کس قدر عمل ہوتا ہے۔

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆

# ٹرمپ کی تہ دار سازشوں کی فہم رکھئے

بے نام گیلانی

کم و بیش ایک صدی سے عالم ہستی میں جس قدر بھی انتشار رونما ہوا ہے، جتنے بھی جنگ وجدال عمل پزیر ہوئے ہیں اور جس قدر بھی قتل و غارتگری مچے ہیں۔ان تمام غیر انسانی واقعات کے رونما ہونے میں آئین وانسانیت کی پاسداری کا مدعی امریکہ کا ہی اہم کردار رہا ہے۔خواہ وہ راست طور پر ہو یا غیر راست طور پر۔بہر حال امریکہ ایک ایسا ملک ہے جس پر کبھی بھی اور کسی قیمت پر بھی یقین نہیں کیا جاسکتا ہے۔یہ کبھی بھی دنیا کو پر سکون رہنے دینے کے حق میں نہیں رہا ہے۔یہ اس کا پیدائشی رویہ رہا ہے کہ ساری دنیا میں باہمی جنگ وجدال کرا کرا اپنا الوسیدھا کرو۔اسی اصول پر وہ آج تک عمل پیرا ہے۔۔خواہ وہ تسلیم کرے یا نہ کرے۔لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قبل کے امریکہ میں اور آج کے امریکہ میں نمایاں امتیاز ہے۔ماضی میں امریکہ صرف اپنے سامان حرب کی تجارت کے فروغ کے لئے جنگ و جدال کرانے کو مجبور تھا جبکہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ اس دور میں سامان حرب کا بازار اس قدر مسابقتی نہیں تھا۔جس قدر آج ہے۔ اس وقت امریکہ کے مقابلے میں صرف روس تھا۔کیونکہ اس نے نہ صرف زمینی اور ہوائی جنگ کی تیاری کر رکھی تھی بلکہ خلائی جنگ کی بھی مکمل تیاری کر رکھی تھی۔اس نے اپنا ایک خلائی اسٹیشن" میر بھی خلا میں تعینات کر رکھا تھا۔یہاں تک تو سب درست رہا لیکن یہ بھی ایک

مسلمہ حقیقت ہے کہ روس اقتصادی طور پر اسی قدر مستحکم نہیں تھا۔جس قدر حربی طور پر تھا۔یہی سبب تھا کہ اسے اپنے خلائی اسٹیشن" میر کو سمندر میں ڈبو دینا پڑا۔کیونکہ اس کے بھاری بھرکم خرچ کا متحمل روس نہیں ہو سکا۔اس وقت روس کی اقتصادی حالت ایسی ناگفتہ بہ تھی کہ وہ اپنی فوج کی تنخواہ کی ادائگی سے بھی قاصر تھا۔چنانچہ روس نے اپنے فوجیوں کو کثیر تعداد میں قابل کاشت اراضی دے رکھا تھا کہ فوجی بغاوت کو مجبور نہ ہوں۔جب روس کو اپنی اصل کمزوری کا احساس ہوا تو اس نے خود کو اقتصادی طور پر مضبوط و مستحکم کرنے کا مصمم ارادہ کیا۔کیونکہ اسی اقتصادی کمزوری کے باعث وہ امریکہ سے شکست خوردہ ہو چکا ہے ۔نیز اسی باعث یو ایس ایس آر کا شیرازہ بکھر کر رہ گیا۔چنانچہ دیر آید درست آید والے محاورے پر عمل پیرا ہوتے ہوئے پوتن نے روس کو اقتصادی طور پر مستحکم کرنے کا غیر متزلزل فیصلہ کر لیا۔اسے روس کی خوش قسمتی ہی کہی جائے کہ اسی دوران وہاں گیس اور تیل نکل گیا۔اب کیا تھا۔پوتن اپنے مقصد کے حصول میں منہمک ہو گئے اور بہت حد تک وہ اپنے مقصد عین میں کامیاب بھی ہوئے۔اج روس اس لائق ہے کہ وہ اسی امریکہ کے آگے سینہ سپر ہے۔ نیز پورے یوروپ کا کلیجہ دہلائے ہے۔چلئے اب اس مسئلے سے ہٹ کر اصل موضوع پر آیا جائے۔صدر مملکت امریکہ ٹرمپ کی شخصیت سدا مشکوک رہی ہے۔دراصل وہ ایک بڑے امریکن تاجر ہیں۔چنانچہ وہ نظام ملک کو بھی ایک بنئے کی طرح چلانے کے عادی ہیں۔ان کے ہاں موقع و مصلحت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔وہ صرف ایک بنیا کی طرح سوچنے سمجھنے اور برتاؤ کرنے کے عادی اپنے پہلے عہد صدارت سے آج تک کر رہے ہیں۔خواہ اپنے مفاد کے حصول کے لئے پرانے سے پرانے رشتے کو قربان کرنا پڑے یا پھر اپنے دیرینہ عدو کے سامنے دم ہی نہ ہلانا پڑے۔فی زمانہ یہی ناقابل یقین منظر پیش نگاہ ہے۔معاصر عہد میں جو ٹرمپ اور پورن کے درمیان ایک نیا رشتہ استوار ہو رہا ہے۔وہ اسی کی زندہ و تابندہ مثال ہے۔روس اور امریکہ کے درمیان دیرینہ اختلاف ہی نہیں بلکہ کھلی عداوت کوئی پوشیدہ امر نہیں ہے ۔عالمی جنگ سے آج تک یہ عداوت اپنی ایک کہانی بیان کر رہی تھی۔وہ کولڈ وار کی شکل میں ہو یا راست جنگ کی شکل میں۔لیکن معاصر عہد میں اس میں ایک نیا موڑ آتا نظر آرہا ہے۔یعنی امریکہ و روس ہم خیال ہوتے نظر آرہے ہیں ۔اب دشمنی دوستی میں تبدیل ہوتی نظر آرہی ہے۔اسی باعث ناچیز نے اسے تہ دار سازش کا نام دیا ہے۔امریکہ کے صدر مملکت اس طرح سے کئی نشانہ سادھنا چاہتے ہیں۔لیکن ناچیز کا خیال ہے کہ موصوف کا اصل نشانہ ایران ہے۔وہ روس سے دوستی کے لئے اس لئے کوشاں ہیں تا کہ جو روس سے امریکہ کو خطرہ لاحق ہے اس میں کچھ کمی ائے۔امریکہ کے لئے روس سے اس لئے بھی دوستی ضروری ہے کہ بغیر اس کے وہ ایران کو شکست نہیں دے سکتا ہے۔دوسری جانب جب تک ایران فلسطین کی پشت پناہی کرتا رہے گا۔تب تک امریکہ غزہ پر قبضہ نہیں کر سکتا ہے۔چونکہ غزہ میں کثیر تعداد میں معدنیات دفن ہیں۔اس لئے امریکہ کی عقابی نگاہ اس خطے پر مرکوز ہے۔اس طرح روس کے بہانے امریکہ ایران کو زیر کرنا چاہتا ہے اور ایران کو خوفزدہ کر کے غزہ پر قابض ہونا چاہتا ہے امریکہ یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ ایران بغیر روس کی مدد کے امریکہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا ہے۔اگر ایران کو کسی بھی طرح زیر کر لیا جائے تو سارا خلیج ملک خود ہی خود سپردگی کر دے گا۔چنانچہ وہ ہر طرح سے ایران کو زیر کرنے کی سعی میں ہے۔دوسری جانب امریکہ اگر کسی طرح روس کو رام کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اس کا مزید ایک بڑا مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔یہ مسئلہ فی زمانہ امریکہ کا سب سے بڑا اور خطرناک مسئلہ ہے۔وہ مسئلہ ہے مسئلہ چین۔اج جس طرح چین امریکہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتا ہے وہ امریکہ کے لئے ناقابل تحمل ہے اور اگر عہد حاضر میں امریکہ کو کسی سے خطرہ لاحق ہے تو وہ چین ہے۔اس کا سبب یہ ہے کہ اس کے پاس بالکل جدید میزائل، جنگی جہاز کے علاوہ دنیا کی سب سے بڑی اور جدید نیوی ہے۔نیز فی زمانہ چین کی ہی اقتصادی حالت سب سے مضبوط و مستحکم ہے۔اس نے اس سلسلے میں امریکہ کو بھی بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے چنانچہ فی زمانہ چین ہی ہر طرح سے دنیا کا سب سے مضبوط و مستحکم ملک ہے۔اب اگر امریکہ روس کو رام کرنے میں کامیاب ہو جاتا تو ایک تیر سے کئی شکار ہو جائے گا۔یہ سب امریکہ اپنے تحفظ کے لئے تو انجام دے ہی رہا ہے۔اسی کے باہم اپنی متزلزل معیشت کو استحکام دینے کے لئے بھی یہ ضروری ہے۔روس سے اپنے رشتے استوار کر کے یہ یوکرین کی معدنیات پر تو قابض ہو ہی جائے گا۔علاوہ ازیں ایران کو خوفزدہ کر کے غزہ میں زیر زمیں معدنیات پر بھی قابض ہو جائے گا۔نیز سارے خلیجی ممالک سے خراج وصولتا پھرے گا۔یعنی اس دفعہ جو ٹرمپ صدر نشیں ہوئے ہیں وہ بطور صدر کم اور بطور بنیا زیادہ ۔کیونکہ کسی مملکت کے صدر کا مرتبہ بہت بڑا ہوتا ہے۔چنانچہ اس کے کام کا معیار بھی بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔اس کے افکار و خیالات بھی بہت بلند ہوتے ہیں اور اس کا طرز عمل بہت ہی حسین ہوتا ہے۔مگر صد افسوس موجودہ ٹرمپ کی ہر عمل میں اوچھا پن نظر آتا ہے۔یہ ٹرمپ اب صرف اور صرف ایک بنیا وہ بھی نچلے درجے کا بنیا نظر آتے ہیں۔

benamgilani@gmail.com

☆☆☆

# لیڈی ہائی جیکر : جمہور کی آواز

ایم سرور صدیقی

خبر ہی ایسی تھی جس نے پوری دنیا میں شور مچادیا کچھ لوگوں کو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ ایسا بھی ہوسکتا ہے عیسائی اور یہودیوں پر دہشت طاری تھی البتہ مسلمان انتہائی پرجوش دکھائی دے رہے تھے۔قہوے خانے میں بیٹھے ایک بوڑھے فلسطینی نے نوجوان سماجی کارکن کو بڑے رقت آمیز لہجے میں کہا بیٹا یہ حالات کا جبر ہے یا صیہونی مظالم کہ ایک خاتون نے ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کی بجائے پستول پکڑ لیا جو لوگ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جان ہتھیلی پر لئے اپنے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہوں اس کو دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی تم دیکھ لینا لیلیٰ خالد ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگی لیکن۔۔نوجوان نے کچھ کہنے کے لئے اب کھولے ہی تھے کہ بوڑھے فلسطینی نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا جب کسی سے جینے کا حق بھی چھین لیا جائے تو بیٹا ایسے ہی ہوتا ہے غور کرو بلی جیسے جانور کو کمرے میں بند کر کے واپسی کے راستے مسدود کر دیئے جائیں تو وہ خونخوار ہوجاتی ہے ہم تو پھر جیتے جاگتے انسان ہیں یہودی ہمارے گھروں پر قابض ہوجائیں آئے روز فلسطینیوں پر حملے، بم دھماکے، ظلم وستم کرتے پھریں اور ہماری کوئی دادفریاد بھی نہ سنے تو جبر کی کھوکھ سے حریت پسند ہی جنم لیتے ہیں یاد رکھو! ظالموں کا مقابلہ نہ کرنا بزدلی بھی ہے اور اعلیٰ درجے کی منافقت بھی۔نوجوان کا چہرہ تمتما اٹھا اس نے اثبات میں سر ہلا دیا وہ بولا اپنے وطن کی آزادی کے لئے میں بھی فلسطین کاز کیلئے دن رات ایک کردوں گا۔ بوڑھے فلسطینی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی اس نے کہا شاید تم نہیں جانتے لیلیٰ خالد دنیا کی پہلی خاتون ہائی جیکر ہیں جس نے جہاز اغوا کرنے کے لئے 6 بار پلاسٹک سرجری کروائی دنیا کے مشکل ترین کاموں میں سے ایک کام ہائی جیکنگ ہے جس میں کسی طیارے کو اغوا کر کے ذریعے اپنے مطالبات منوانا ہے۔ہائی جیکنگ جیسے پرخطر جرم میں اول تو کسی خاتون کا ملوث ہونا ہی حیرت کی بات ہے لیکن کسی نوجوان لڑکی کا جہاز ہائی جیک کرنا، پھر پلاسٹک سرجری سے اپنی شکل تبدیل کرانا، اور ایک بار پھر ہائی جیکنگ کرنا، یہ تو یقیناً ایسی حیران کن کہانی ہے جو فلمی لگتی ہے۔لیکن دنیا میں یہ واحد مثال فلسطینی خاتون لیلیٰ خالد کی ہے جس نے ایک نہیں دو بار جہاز ہائی جیک کیا تھا ۔لیلیٰ خالد انتہائی حساس طبیعت کی حامل تھی بچپن میں ہی اس نے دیکھا غزہ پر یہودیوں کے حملوں میں آئے روز اپنے ہم وطنوں کے کٹے پھٹے لاشے دیکھ دیکھ کر وہ بہت بے چین ہوجاتی ایک روز تو حد ہوگئی نہ جانے کہاں سے یہودی طیارے نمودار ہوئے انہوں نے آناً فاناً بمباری شروع کردی جتنی دیر میں فلسطینی جوابی کارروائی کرتے اس کا پورا محلہ ملبے کا ڈھیر بن چکا تھا دھواں اگلتے مکان آگ اور خون میں ڈوب گئے جن سہیلیوں کے ساتھ وہ ڈھیروں باتیں کرتی رہتی گڈے گڑیوں کا کھیل کھیلتی تھی ان کی صورتیں نہ دیکھی جارہی تھیں اسے وحشت ہونے لگی اس نے فلسطین کی آزادی تحریک میں شمولیت اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک متحرک کارکن بن کر سامنے آئی اور مظلوم فلسطین کی آزادی کی علامت بن گئی۔لیلیٰ خالد 9 اپریل 1944ء کو پیدا ہوئی اس کا کنبہ فلسطینیوں کے انخلاء کے بعد 13 اپریل 1948 کو لبنان چلا گیا اس نے 15 سال کی عمر میں، اپنے بھائی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے، وہ پین عرب نیشنلسٹ موومنٹ میں شامل ہوگئی، جس کی ابتداء 1940 کی دہائی کے آخر میں جارج حباش نے کی تھی، جو اس وقت امریکی یونیورسٹی بیروت کے میڈیکل کی طالبہ تھی۔اس تحریک کی فلسطینی شاخ 1967 کی چھ روزہ جنگ کے بعد فلسطین کی آزادی کے لئے پاپولر فرنٹ بن گئی۔اس نے اپنے گروپ سے کہا یہودیوں کے خلاف چھوٹی موٹی کارروائیوں کی بجائے کوئی ایسا کام کیا جائے کہ دنیا پر صیہونی مظالم اجاگر ہوسکیں اسی مقصد کے پیش نظر لیلیٰ خالد اور ان کے ساتھیوں نے 1968ء اور 1971ء کے درمیانی عرصے میں 4 جہاز اغوا کئے۔تاریخ بتاتی تھی فلسطین لبریشن فرنٹ میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد لیلیٰ خالد نے پہلا جہاز 29 اگست 1969ء کو اغوا کیا یہ بوئنگ 707 جہاز تھا جو اٹلی سے اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب جارہا تھا انہیں اطلاع ملی تھی کہ اس جہاز میں اسرائیلی وزیراعظم اضحاک رابن بھی سفر کررہے ہیں جب جہاز ایشیاء کی فضائی حدود میں داخل ہوا تو ڈرامائی انداز میں ایک نقاب پوش خاتون نے جہاز کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا۔اس نے پائلٹ کو حکم دیا کہ فلسطینی شہر حیفہ کے اوپر سے پرواز کرتے ہوئے جہاز کا رخ دمشق کی طرف موڑ دے دراصل لیلیٰ خالد دمشق جانے سے پہلے میں اپنی جائے پیدائش، وطن مالوف حیفہ کو دیکھنا چاہتی ہوں۔خاتون اور اس کے ساتھی بموں سے مسلح تھے۔پائیلٹ نے بادل نخواستہ حکم کی تعمیل کی چنانچہ جہاز دمشق میں اتار لیا گیا ہائی جیکروں نے مسافروں کو یرغمال بنا کر فلسطین کی آزادی کا مطالبہ کیا گیا جس سے پوری دنیا کی توجہ فلسطینیوں پر صیہونی مظالم کی طرف مبذول ہوگئی جب لوگوں کو معلوم ہوا کہ ہائی جیکر ایک خاتون ہیں تو وہ بے حد حیران ہوئے، فلسطینی نعرے لگاتے ہوئے گھروں سے باہر آگئے اس روز مظلوم فلسطینیوں کے حالات کے بارے میں پہلی بار دنیا پر واضح ہوئے شہر شہر ملک ملک فلسطینیوں کے حق میں مظاہرے شروع ہوگئے مذاکرات کے بعد اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور ہائی جیکروں کی بحفاظت واپسی کی شرائط پر تمام یرغمالیوں کو رہا کر دیا گیا یہ فلسطینیوں کی پہلی فتح تھی دنیا بھر کے ٹیلی وژن چینلوں اور اخبارات نے لیلیٰ خالد کے انٹرویو نشر اور شائع کئے۔وہ عالم اسلام کی آنکھ کا تارا بن گئی۔ان کی تصویروں کو اتنی شہرت ملی جو اس سے پہلے کسی مسلمان خاتون کو نہیں ملی تھی۔مقبولیت کا یہ حال تھا کہ یورپ میں رہنے والی لڑکیوں نے اس کے اسٹائل کو بالوں سے لیکر سکارف تک کاپی کرلیا اور لیلیٰ خالد جو انگوٹھی پہنتی تھی اس میں کوئی نگینہ یا پتھر نہیں گولی جڑی ہوئی تھی اس کا یہ انداز بھی مقبول ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ 6 ستمبر، 1970 کو ،نیکاراگوان کے امریکی، خالد اور پیٹرک آرگیلو نے ایمسٹرڈیم سے نیویارک شہر جانے والی ال ال فلائٹ 219 کو ہائی پاس کرنے کی کوشش کی، ڈفسن کے فیلڈ ہاپئے قبل ارگیلو کو ہلاک کردیا۔اگرچہ اس وقت وہ دودستی بم لے کر جارہی تھی، لیلیٰ خالد کو پرواز کے دوران مسافروں کو دھمکانے نہ کرنے کی سخت ہدایات موصول ہوئی ہیں۔تاہم، طاقت سے دوچار ہونے کے دوران، اس نے دستی بموں میں سے ایک سے حفاظتی پن واپس لے لیا اور اسے اکانومی کلاس مسافروں کی طرف گلیارے سے پھینک دیا۔معجزانہ طور پر یہ پھٹا نہیں اور اس طرح عام دباؤ اور ہوائی جہاز کے ممکنہ حادثے کا سبب بنے۔ ارگیلو نے دو مرتبہ پرواز کے عملے کے رکن ویدر کو گولی ماردی تھی، اور پائلٹ اوری بار لیف نے خالد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے تل ابیب واپس جانے کے احکامات سے انکار کردیا تھا۔ پائلٹ نے طیارے کو لندن کے ہیتھرو ہوائی اڈے کی طرف موڑ دیا، جہاں دونوں اسکائی مارشلز طارق پر اسمگل کیے گئے ایک اور ایل ایل طیارے کو تل ابیب لے جانے والے ٹیک آف کے انتظار میں تھے، ویدر کو فوری اسپتال منتقل کیا گیا اور لیلیٰ خالد کو ایلنگ پولیس اسٹیشن پہنچایا گیا۔یکم اکتوبر کو، برطانوی حکومت نے اسے بدلے میں رہا کردیا پہلی بار ہائی جیکنگ کے بعد اس نے اپنا بہروپ بدلنے کے لئے اوپر تلے چھ بار پلاسٹک سرجری کروائی اور اپنی صورت مکمل طور پر تبدیل کرلی۔ایک سال بعد 6 ستمبر 1970ء کو لیلیٰ خالد نے اپنے ایک ساتھی کی مدد سے ایمسٹرڈیم سے نیویارک جانے والی پرواز کو ہائی جیک کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام ہوگئے ایک خونریز تصادم کے نتیجہ میں لیلیٰ خالد کے ساتھی کو گولی مار کر ہلاک جبکہ اسے گرفتار کرلیا گیا اور اس جہاز کو برطانیہ کے ایک ایئرپورٹ پر اتار لیا گیا ابھی ایک مہینہ بھی نہیں گذرا تھا کہ فلسطینی جانبازوں نے ایک اور طیارہ اغوا کر کے تمام مسافروں کو یرغمال بنالیا ہائی جیکروں نے لیلیٰ خالد کی رہائی کا مطالبہ کردیا اور یوں مذاکرات کے بعد لیلیٰ خالد کو قید سے رہائی ملی۔لیلیٰ خالد نے اپنی خودنوشت سوانح عمری "My people shall live" میں انہوں نے اپنی کہانی لکھی ہے۔یہ دل کو دہلا دینے والی کہانی ہے۔یہ کتاب 1973ء میں شائع ہوئی جبکہ لیلیٰ خالد کی زندگی پر 2005ء میں Hijacker Khaled Laila نامی فلم بھی بنائی گئی اور اسے ایمسٹرڈم کے فلمی میلے میں بڑی پذیرائی ملی۔اس کی شادی ڈاکٹر فیاض رشید ہلال سے ہوئی وہ ہنگامہ خیز مصروفیات کے بعد اپنے دو بیٹوں بیدر اور بشار کے ساتھ عمان ، اردن میں رہائش پذیر ہوگئی، دنیا میں جب بھی جانباز حریت پسندوں کا تذکرہ ہوگا لیلیٰ خالد کی جرأت، بہادری اور اپنے وطن سے محبت کے لازوال جذبے کو کوئی فراموش نہیں کرسکے گا مسلمانوں میں یہ جذبہ پیدا کرنے مذہبی سکالرز، علماء کرام، اساتذہ کرام اور صحافیوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

☆☆☆

# بہار: سہسرام میں امتحان کے دوران نقل سے روکنے پر طلبہ میں فائرنگ، 16 سالہ طالب علم ہلاک

پٹنہ 21 فروری: بہار کے سہسرام میں دسویں جماعت کے امتحان کے دوران نقل کرنے سے روکنے پر دو گروہوں کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی، جس میں فائرنگ کے نتیجے میں 16 سالہ طالب علم ہلاک جبکہ ایک دیگر شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس نے ایک نابالغ کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا ہے۔ یہ واقعہ مفصل علاقہ کے تاراچنڈی کے قریب پیش آیا، جہاں سنت نارائن ہائی اسکول میں دسویں کے امتحانات جاری تھے۔ ذرائع کے مطابق، امتحانی مرکز میں کچھ طلبہ نقل کرنے کی کوشش کر رہے تھے، تاہم جب انہیں روکا گیا تو دو گروہوں میں تصادم ہو گیا۔ اس دوران بات اتنی بڑھ گئی کہ فائرنگ شروع ہو گئی، جس میں دو طلبہ کو گولیاں لگیں۔ ہلاک ہونے والے طالب علم کی شناخت 16 سالہ امیت کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو کہ مجھولی، ڈیہری کے رہائشی منوج یادو کا بیٹا تھا۔ شدید زخمی طالب علم کی شناخت سنجیت کمار کے طور پر کی گئی ہے، جس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ دونوں طلبہ ہائی اسکول کے طالب علم تھے اور ان کا امتحانی مرکز سہسرام کے سنت نارائن ہائی اسکول میں تھا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک نابالغ کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا ہے۔ ہلاک شدہ طالب علم امیت کمار کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، ابتدائی تحقیقات میں یہ معلوم ہوا ہے کہ نقل سے روکنے پر طلبہ کے دو گروہوں میں پہلے جھگڑا ہوا، جو بعد میں مار پیٹ اور فائرنگ میں تبدیل ہو گیا۔ مزید تفتیش جاری ہے اور پولیس دیگر ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے کارروائی کر رہی ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں میں امتحانات میں نقل ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے، جس کی وجہ سے ایسی پرتشدد وارداتیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ امتحانی مراکز میں سیکورٹی کے سخت انتظامات ہونے چاہئیں تاکہ اس طرح کے پرتشدد واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔

# مسلمانوں سے متعلق انتخابی منشور میں کئے گئے وعدے پورے کئے جائیں گے، مفتی فاروق القاسمی کو چندرا بابو نائیڈو کی یقین دہانی

نئی دہلی/امراوتی، 21 فروری (یو این آئی) آندھرا پردیش کے وزیر اعلی اور تیلگو دیشم پارٹی کے سربراہ این چندرا بابو نائیڈو نے یقین دہانی کرائی کہ مسلمانوں سے متعلق انتخابی منشور میں جو وعدے کئے گئے ہیں انہیں جلد اور بتدریج پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ یقین دہانی علماء کونسل آف انڈیا کے قومی صدر مفتی محمد فاروق القاسمی کو کرائی۔ مفتی فاروق کے ساتھ وزیر اعلی مسٹر نائیڈو نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق وعدے اور انتخابی منشور میں جو کئے گئے ہیں انہیں جلد یا بتدریج پورے کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جلد اقلیتی جنرل یونیورسٹی سے متعلق منصوبہ پر غور وخوض کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میری حکومت اقلیتوں کی تعلیم کے سلسلے میں بہت سنجیدہ ہے اور اقلیتی جنرل یونیورسٹی کے بارے میں حکومت دو ماہ میں غور وخوض کرے گی۔ مفتی فاروق نے بتایا کہ چندرا بابو نائیڈو حکومت مسجد کے رکھ رکھاؤ کے لئے مسجد کو ماہانہ پانچ ہزار روپے بھی دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نائیڈو نے حال ہی مسجد کے امام اور مؤذن کے لئے مختص رقم جاری کی تھی۔ جس پر علماء کونسل آف انڈیا کے صدر نے وزیر اعلی کو مبارکباد پیش کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ تیلگو دیشم پارٹی کے سربراہ چندرا بابو نائیڈو نے اپنے انتخابی منشور میں مسجد کے رکھ رکھاؤ، اقلیتی یونیورسٹی قائم کرنے سمیت کئی وعدے کئے تھے جن میں سے کچھ پر عمل شروع ہو گیا ہے۔ باقی پر عمل کرانے کی کوشش جاری ہے۔ اس کے علاوہ مفتی محمد فاروق القاسمی نے کہا کہ علماء کونسل آف انڈیا آندھرا پردیش میں مسلمانوں کی تعلیم کے فروغ، سماجی ہم آہنگی میں اضافہ کرنے اور علماء کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کے لئے کوشاں ہے۔ ساتھ ہی علماء کونسل آف انڈیا مسلمانوں کے تعلیمی، سماجی، معاشی مسائل سے وزیر اعلی آندھرا پردیش این چندرا بابو نائیڈو کو آگاہ کراتی رہے گی۔ وقف ترمیمی بل کے سلسلے میں ہم نے وزیر اعلی سے ملاقات کرکے اس بل کے نقصانات سے آگاہ کیا تھا اور جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مسلمانوں کے ساتھ کسی طرح کی کوئی زیادتی نہیں ہونے دی جائے گی۔

## سونیا گاندھی کو اسپتال سے رخصت کر دیا گیا

نئی دہلی، 21 فروری (یو این آئی) کانگریس کی سابق صدر اور پارٹی کی راجیہ سبھا رکن سونیا گاندھی کو ایک دن تک ڈاکٹروں کی نگرانی میں رہنے کے بعد آج سر گنگا رام اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ کانگریس کے ذرائع کے مطابق سونیا گاندھی کو پیٹ سے متعلق مسئلے کی وجہ سے جمعرات کو سر گنگا رام اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کی ٹیم ان کی نگرانی کر رہی تھی اور 24 گھنٹے کے بعد انہیں اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ان کی نگرانی کر رہی تھی۔

## کرناٹک: اب بسوں میں مردوں کے لیے سیٹیں ہوں گی ریزرو، ریاستی حکومت کا فیصلہ

21 فروری: بس اور میٹرو وغیرہ میں سفر کرتے ہوئے آپ نے ہمیشہ دیکھا ہوگا کہ کچھ سیٹیں خواتین کے لیے ریزرو ہوتی ہیں۔ ان سیٹوں کے اوپر 'مہیلا' یا 'لیڈیز' لکھا ہوتا ہے۔ میٹرو پر تو آڈیو پیغام میں سننے کو ملتا ہے کہ "خواتین کے لیے ریزرو سیٹیں ان کے لیے چھوڑ دیں"۔ اگر کوئی مرد خواتین کے لیے ریزرو سیٹ پر بیٹھ کر سفر کرتا ہے تو انہیں جرمانہ دینا پڑ سکتا ہے۔ لیکن کیا آپ نے کبھی ایسا محسوس کیا ہے کہ بسوں میں خواتین کی سیٹ پر تو خواتین بیٹھی ہوتی ہی ہیں، دیگر سیٹوں پر بھی خواتین ہی بیٹھی نظر آتی ہیں۔ کچھ ایسا ہی نظارہ کرناٹک میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایسی حالت ہے کہ مردوں کو بیٹھنے کی سیٹ نہیں مل پاتی۔ دراصل کرناٹک کی کانگریس حکومت کی گارنٹیوں میں سے ایک 'شکتی یوجنا' ہے، جس میں خواتین کو مفت بس سفر کی سہولت دی گئی ہے۔ اس وجہ سے بسوں میں خواتین کی تعداد کافی بڑھ گئی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ خواتین کے لیے سیٹ ریزرو ہوتی، وہاں بیٹھے مردوں سے بھی خواتین کے لیے سیٹ خالی کرنے کو کہہ دیا جاتا ہے۔ لیکن اب حالات بدلنے والے ہیں۔ کرناٹک اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے میسور ڈویژن نے اس معاملے میں ایک سرکاری حکم جاری کر دیا ہے۔ میسور ڈویژنل کنٹرولر نے حال ہی میں ڈرائیوروں اور ملازمین کو اس معاملے پر توجہ دینے کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ حکم مردوں کے لیے ریزرو سیٹوں پر خواتین کے سفر کرنے سے متعلق جاری کیا گیا ہے۔ مرد مسافروں کے لیے ریزرو سیٹوں پر خاتون مسافر بیٹھی ہیں اور مرد مسافروں کو سیٹ نہیں ملتی ہے۔ میسور ڈویژنل کنٹرولر نے اب حکم جاری کر کے سبھی ڈرائیونگ اسٹاف کو ہدایت دی ہے کہ وہ دیکھیں کہ مرد مسافروں کو سیٹ ملے اور مرد مسافروں کی سیٹ پر مرد مسافر ہی بیٹھیں۔

## پرینکا بھی رائے بریلی کی رکن پارلیمنٹ انہیں بھی مدعو کیا کریں: راہل گاندھی

نئی دہلی 21 فروری: کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کو رائے بریلی کے اوچاہار میں ایک تقریب کے دوران کہا کہ یہ شاید پورے ہندوستان کا واحد انتخابی حلقہ ہے جس کے دو رکن پارلیمان ہیں، ایک وہ خود اور دوسری ان کی بہن پرینکا گاندھی۔ انہوں نے کہا کہ پرینکا گاندھی بھی رائے بریلی سے ایم پی ہیں، اس لیے انہیں بھی یہاں مدعو کیا جانا چاہیے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں رائے بریلی کے عوام اور کانگریس کارکنوں کا انتخابات میں حمایت دینے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ گاندھی خاندان کا رائے بریلی سے تعلق محض سیاسی نہیں بلکہ خاندانی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ رشتہ صرف سیاست تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک خاندانی رشتہ ہے۔ آپ کو جو بھی مسئلہ ہو، مجھے بتائیں، میں اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ میں ہمیشہ آپ کے لیے دستیاب ہوں۔" راہل گاندھی کے بیان پر پرینکا گاندھی نے بھی رد عمل دیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا، "رائے بریلی ہمارا خاندان ہے اور خاندان کے ہر حکم کو سر آنکھوں پر رکھتے ہیں۔" یہ امر قابل ذکر ہے کہ پرینکا گاندھی طویل عرصے سے رائے بریلی میں سرگرم رہی ہیں اور 2019 کے انتخابات تک یہاں سے سونیا گاندھی رکن پارلیمان تھیں۔ ہر عام انتخابات میں سونیا گاندھی کی مہم چلانے کی ذمہ داری پرینکا گاندھی نے سنبھالی تھی۔ سونیا گاندھی کے راجستھان سے راجیہ سبھا جانے کے بعد پرینکا گاندھی کے رائے بریلی سے الیکشن لڑنے کی قیاس آرائیاں جاری تھیں۔ تاہم، 2024 کے عام انتخابات میں کانگریس نے پرینکا گاندھی کو امیدوار نہیں بنایا اور راہل گاندھی نے وائناڈ اور رائے بریلی دونوں نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ بعد میں، راہل گاندھی نے وائناڈ کی سیٹ چھوڑ دی، جس کے بعد ضمنی انتخاب میں پرینکا گاندھی رائے بریلی سے رکن پارلیمان منتخب ہوئیں۔

## بہار: کار اور ٹرک کے تصادم میں 6 افراد جاں بحق

پٹنہ 21 فروری: بہار کے ضلع بھوجپور میں جگدیش پور تھانہ علاقے کے تحت آرہ۔موہنیا قومی شاہراہ پر ایک دلخراش حادثہ پیش آیا، جس میں پٹنہ کے چھ افراد جاں بحق ہو گئے۔ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب پریاگ راج میں مہا کمبھ میں اشنان کر کے واپس لوٹنے والے مسافرین کی کار ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ حادثہ دلہن گنج بازار کے قریب ایک پٹرول پمپ کے سامنے آج صبح پیش آیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ تیز رفتار کار بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے کھڑے ایک ٹرک سے جا ٹکرائی، جس کے نتیجے میں کار میں سوار تمام چھ افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو گاڑی سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کار ڈرائیور لال بابو سنگھ کو نیند آ گئی تھی، جس کے باعث وہ گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا اور یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے جائے حادثہ سے شواہد اکٹھے کیے اور معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت پٹنہ کے درج ذیل افراد کے طور پر کی گئی ہے، کرونا دیوی (56)، آشا کرن (28)، جوہی رانی (25)، پریام (20)، سنجے کمار (60)، لال بابو سنگھ (25)۔ تمام مہلوکین جمعرات کے روز مہا کمبھ میں اشنان کے لیے پریاگ راج گئے تھے اور واپس لوٹ رہے تھے۔ حادثے کے بعد مقامی لوگ بھی جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے اور امدادی کاموں میں پولیس کی مدد کی۔ چونکہ تصادم کے بعد کار بری طرح تباہ ہو گئی تھی، اس لیے پولیس اور مقامی افراد کو لاشوں کو نکالنے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس نے کافی مشقت کے بعد لاشوں کو باہر نکالا اور انہیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس حادثے سے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مہلوکین کے اہل خانہ کو جیسے ہی اطلاع ملی، ان میں کہرام مچ گیا۔ مقامی انتظامیہ نے ہلاک شدگان کے لواحقین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور حادثے کے دیگر ممکنہ اسباب کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

## اڈیشہ کے کالج میں نیپالی طلباء پر حملے کے الزام میں مزید 5 ملازمین گرفتار

بھونیشور 21 فروری: اڈیشہ میں ایک نیپالی طالبہ کی موت اور اس کے بعد وہاں کی طالبات کی پٹائی کے معاملے میں، پولیس نے جمعرات کو KIIT (کالنگا انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل ٹیکنالوجی) کالج کے مزید 5 ملازمین کو نیپالی طالب علموں پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس گرفتاری کے بعد کے آئی آئی ٹی کیس میں اب تک کل 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جن میں ایک انجینئرنگ کا طالب علم بھی شامل ہے۔ اس پر ایک 20 سالہ نیپالی طالب علم کو خودکشی پر اکسانے کا الزام ہے اور اسے پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دراصل، اتوار کو نیپالی طالبہ نے اپنے ہاسٹل کے کمرے میں خودکشی کر لی تھی۔ واقعے کے بعد نیپالی طلباء نے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے کالج انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا۔ پولیس کے مطابق پیر کی صبح 11 بجے سے 12 بجکر 20 منٹ کے درمیان نیپالی طالب علم ہاسٹل خالی کر رہے تھے کہ کے آئی آئی ٹی کے ملازمین وہاں پہنچ گئے اور انہیں فوری طور پر وہاں سے جانے کے لیے دباؤ ڈالا جب طالب علموں نے کچھ دیر کی تو ملزم ملازمین نے غصے میں آکر گالیاں دینا شروع کر دیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں حملے کی تصدیق کے بعد پولیس نے ان پانچ ملازمین کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان ملزمان کو عدالت میں پیش کیا جہاں شواہد کی بنیاد پر عدالت نے ان کی درخواست ضمانت مسترد کرتے ہوئے انہیں 14 روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ اس سے قبل، پولیس نے کے آئی آئی ٹی کے پانچ دیگر ملازمین کو بھی گرفتار کیا تھا لیکن انہیں ضمانت دے دی گئی۔ جس سے پولیس کی کارروائی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ پولیس نے اس پورے معاملے میں دو الگ الگ معاملے درج کیے ہیں۔

## کرنسی نوٹ چھاپنے کے سات ماڈیول پکڑے گئے، نو گرفتار

نئی دہلی، 21 فروری (یو این آئی) سیکورٹی پیپر کی درآمد اور جعلی انڈین کرنسی نوٹ (ایف آئی سی این) کی چھپائی میں ملوث ماڈیولز کے خلاف اپنی کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے کل مہاراشٹر، ہریانہ، تلنگانہ، تمل ناڈو اور بہار میں 11 مختلف مقامات پر بیک وقت تلاشی لی اور سات اضافی ایف آئی سی این پرنٹنگ اور چھپائی میں ملوث سات افراد کو گرفتار کیا۔ یہ اطلاع آج یہاں وزارت خزانہ کی طرف سے جاری ایک بیان میں دی گئی۔ ایف آئی سی این کی پرنٹنگ میں مصروف اداروں کے خلاف اپنی کارروائی میں ڈی آر آئی نے مہاراشٹر (4)، ہریانہ (1)، بہار (1) اور آندھرا پردیش (1) میں مزید سات ماڈیولز کو بے نقاب کیا اور نو افراد کو گرفتار کیا۔ اس سے قبل 8 فروری 2025 کو ڈی آر آئی نے غازی پور اور بنگلورو میں ایمبیڈڈ سیکورٹی فیچرز کے ساتھ اعلیٰ معیار کے کاغذ کے حقیقی درآمد کنندگان کو گرفتار کیا تھا اور اگلے دن یعنی 9 فروری کو ڈی آر آئی نے دو سہولت کاروں کو بے نقاب کیا تھا۔ ڈی آر آئی کی شکایت کی بنیاد پر دائرہ اختیار والے پولیس افسران نے تین افراد کو گرفتار کیا تھا۔ موجودہ معاملے میں دھمر ولی ویسٹ، ممبئی میں، ڈی آر آئی نے درآمد کنندہ کی شناخت کی اور اس کا سراغ لگایا۔ گجان آباد علاقے میں مکمل تلاشی کے بعد جعلی ہندوستانی کرنسی نوٹوں کو پرنٹ کرنے اور ختم کرنے کے لیے ایک جدید ترین سہولت کا پتہ چلا اور کئی مشینری/سامان، 50 اور 100 روپے کی مالیت کے جعلی نوٹ ضبط کیے گئے۔ ضبط شدہ اشیاء میں لیپ ٹاپ، پرنٹر، چین ڈرائیو، سیکورٹی پیپر، اے 4 سائز کے کاغذات اور مہاتما گاندھی کے واٹر مارک والے بٹر پیپر وغیرہ شامل ہیں۔ ڈی آر آئی حکام کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر فرد کو گرفتار کر لیا گیا اور تعزیرات ہند (بی این ایس) کے تحت دائرہ اختیاری پولیس حکام کے ذریعہ مزید تفتیش کے لیے تمام آلات ضبط کر لیے گئے۔

## پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 21 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کے درمیان آج گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.77 فیصد گر کر 71.92 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.72 فیصد کی کے ساتھ 75.83 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔

## ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ہر شعبے میں بہترین قیادت کی ضرورت ہے: مودی

نئی دہلی، 21 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ 21 ویں صدی کے 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے لیے ملک کے ہر شعبے، ہر بلندی میں، زندگی کے ہر پہلو میں دن رات کام کرنے کے لیے بہترین قیادت کی ضرورت ہے جسے عالمی سوچ اور مقامی ترقی کے خیال پر کام کرنا چاہیے۔ مسٹر مودی نے آج یہاں بھارت منڈپم میں اسکول آف الٹیمیٹ لیڈرشپ (سول) لیڈرشپ کنکلیو کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ توبگے بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ اپنے خطاب میں مسٹر مودی نے کہا "کچھ ایسے واقعات ہیں جو دل کے بہت قریب ہیں اور آج کا پروگرام، روح لیڈرشپ کنکلیو بھی ایک ایسا ہی پروگرام ہے۔ قوم کی تعمیر کے لیے شہریوں کی ترقی ضروری ہے، قومی تعمیر انفرادی ترقی کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن سے جگت تک اگر کوئی بلندی حاصل کرنی ہے تو اس کی شروعات عوام سے ہوتی ہے۔ ہر شعبے میں بہترین لیڈر تیار کرنا بہت ضروری ہے اور وقت کی ضرورت ہے۔ اس لیے سول کا قیام 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے ترقی کے سفر میں ایک بہت اہم اور بڑا قدم ہے۔ انہوں نے کہا [؟] سوامی وویکانند ہندوستان کو غلامی سے نکال کر تبدیل کرنا چاہتے تھے اور ان کا ماننا تھا کہ اگر ان کے پاس سو لیڈر ہوں تو وہ نہ صرف ہندوستان کو آزادی دلا سکتے ہیں بلکہ اسے دنیا کا نمبر ایک ملک بھی بنا سکتے ہیں۔ ہم سب کو اس منتر کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ آج ہر ہندوستانی 21 ویں صدی کے 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے لیے دن رات کام کر رہا ہے۔ ایسے میں 140 کروڑ آبادی والے ملک میں بھی ہمیں زندگی کے ہر شعبے، ہر بلندی اور ہر پہلو میں بہترین قیادت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا "مشترکہ مقصد کی ہماری آزادی کی لڑائی سے بہتر کوئی مثال نہیں ہو سکتی ... آج ہمیں آزادی کے جذبے کو زندہ کرنا چاہیے اور اس سے متاثر ہو کر آگے بڑھنا چاہیے ... اگر آپ خود کو ترقی دیتے ہیں، تو آپ ذاتی کامیابی کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک ٹیم تیار کرتے ہیں، تو آپ کی تنظیم ترقی کا تجربہ کر سکتی ہے۔ اور اگر آپ لیڈر تیار کرتے ہیں، تو آپ کی تنظیم بہت تیز رفتاری سے مؤثر طریقے سے ترقی کر سکتی ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ ہمیں اپنی حکمرانی اور پالیسی سازی کو عالمی معیار کا بنانا ہے۔ یہ تبھی ممکن ہوگا جب ہمارے پالیسی ساز، نوکر شاہی، کاروباری افراد عالمی بنیاد کے نظام سے جڑ کر اپنی پالیسیاں بنائیں گے ...... اگر ہمیں 'ترقی یافتہ ہندوستان' بنانا ہے، تو ہمیں تمام شعبوں میں آگے بڑھنا ہوگا ...... ہمیں نہ صرف بہترین کارکردگی کی تمنا کرنی ہوگی بلکہ اسے حاصل کرنا ہوگا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کسی بھی ملک کو ترقی کے لیے نہ صرف قدرتی وسائل بلکہ انسانی وسائل کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ 21 ویں صدی میں ہمیں ایسے وسائل کی ضرورت ہے جو مؤثر طریقے سے جدت اور مہارت کو آگے بڑھا سکیں۔ ہر شعبے میں مہارت کی ضرورت ہوتی ہے اور قیادت کی ترقی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے [؟] یہ نئی صلاحیتوں کا تقاضا کرتی ہے۔ ہمیں سائنسی طور پر قیادت کی ترقی کو تیز کرنا چاہیے اور سول اس تبدیلی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان ایک عالمی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے اور یہ رفتار ہر شعبے میں بڑھ رہی ہے۔ اس ترقی کو برقرار رکھنے اور اسکیل کرنے کے لیے ہمیں عالمی سطح کے لیڈروں کی ضرورت ہے۔ روح کے ادارے اس تبدیلی میں گیم چینجر ہو سکتے ہیں۔ ایسے بین الاقوامی ادارے صرف ایک آپشن نہیں بلکہ ضرورت ہیں۔ آنے والے وقتوں میں، جیسا کہ ہم سفارت کاری سے تکنیکی اختراع کی طرف ایک نئی قیادت کو آگے بڑھاتے ہیں، ہندوستان کا اثر تمام خطوں میں کئی گنا بڑھ جائے گا۔ یعنی ایک طرح سے ہندوستان کا پورا وژن اور مستقبل نئی نسل کی مضبوط قیادت پر منحصر ہوگا، اس لیے ہمیں عالمی سوچ اور مقامی ترقی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہمیں ایسے افراد تیار کرنے کی ضرورت ہے جو ہندوستانی ذہنیت کے ساتھ بین الاقوامی تناظر کو سمجھیں۔ ان رہنماؤں کو حکمت عملی سے متعلق فیصلہ سازی، بحران کے انتظام اور مستقبل کی سوچ میں مہارت حاصل کرنی چاہیے۔ عالمی مارکیٹ پلیس اور بین الاقوامی اداروں سے مقابلہ کرنے کے لیے ہمیں ایسے لیڈروں کی ضرورت ہے جو عالمی کاروباری حرکیات کو سمجھتے ہوں۔ وزیر اعظم نے کہا "آج بھوٹان کے بادشاہ کا یوم پیدائش ہے اور ہم نے اسکول آف الٹیمیٹ لیڈرشپ کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کیا ہے، یہ ایک بہت اچھا اتفاق ہے ...... میں سول جیسے اداروں کا بہت روشن مستقبل دیکھ رہا ہوں، کیونکہ ایسے عظیم لیڈروں نے اس کی بنیاد رکھی ہے ...... مجھے نوجوانوں سے بہت امیدیں ہیں اور میں ہمیشہ ان کے لیے کچھ کرنے کے طریقے تلاش کرتا رہتا ہوں۔" اس سے پہلے بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ توبگے نے اپنے خطاب میں کہا "وزیر اعظم میرے بڑے بھائی، جب بھی مجھے آپ سے ملنے کا موقع ملتا ہے تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے ...... میرے گرو، جب بھی میں آپ سے ملتا ہوں، مجھے ایک عوامی خدمت گار کے طور پر اور بھی زیادہ محنت کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔" مسٹر توبگے نے کہا کہ "میں شروع سے ہی یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے قیادت کے بارے میں کوئی سبق نہیں سیکھا ہے، میں شاید ہی اس کے لیے اہل ہوں، میں یہاں ایک طالب علم کے طور پر آیا ہوں۔" "یہ ایک بہترین موقع ہے کیونکہ میں دنیا کے عظیم ترین لیڈر وزیر اعظم نریندر مودی سے قیادت کے بارے میں سیکھوں گا۔ وزیر اعظم مودی میں آپ کے اندر بڑے بھائی کی شبیہ دیکھتا ہوں، جو ہمیشہ میری رہنمائی کرتے ہیں ...... وزیر اعظم مودی میرے بڑے بھائی، آپ نے اپنی دانشوری، جرات اور باصلاحیت قیادت سے صرف دس برسوں میں ہندوستان کو ترقی کی راہ پر ڈال دیا ہے۔

## تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 21 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1732۔ امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن کی پیدائش ہوئی تھی۔ انہوں نے برطانیہ سے امریکہ کو آزادی دلانے میں اہم رول ادا کیا تھا۔ وہ 1789 سے لیکر 1797 تک امریکہ کے صدر رہے۔ ان کا انتقال 14 دسمبر 1799 کو ہوا تھا۔

1746۔ فرانسیسی فوج نے بلجیم کی راجدھانی برسلز پر قبضہ کیا۔

1775۔ یوروپی ملک پولینڈ کی راجدھانی وارسا کے باہری علاقوں سے یہودیوں کو نکالا گیا۔

1845۔ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہگلی ضلع کے شری رامپور بالاسور شہروں کو ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی سے خریدا تھا۔

1860۔ امریکہ کے سان فرانسسکو میں پہلی بار باقاعدہ طور پر بیس بال میچ کا انعقاد کیا گیا تھا۔

1857۔ برطانوی بوائے اسکاٹ ایسوسی ایشن کے بانی رابرٹ بیڈن پاول کی پیدائش ہوئی تھی۔ ان کا انتقال 8 جنوری 1941 کو ہوا تھا۔

1885۔ مجاہد آزادی چندر موہن سین گپتا کی پیدائش ہوئی۔

1913۔ میکسیکو انقلابی صدر فرانسسکو ماڈیرو اور نائب صدر پینو سوآریز کو فوجیوں نے قتل کر دیا تھا۔

1924۔ امریکی صدر کیلون کولیز نے صدارتی ہاؤس (وہائٹ ہاؤس) سے اپنا پیغام راست نشر کرنے کا ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔

1932۔ امریکی سینیٹر اور امریکہ کے 35 ویں صدر جان ایف کینیڈی اور امریکی اٹارنی جنرل رابرٹ کینیڈی کے بھائی ایڈورڈ کینیڈی کی پیدائش ہوئی تھی۔

1938۔ حب الوطنی کے مقبول ترین قومی ترانہ 'سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا' کے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کا انتقال ہوا۔

1944۔ مہاتما گاندھی کی اہلیہ کستوربا گاندھی نے انگریزی حکومت کی قید کے دوران پونے کے آغا خاں پیلیس میں آخری سانس لی تھی۔

1958۔ عظیم مجاہد آزادی، ہندوستان کے صف اول کے رہنما اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم محی الدین مولانا ابوالکلام آزاد کا انتقال ہوا تھا۔ وہ آخری لمحے تک ہندوستان کی تقسیم کی مخالفت کرتے رہے تھے۔

1979۔ کیریبائی ملک سینٹ لوسیا کو برطانیہ کے 165 سال کی غلامی کے بعد آزادی ملی تھی۔ وہ دولت مشترکہ کا 40 واں رکن بنا تھا۔

1980۔ افغانستان میں سوویت یونین فوج کے قبضے کے بعد کابل میں مارشل لا نافذ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد برطانیہ اور امریکہ کی مدد سے مجاہدین کی سوویت یونین قبضے کے خلاف تحریک شروع ہوئی تھی۔

1980۔ اسرائیل نے پاؤنڈ کی جگہ نئی کرنسی 'شیکل' کو اپنایا تھا۔

1982۔ امریکہ اور برطانیہ نے اپنی بحری بیڑے کو ایرانی سرگرمیوں کے تحت خلیج فارس میں روانہ کیا تھا۔

1991۔ عراق نے امریکی حملوں کے پیش نظر اپنے مقبوضہ علاقہ کویت کے تیل کے کنوؤں میں آگ لگانا شروع کر دیا تھا۔ اندازہ ہے کہ اس دوران انہوں نے پانچ سو کنوؤں میں آگ لگایا تھا۔

1994۔ عراق نے جنوبی علاقے شط العرب (دلدلی علاقے میں) میں شیعہ مسلمانوں کو تباہ کرنے کیلئے پانی بھرنا شروع کیا تھا۔

1998۔ جاپان کے ناگانو شہر میں 18 ویں اولمپک کھیلوں کا اختتام ہوا۔

2005۔ ایران کے جنوبی علاقے کرمان صوبہ میں 6.4 شدت کے بھیانک زلزلہ میں 512 افراد مارے گئے تھے۔ اس زلزلے میں کئی گاؤں تباہ ہو گئے تھے۔

2011۔ نیوزی لینڈ کے کرائسٹ چرچ شہر میں ریختر اسکیل پر 6.3 پر زلزلہ آیا جس سے 181 افراد کی موت۔

☆☆☆☆

# غزہ کی تقسیم اور فلسطینی ریاست: مصر اور عرب دنیا کا منصوبہ جس کا دارومدار حماس کے مستقبل پر ہوگا

غزہ 21 فروری: مصر سمیت متعدد عرب ممالک تباہ حال غزہ کی تعمیر نو کے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں جن کا مقصد فلسطینیوں کو بے گھر کیے بغیر خطے میں ان کے قیام کو یقینی بنانا اور غزہ کی پٹی میں ایسا حکومتی نظام قائم کرنا ہے جس میں حماس کا کوئی کردار نہ ہو۔ ان منصوبوں پر کام کا آغاز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اس تجویز کے بعد ہوا جس کے تحت غزہ سے فلسطینیوں کو مصر، اردن یا کسی اور ملک میں منتقل کر کے غزہ کا مکمل کنٹرول حاصل کیا جانا مقصود تھا تاکہ ان کے الفاظ میں اس علاقے کو مشرق وسطی کا 'مثالی علاقہ' بنایا جا سکے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اب تک چار مجوزہ منصوبے بن چکے ہیں تاہم مصر کا منصوبہ عرب دنیا کی جانب سے ٹرمپ کے منصوبے کے متبادل کے طور پر سرفہرست ہے۔ بی بی سی ذرائع کے مطابق قاہرہ میں اس منصوبے کی تکنیکی تفصیلات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے جس کے تحت پہلے ملبے کو ہٹایا جائے گا اور پھر غزہ کی تعمیر نو ہوگی۔ ساتھ ہی ساتھ ان نکات پر بھی غور ہو رہا ہے کہ اس عرصہ میں غزہ کے باسی کہاں رہائش پذیر ہوں گے اور جنگ کے بعد حکومتی نظام کیا ہوگا۔ تاہم غزہ کے مسلح گروہوں، بشمول حماس اور اسلامی جہاد، کا مستقبل اب تک زیر غور ہے۔ مصر کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ امریکی انتظامیہ کی معاونت سے تیار کیا جائے گا۔ مصری ذرائع نے بی بی سی کو یہ بھی بتایا ہے کہ اقوام متحدہ اور یورپی یونین بھی اس منصوبے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ مصر چند عرب ممالک سے بھی مشاورت کر رہا ہے جن میں اردن اور سعودی عرب شامل ہیں تاکہ 21 فروری کو ریاض میں ممکنہ اجلاس سے قبل اسے حتمی شکل دی جا سکے جس میں فلسطینی اتھارٹی کا بھی عمل دخل ہو سکتا ہے۔ اس اجلاس کے بعد قاہرہ میں ہنگامی عرب اجلاس منعقد ہوگا جو پہلے 27 فروری کو ہونا تھا تاہم متعدد وجوہات کی بنا پر تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔

**فلسطینیوں کی نقل مکانی کے بغیر یہ منصوبہ کیسے پورا ہو گا؟**

مصری ذرائع نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ یورپ کی شمولیت کی مدد سے غزہ کی تعمیر نو پر اجلاس کی تیاری کے لیے عرب مشاورت کا آغاز ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق مصری منصوبے میں مرکزی توجہ غزہ کو تین حصوں میں بانٹ کر اس کی تعمیر نو کرنا ہے اور ہر حصے میں غزہ کے باسیوں کے لیے 20 بڑے کیمپ ہوں گے جہاں پانی اور بجلی جیسی بنیادی ضروریات مہیا کی جائیں گی۔ اس منصوبے کے تحت لاکھوں موبائل گھر اور خیمے چھ ماہ تک کی رہائش گاہ کے طور پر متعارف کروائے جائیں گے جبکہ اس دوران تباہ شدہ ملبہ ہٹایا جائے گا۔ فی الحال جنگ بندی کے ابتدائی دور میں یہ کام اسرائیلی پابندی کے باعث ممکن نہیں ہے۔ اس منصوبے کے تحت ایندھن اور تعمیر نو کے لیے درکار سامان اور اشیا کی غزہ میں فراہمی کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔

**حماس کا مستقبل**

مصری ذرائع نے بی بی سی کو بتایا کہ سب سے اہم مسئلہ حماس اور دیگر مسلح گروہوں کے مستقبل کا ہے جو غزہ کی پٹی میں فعال ہیں۔ ذرائع کے مطابق مصری منصوبے میں یہ تجویز شامل ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے اعلان کے بعد ان گروہوں کو غیر مسلح کیا جائے۔ اس ریاست کا دارالحکومت مشرقی یروشلم ہوگا اور ایک بفر زون بھی بنایا جائے گا تاکہ اسرائیل کو یہ یقین دہانی کروائی جا سکے کہ غزہ سے مستقبل میں کوئی خطرہ نہیں ہو گا۔ اس دوران تجویز کیا گیا ہے کہ حماس کے بغیر غزہ کی پٹی کا انتظام چلانے کے لیے ایک فلسطینی کمیٹی قائم کی جائے جس کی معاونت بین الاقوامی طاقتیں اور عرب ممالک کریں گے۔ حماس ماضی میں یہ بیان دے چکی ہے کہ وہ ایک قومی سطح کی کمیٹی کے سامنے غزہ کا انتظام چھوڑنے کو تیار ہے تاہم حماس اس کمیٹی کے اراکین کے انتخاب میں کردار چاہتی ہے اور یہ بھی کہ اس کی مرضی کے خلاف زمینی فوج کی تعیناتی نہ ہو۔ امریکی صدر نے بارہا فلسطینیوں کو غزہ سے کہیں دوسری جگہ منتقل کرنے کے ارادے کو ظاہر کیا ہے تاکہ اس علاقے کو سیاحتی سرمایہ کاری کے خطے کے طور پر فروغ دیا جا سکے اور فلسطینیوں کو تعمیر نو کے دوران کھنڈرات میں نہ رہنا پڑے۔ ٹرمپ نے مصر اور اردن کو یہ دھمکی بھی دی کہ اگر انھوں نے فلسطینیوں کو قبول نہ کیا تو ان کی امداد بند کر دی جائے گی۔ قاہرہ میں ایسوسی ایٹڈ پریس کے سابق مدیر برائے مشرق وسطی ڈان پیری نے اسرائیلی یروشلم پوسٹ کے لیے ایک تحریر لکھی ہے جس میں انھوں نے موقف اختیار کیا ہے کہ ٹرمپ کا یہ منصوبہ حقیقت میں عرب ممالک اور فلسطینیوں پر دباؤ ڈالنے کی چال ہے تاکہ حماس کو اقتدار سے ہٹایا جائے۔ ساتھ ہی ساتھ ٹرمپ یہ بھی چاہتے ہیں کہ عرب ممالک، خصوصا قطر، حماس کی مالی امداد بند کر دیں۔ واشنگٹن میں ٹرمپ اور اردن کے شاہ عبداللہ دوم کے درمیان ہونے والی حالیہ ملاقات کے بعد امریکی صدر کی ترجمان کیرولینا لویٹ نے کہا تھا کہ شاہ عبداللہ نے واضح کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ تعمیر نو کے دوران فلسطینی غزہ کی پٹی میں ہی رہائش پذیر رہیں۔ سرکاری طور پر ٹرمپ کی ترجیح اب تک یہی ہے کہ فلسطینی غزہ سے منتقل ہو جائیں۔ ڈان پیری کا ماننا ہے کہ ٹرمپ فلسطینیوں کے قیام پر رضامند ہو سکتے ہیں اگر بدلے میں غزہ کی تعمیر نو کے لیے اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا جائے اور حماس کو نکال دیا جائے۔ ڈان پیری کا یہ بھی ماننا ہے کہ غزہ میں ٹیکنوکریٹس کی حکومت بنائی جائے گی جو غرب اردن میں برسراقتدار فلسطینی اتھارٹی سے منسلک ہوگی اور مصر اور دیگر مشرق وسطی ممالک سے تعاون کرے گی۔

**عرب دنیا اور ٹرمپ**

ٹرمپ نے اردن اور مصر کی عسکری اور مالی امداد روک دی تو یہ ممالک جواب دے سکتے ہیں، مثال کے طور پر ریاض امریکہ میں سرمایہ کاری روک کر چین، روس، یورپی یونین، افریقہ اور جنوبی افریقہ سے معاشی تعاون بڑھا سکتا ہے۔ سعودی تجزیہ کار ڈاکٹر مبارک کا کہنا ہے کہ امریکی حکومت خطے میں اپنے مفادات کو دیکھے گی خصوصا سعودی عرب اور مصر میں۔ وہ کہتے ہیں کہ مصر، امریکہ اور سعودی عرب کے حکمرانوں کے ذاتی تعلقات انھیں مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق کرنے میں مدد دیں گے جبکہ ٹرمپ سعودی عرب کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں امریکہ اور عرب تعلقات کی نئی سمت طے ہوگی۔ واشنگٹن سے سیاسی تجزیہ کار ڈاکٹر حسن کہتے ہیں کہ اگر ٹرمپ نے اردن اور مصر کی عسکری اور مالی امداد روک دی تو یہ ممالک جواب دے سکتے ہیں، مثال کے طور پر ریاض امریکہ میں سرمایہ کاری روک کر چین، روس، یورپی یونین، افریقہ اور جنوبی افریقہ سے معاشی تعاون بڑھا سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ریاض نے اسرائیل سے تعلقات کی بحالی کی پیشکش کو استعمال کرتے ہوئے فلسطینی ریاست کے قیام پر زور دیا ہے اور یہ ایک حکمت عملی ہے۔ مصری ذرائع کا کہنا ہے کہ قاہرہ نے حال ہی میں اسرائیل سے امن معاہدے کو منسوخ کرنے کا عندیہ دیا جو اس صورت میں امریکہ کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے اگر ٹرمپ عرب منصوبے کو مسترد کرتے ہیں۔

# شنگھائی ریلوے سٹیشن پر ایک شخص کی جان بچانے والے پاکستانی طالب علم جو چین میں 'ہیرو' بن گئے

شنگھائی 21 فروری: رات کا وقت تھا جب یوسف خان اور رفیق اللہ سٹیشن پر اترے تو انھوں نے پولیس اہلکاروں کو دیکھا۔ وہ ایک ادھیڑ عمر شخص کے گرد کھڑے تھے جو زمین پر گرا ہوا تھا۔ کوئی عام شخص ہوتا تو شاید ایسے منظر کو دیکھ کر نہ رکتا لیکن یوسف اور رفیق نے ایسا نہیں کیا۔ رفیق کے مطابق اس شخص کی نبض معمول سے کم تھی، سانس بھی ٹھیک سے نہیں آ رہا تھا اور دل کی دھڑکن میں مسائل تھے۔ میڈیکل کالج کے فائنل ایئر کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے وہ دونوں یہ جان چکے تھے کہ یہ علامات دل کے دورے کی ہیں اور بروقت طبی امداد نہ دی گئی تو اس شخص کی جان جا سکتی ہے۔ لیکن اس سٹیشن پر طبی سہولیات نہ تھیں اور ایمبولنس کا دور دور تک پتا نہ تھا۔ ایسے میں رفیق اور یوسف کے پاس اس شخص کی جان بچانے کا ایک ہی طریقہ تھا اور انھوں نے وقت ضائع کیے بغیر اسی کو چنا۔ یوسف نے 'کارڈیو پلمونری ری سسیٹیشن' یعنی سی پی آر نامی طریقے کے تحت اس شخص کی چھاتی پر دونوں ہاتھ رکھ کر عمل شروع کیا اور وقفے وقفے سے منہ کے ذریعے سانس دینے لگے۔ رفیق نے ان کی مدد کی اور چند ہی لمحوں میں اس شخص کی سانس بحال ہونا شروع ہو گئی۔ یہ پورا واقعہ چین کے شہر شنگھائی کے ریلوے سٹیشن پر سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ ہو رہا تھا جہاں دونوں پاکستانی طالب علم، جو چین کے ہی ایک میڈیکل کالج کے طالبعلم ہیں، اس رات سیاحت کی غرض سے پہنچے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں طالب علم چین میں ہیرو بن گئے اور چینی میڈیا نے ان کا انٹرویو بھی کیا۔ اس واقعے کا ذکر پاکستان میں چین کے سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بھی کیا۔ ایک پوسٹ میں سفارت خانے کا کہنا تھا کہ 'میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے پاکستانی طالب علموں یوسف خان اور رفیق اللہ نے شنگھائی میں ایک ادھیڑ عمر شخص کو بہادرانہ طریقے سے بچایا جس کے لیے ان کو سراہا جا رہا ہے۔' سفارت خانے کے مطابق 'دونوں طالب علموں کے فوری اور ماہرانہ ردعمل کی بڑے پیمانے پر تعریف کی جا رہی ہے۔' چین کے میڈیا اور سوشل میڈیا پر بھی دونوں پاکستانی طالب علموں کو ہیرو قرار دیا گیا جبکہ ان کے تعلیمی ادارے، گائن میڈیکل یونیورسٹی آف چین، نے دونوں کو تعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا۔

**پولیس افسر سے اجازت**

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے محمد رفیق اللہ جواد اور یوسف خان نے بتایا کہ ان کا تعلق صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع سوات سے ہے اور وہ دونوں گائن یونیورسٹی میں فائنل ایئر کے طالب علم ہیں۔ یوسف خان نے اس رات کے بارے میں بتایا کہ 'ہم نے چند دن قبل ہی سیاحت کا پروگرام بنایا تھا۔ ہم نے ٹرین سے سفر کیا اور آدھی رات کے بعد جیسے ہی شنگھائی کے ریلوے سٹیشن پر اترے تو میں نے دیکھا کہ جس مقام پر پولیس افسران کھڑے تھے وہاں ایک بڑی عمر کا شخص گر گیا۔' 'میں نے رفیق کو کہا کہ ہمیں دیکھنا چاہیے کہ کیا ہوا ہے۔ ہم آگے بڑھے لیکن اس شخص کے پاس پولیس افسران پہنچ چکے تھے جنھوں نے لوگوں کو پیچھے ہٹ جانے کو کہا۔' چین میں کسی کو بغیر اجازت ہاتھ لگانا یا قانونی تقاضے پورے کیے بغیر طبی امداد دینا غیر قانونی ہے۔ یوسف اور رفیق کو دوران تعلیم یہ بتایا جا چکا تھا۔ لیکن وہ اس وقت یہ بھی چاہتے تھے کہ اس شخص کو طبی امداد فراہم کریں۔

**سی پی آر سیشن**

رفیق نے فوری طور پر اس شخص کی نبض دیکھی جو کمزور محسوس ہوئی۔ انھوں نے بتایا کہ 'سانس بھی نہیں آ رہی تھی اور دل کی دھڑکن میں بھی مسائل تھے۔ اس موقع پر ان کو فرسٹ ایڈ دینے کی ضرورت تھی اور یہ سی پی آر ہی کی صورت میں ہو سکتی تھی۔' یوسف نے وقت ضائع کیے بغیر فورا ہی سی پی آر کرنا شروع کر دیا۔ سی پی آر ابتدائی طبی امداد کا طریقہ ہے جس کا مقصد دل اور پھیپھڑوں کو ہاتھوں سے پمپ کر کے دھڑکن اور سانس کی بحالی ہے۔ یہ عام طور پر ان مریضوں کے ساتھ کیا جاتا ہے جن کی دل کی دھڑکن کی رفتار بہت کم ہو چکی ہو یا ہو رہی ہو اور سانس کی بحالی میں بہت دشواری ہو۔ اس میں چند سیکنڈز اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یوسف سی پی آر کرتے ہوئے ساتھ ساتھ وقفے وقفے سے اپنے منہ سے سانس بھی دے رہے تھے۔ یوسف تھک جاتے تو پولیس افسر بھی مدد کرنے کی کوشش کرتے۔ رفیق نے بتایا کہ مریض کی نبض، دل کی دھڑکن اور سانس بہتر ہوتی جا رہی تھی۔ 'تقریبا 15-20 منٹ ہو چکے تھے۔ تب تک ایمبولینس بھی پہنچ گئی۔' لیکن وہ شخص اب خطرے سے باہر تھا۔

**'پولیس افسران نے شکریہ ادا کیا'**

ان مناظر کے عینی شاہد چینی شہریوں نے پاکستانی طالب علموں کا شکریہ ادا کیا۔ وہ بتاتے ہیں کہ کچھ تالیاں بجا رہے تھے اور کچھ چین کے روایتی طریقے سے شکریہ ادا کر رہے تھے۔ 'سب سے زیادہ خوش وہ پولیس افسر تھے جنھوں نے ہمیں اجازت دی تھی۔ وہ بہت زیادہ شکریہ ادا کر رہے تھے۔' یوسف کہتے ہیں کہ 'میری آنکھیں نم تھیں۔ رفیق بھی کچھ ایسی ہی حالت سے گزر رہے تھے۔ ہمارا دل چاہ رہا تھا کہ خوشی سے روئیں مگر وہاں پر ایک عجیب منظر تھا۔' یہ سارا واقعہ ریلوے سٹیشن کے سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ ہو چکا تھا اور پھر اس کی ویڈیو چین کے سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ رفیق اور یوسف کے مطابق چین کے مقامی میڈیا نے ان کے ساتھ رابطہ کیا اور انٹرویو بھی کیا۔ ان کو بعد میں بتایا گیا کہ اس شخص کو پہلی بار دل کا دورہ پڑا تھا اور اب وہ ٹھیک ہیں۔ رفیق اور یوسف نے بعد میں اپنی یونیورسٹی کو بھی آگاہ کیا جس کے بعد انھیں سرٹیفکیٹ دینے کا اعلان کیا گیا۔'

**مدد کیے بغیر گزر جانا ممکن نہیں تھا'**

رفیق اپنے والد ڈاکٹر اکبر حسین کی مثال دیتے ہیں جنھوں نے 'سوات میں مشکل حالات میں بھی اپنی خدمات فراہم کرنا جاری رکھا تھا۔' ان کی دو بہنیں بھی ڈاکٹر ہیں۔ یوسف خان کے بھی دو بھائی ڈاکٹر ہیں۔ یوسف نے بتایا کہ 'ہم دونوں نے ٹی وی سیریز 'دی گڈ ڈاکٹر' اور 'دی ریزیڈینٹ' دیکھ رکھی تھیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح ڈاکٹر لوگوں کی زندگیاں بچاتے ہیں۔ اس کا ہم دونوں کے دل و دماغ پر بڑا گہرا اثر تھا۔' محمد رفیق نے کہا کہ 'ہمارا تعلق پشتون کلچر سے ہے۔ ہم نے بچپن ہی سے والدین، بہن بھائیوں، معاشرے سے مشکل میں دوسروں کی مدد کرنا سیکھا ہے۔' 'ہمارے لیے اس وقت مدد فراہم کیے بغیر گزر وہاں سے نکل جانا ممکن نہیں تھا۔'

☆☆☆

# ہندوستانی نژاد کاش پٹیل ایف بی آئی کے نئے ڈائریکٹر مقرر، امریکہ کے دشمنوں کو سخت پیغام

واشنگٹن 21 فروری: ہندوستانی نژاد امریکی شہری کاش پٹیل کو امریکہ کی وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف بی آئی) کا ڈائریکٹر مقرر کر دیا گیا ہے۔ امریکی سینیٹ نے انھیں 51-49 کے قریبی ووٹوں سے اس عہدے پر منظوری دی۔ دو ریپبلکن سینیٹرز، لیزا مرکووسکی اور سوسن کولنز نے بھی ان کی مخالفت میں ووٹ دیا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد، کاش پٹیل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنی پہلی پوسٹ میں کہا، "ایف بی آئی کی ایک عظیم تاریخ ہے لیکن حالیہ برسوں میں سیاسی اثر و رسوخ کی وجہ سے عوام کا اس پر اعتماد متزلزل ہوا ہے۔ میں اسے بحال کروں گا اور ایجنسی کو شفاف اور جوابدہ بناؤں گا۔" انھوں نے امریکہ کے دشمنوں کو بھی سخت پیغام دیتے ہوئے کہا، "ہم اس سیارے کے ہر گوشے میں تمہارا پیچھا کریں گے۔" پٹیل، جو پہلے ٹرمپ انتظامیہ میں دفاعی محکمہ کے چیف آف اسٹاف اور نیشنل انٹیلی جنس کے ڈپٹی ڈائریکٹر رہ چکے ہیں، ایف بی آئی کی سربراہی ایسے وقت میں سنبھال رہے ہیں جب ایجنسی کئی تنازعات کا شکار ہے۔ ان کی تقرری کے حامیوں کا کہنا ہے کہ وہ ضروری اصلاحات لا سکتے ہیں، جبکہ ناقدین انھیں ایک متنازع شخصیت قرار دے رہے ہیں۔ امریکی سینیٹ میں ان کے نامزد ہونے پر شدید بحث ہوئی۔ ڈیموکریٹس نے ان پر ایف بی آئی کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھانے کا الزام عائد کیا، جبکہ کچھ ریپبلکنز نے بھی ان کی پالیسیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ سینیٹر سوسن کولنز نے کہا، "کاش پٹیل کے بیانات اور اقدامات ایف بی آئی کی غیر جانبداری کے لیے خطرہ ہو سکتے ہیں۔" کاش پٹیل کا تعلق ہندوستانی ریاست گجرات کے ایک خاندان سے ہے لیکن ان کی پیدائش امریکہ میں ہوئی۔ انہوں نے قانون کی تعلیم حاصل کی اور پہلے پبلک ڈیفنڈر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ بعدازاں، وہ قومی سلامتی کے امور کے ماہر بنے اور ٹرمپ انتظامیہ میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ نئے ایف بی آئی ڈائریکٹر نے واضح کیا ہے کہ وہ ایجنسی میں شفافیت، احتساب اور موثر قانون نافذ کرنے کے عمل کو یقینی بنائیں گے۔ ان کی تقرری کو سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے بھی ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ وہ اپنے دوسرے ممکنہ دور حکومت کے لیے بڑے انتظامی فیصلے کر رہے ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ کاش پٹیل کے لیے سب سے بڑا چیلنج ایف بی آئی پر سیاسی اثر و رسوخ کو کم کرنا اور ایجنسی کی ساکھ کو بحال کرنا ہوگا۔ ان کا مشن، جیسا کہ انہوں نے خود کہا، "اچھے پولیس افسران کو اپنا کام کرنے دینا اور ایف بی آئی پر عوامی اعتماد کو بحال کرنا" ہوگا۔

# امریکی ایلچی کیلوگ کے ساتھ ملاقات نتیجہ خیز: زیلینسکی

کیف، 21 فروری (آئی اے این ایس) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے جمعرات کے روز کہا کہ یوکرین اور روس کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی کیتھ کیلوگ کے ساتھ کیف میں ان کی بات چیت 'نتیجہ خیز' رہی۔ مسٹر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر پوسٹ میں کہا، "ہم نے میدان جنگ کی صورتحال، جنگی قیدیوں کو وطن واپس لانے کے طریقہ کار اور موثر حفاظتی گارنٹی کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔" انہوں نے یوکرین کے لیے امریکہ کی مدد اور دوطرفہ حمایت پر شکریہ ادا کیا اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ "مضبوط، موثر سرمایہ کاری اور سکیورٹی کے معاہدے" پر دستخط کرنے کے لیے اپنی رضامندی کا اظہار کیا۔ مسٹر زیلینسکی نے کہا کہ "ہم نے نتائج حاصل کرنے کا تیز ترین اور تعمیری طریقہ تجویز کیا ہے"۔ مسٹر کیلوگ بدھ کے روز کیف پہنچے تھے اور اسی روز مسٹر زیلینسکی سے ملے۔ یوکرین کے صدارتی ترجمان کے مطابق مسٹر زیلینسکی اور مسٹر کیلوگ کے درمیان مشترکہ پریس کانفرنس امریکی فریق کی درخواست پر نہیں ہوئی۔ مسٹر کیلوگ نے جمعرات کے روز یوکرین کے وزیر خارجہ اینڈری سے بھی ملاقات کی جس میں یوکرین میں "جامع، منصفانہ اور دیرپا امن" کی جانب طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

# شین بام نے قومی خودمختاری کو مضبوط بنانے کے لیے دو آئینی ترامیم پر دستخط کیے

میکسیکو سٹی، 21 فروری (یو این آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے جمعرات کو قومی خودمختاری کو مضبوط بنانے اور ملک میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث غیر ملکیوں پر سخت سزائیں دینے کے لیے دو آئینی ترامیم پر دستخط کیے ہیں۔ یہ اقدام بدھ کے روز واشنگٹن کے چھ میکسیکن منشیات کے کارٹلوں کو "دہشت گرد تنظیموں" کے طور پر نامزد کرنے کے فیصلے کے بعد کیا گیا ہے۔ صدر نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ امریکی حکام "چیزوں کو اپنی مرضی کے مطابق نام دے سکتے ہیں"، "لیکن میکسیکو "تعاون اور ہم آہنگی کے اصول پر کام کرتا ہے۔ کوئی مداخلت نہیں اور یقینی طور پر کوئی حملہ نہیں۔ نیشنل پلیس سے محترمہ شین بوم نے کہا، "ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم خودمختاری پر بات چیت نہیں کرتے ہیں۔" "یہ امریکہ کے لیے ہماری خودمختاری کی خلاف ورزی کرنے کا موقع نہیں ہو سکتا۔"

# تل ابیب میں تین بسوں میں دھماکے، کیا یہ حزب اللہ کے پیجر حملوں کا جواب ہے؟

تل ابیب 21 فروری: اسرائیل کے تل ابیب شہر میں تین بسوں میں یکے بعد دیگرے زوردار دھماکے ہوئے، جن میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ اسرائیلی پولیس نے ان دھماکوں کو ممکنہ دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے۔ یہ دھماکے شہر کے مضافاتی علاقے بات یام میں ہوئے، جہاں پولیس نے دو دیگر بسوں میں نصب بموں کو ناکارہ بنا دیا۔ ان حملوں کے بعد اسرائیلی وزیر ٹرانسپورٹ میری ریگو نے ملک بھر میں تمام بس، ٹرین اور لائٹ ریل خدمات کو عارضی طور پر معطل کر دیا تاکہ مزید ممکنہ دھماکہ خیز آلات کی جانچ کی جا سکے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گالانٹ نے فوج (آئی ڈی ایف) کو ہدایت دی ہے کہ وہ مغربی کنارے کے پناہ گزین کیمپوں میں اپنی کارروائیاں تیز کرے۔ حملے کی تحقیقات کے لیے آئی ڈی ایف اور داخلی سکیورٹی ایجنسی 'شین بیت' مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں ایک بس کو آگ کی لپیٹ میں دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ ایک کار بھی جل رہی ہے۔ تل ابیب پولیس چیف حیم سرگروف کے مطابق دھماکہ خیز آلات میں ٹائمر نصب تھے، اور کچھ رپورٹس کے مطابق ان پر 'ThreatRevenge' (انتقام کی دھمکی) تحریر تھا۔ ابھی تک حملہ آوروں کی تعداد اور ان کی شناخت کے بارے میں کوئی واضح معلومات نہیں۔ ایک ٹیلی گرام چینل، جو فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے 'تولکرم بٹالین' سے منسلک بتایا جا رہا ہے، نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، یہ بدلے کا آغاز ہے۔" تاہم، اس بیان میں حملے کی براہ راست ذمہ داری قبول نہیں کی گئی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ وہ مسلسل صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور سکیورٹی اقدامات کا بھی معائنہ کر چکے ہیں۔ گزشتہ سال لبنان اور شام کے کچھ علاقوں میں 'پیجر بلاسٹ' کے متعدد واقعات پیش آئے تھے، جہاں دھماکوں سے قبل چند سیکنڈ کے لیے 'بیپ' کی آواز سنی گئی۔ کچھ پیجر جیب میں ہی پھٹ گئے، جبکہ کچھ افراد نے بیپ سن کر انھیں باہر نکالنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں زوردار دھماکے ہوئے۔ ان حملوں میں 11 افراد ہلاک اور 4000 سے زائد زخمی ہوئے، جن میں سے 500 افراد اپنی بینائی سے محروم ہو گئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے تصدیق کی تھی کہ انہوں نے لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے کی منظوری دی تھی، جس میں 40 جنگجو مارے گئے اور 3000 سے زائد زخمی ہوئے۔ اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد نے ایک منصوبے کے تحت ان پیجرز میں دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا، جو حزب اللہ نے تائیوان کی ایک کمپنی سے منگوائے تھے۔

# ٹرمپ کا دعویٰ- 'ٹیرف کی دھمکی کے بعد برکس ٹوٹ گیا، اب اس کا وجود نہیں'

واشنگٹن 21 فروری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی ٹیرف پالیسی کی دھمکی کے بعد برکس اتحاد ٹوٹ چکا ہے۔ برکس ایک بین الحکومتی تنظیم ہے، جس میں 10 ممالک — برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران اور متحدہ عرب امارات — شامل ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ برکس ممالک امریکی ڈالر کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور اپنی ایک نئی کرنسی متعارف کرانا چاہتے تھے۔ تاہم، جب انہوں نے اس بارے میں سنا تو فوراً یہ فیصلہ کیا کہ اگر برکس میں شامل کوئی بھی ملک امریکی ڈالر کے خاتمے کی بات کرے گا تو اس پر 150 فیصد ٹیرف عائد کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا، "ہمیں برکس ممالک سے کوئی سامان نہیں چاہیے۔ اگر وہ امریکی ڈالر کو کسی اور کرنسی سے بدلنے کی کوشش کریں گے تو ہم ان پر بھاری ٹیرف عائد کر دیں گے۔ اب برکس ٹوٹ چکا ہے اور اس کا کوئی وجود نہیں رہا۔" ٹرمپ نے مزید کہا کہ ان کے اس فیصلے کے بعد سے برکس کے بارے میں کوئی خاص بات نہیں سنی گئی اور یہ اتحاد بکھر گیا ہے۔ 2023 میں روسی صدر ولادیمیر پوتن نے برکس اجلاس کے دوران کہا تھا کہ اس تنظیم کو قومی کرنسیوں میں لین دین کو فروغ دینا چاہیے اور بینکاری نظام میں تعاون بڑھانا چاہیے۔ ان کا مقصد تھا کہ برکس ممالک امریکی ڈالر پر انحصار کم کریں اور خودمختار مالیاتی نظام اپنائیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب ڈونالڈ ٹرمپ نے برکس کو دھمکی دی ہو۔ امریکی صدر بننے سے قبل بھی وہ برکس کے خلاف سخت اقدامات کی بات کر چکے ہیں۔ 13 فروری کو بھی انہوں نے کہا تھا کہ اگر برکس ممالک امریکی ڈالر کو کسی متبادل کرنسی سے بدلنے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں امریکہ سے 100 فیصد ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا اور امریکہ ان کے ساتھ تجارت نہیں کرے گا۔ ٹرمپ کے اس دعوے پر ابھی تک برکس ممالک کی جانب سے کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم، اگر ان کا دعویٰ درست ثابت ہوتا ہے تو یہ بین الاقوامی تجارت اور معاشی تعلقات کے لیے ایک بڑی تبدیلی ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ برکس ممالک اب بھی مختلف سطحوں پر تعاون کر رہے ہیں اور اس اتحاد کا باضابطہ خاتمہ نہیں ہوا۔ تاہم، امریکہ کی جانب سے سخت اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے برکس کی سرگرمیوں پر اثر ضرور پڑ سکتا ہے۔

# ایرانی پاسداران انقلاب کی اسرائیل کو دھمکی

تہران، 21 فروری (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کے کمانڈر کے مشیر اعلیٰ ابراہیم جباری نے باور کرایا ہے کہ تل ابیب کو تباہ اور اسرائیل کو ملیامیٹ کرنے کے لیے "سچا وعدہ "3 آپریشن کا فیصلہ کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔ جباری کا یہ بیان جمعرات کے روز ایرانی پاسداران انقلاب اور اس کے زیر انتظام باسیج فورس کی مشقوں کے دوران سامنے آیا۔ یہ مشقیں ایران کے صوبے جنوبی خراسان کے شہر بیرجند میں ہو رہی ہیں۔ جباری نے مزید کہا کہ "لبنان، عراق اور فلسطین میں مزاحمتی محاذ تیاری کی اعلیٰ ترین سطح پر ہیں"۔ جباری نے امریکی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "ٹرمپ کچھ بھی کرنے سے قاصر ہیں، اگر انھوں نے ایران پر حملے کا سوچا تو یاد رکھیں کہ خطے میں ان کے تمام فوجی اڈوں اور جنگی بحری جہازوں کو ایرانی عوام کے غضب کی آگ جلا ڈالے گی ... اور مزاحمتی محاذ میدان میں اتر آئے گا"۔ اس سے قبل ایرانی پاسداران انقلاب کی فضائیہ کے سربراہ میجر جنرل امیر علی حاجی زادہ 18 فروری کو یہ کہہ چکے ہیں کہ) "سچا وعدہ (3 کارروائی حتمی طور پر ہوگی"۔ ایران نے گذشتہ برس اپریل میں اسرائیل پر کیے جانے والے میزائل اور ڈرون حملوں کو "سچا وعدہ " کا نام دیا تھا۔ بدھ کی شام ایرانی مسلح افواج کے سربراہ میجر جنرل محمد باقری نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایرانی مسلح افواج اعلیٰ ترین درجے پر مستعد اور تیار ہیں۔ باقری نے دھمکی دی تھی کہ "اگر دشمن نے کوئی غلطی کی تو صہیونی وجود اور اس کی کارروائیوں کو سپورٹ کرنے والوں کا امن خطرے میں پڑ جائے گا"۔ باقری نے مزید کہا کہ "اگر ایران کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوا تو پھر پورے جنوب مغربی ایشیا کے امن کو نقصان پہنچے گا"۔ دوسری جانب اسرائیل یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے اپنے آخری حملے میں ایران کی فضائی دفاعی صلاحیت کو تباہ کر دیا۔

# پاکستان میں منی بس نالے میں گر جانے سے آٹھ افراد ہلاک

اسلام آباد، 21 فروری (یو این آئی) پاکستان کے مشرقی پنجاب صوبے میں جمعہ کی صبح ایک منی بس کھلے نالے میں گر جانے سے کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ مقامی پولیس نے یہ اطلاع دی۔ پولیس نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ حادثہ مشرقی پنجاب صوبہ کے ضلع قصور میں اس وقت پیش آیا جب ایک میوزک گروپ کے ارکان کو لے کر شادی کی تقریب سے واپس آنے والی منی بس بے قابو ہو کر سڑک سے لڑھک کر نالے میں جا گری۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں اور پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو نزدیکی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ آٹھ افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ڈرائیور کو گاڑی چلاتے ہوئے اچانک نیند آ گئی جس کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پاکستان میں سڑک حادثات ایک تشویشناک مسئلہ بن چکے ہیں، گزشتہ چند برسوں میں حادثات کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ لاپرواہی سے ڈرائیونگ، سڑک کی خراب حالت اور گاڑیوں کی ناکافی دیکھ بھال حادثات کی بلند شرح کی بنیادی وجوہات میں سے ہیں۔

# حماس کو اسرائیلی یرغمالی شیری بیباس کی لاش واپس کرنے میں ناکامی کی قیمت چکانا ہوگی: نیتن یاہو

تل ابیب، 21 فروری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جمعہ کے روز کہا ہے کہ حماس کو اسرائیلی یرغمالی شیری بیباس کی لاش واپس کرنے میں ناکامی کی قیمت چکانا ہوگی۔ انہوں نے ایک ویڈیو بیان میں کہا، "ہم اپنے تمام زندہ اور مردہ یرغمالیوں کے ہمراہ شیری کو گھر لانے کے عزم کے ساتھ عمل کریں گے اور یہ یقینی بنائیں گے کہ حماس معاہدے کی اس ظالمانہ اور قبیح خلاف ورزی کی پوری قیمت ادا کرے۔"

# آسنسول کارپوریشن نے مادری زبان کا عالمی دن منایا

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن نے شہید بیدی پر مالا چڑھا کر مادری زبان کا عالمی دن منایا جمعہ کو آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی مرکزی عمارت میں میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، اور ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی کی موجودگی میں بین الاقوامی مادری زبان کا دن منایا گیا بنگلہ اکیڈمی کے عہدیدار اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دیگر عہدیدار موجود تھے آج اپنی تقریر کرتے ہوئے، آسنسول کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ 'اکیس فروری' کو مادری زبان کے عالمی دن کے نام سے یاد کیا جاتا ہے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا سب کو یوم عالمی مادری زبان مبارک ہو۔

☆

# برنپور کی نصف درجن دکانوں میں بھیانک آتشزدگی، دکانداروں کو سازش کا شبہ

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): جمعرات کی دیر رات ہیراپور تھانہ علاقہ کے شہر آہن برن پور روڈ نیم تلہ میں واقع نصف درجن دکانوں میں آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی دکانوں کو آگ لگتی دیکھ کر مقامی لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی؟ ساتھ ہی ہیراپور پولیس اسٹیشن کو بھی اس کی اطلاع دی واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ ٹیم ان پہنچی فائر بریگیڈ ٹیم نے زبردست مشقت کرتے ہوئے اپنے دو انجنوں کی مدد سے آگ پر قابو پالیا تاہم تب تک ان دکانوں میں موجود تمام سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا سارے مال و اسباب خاکستر ہو گئے عینی شاہدین کے مطابق آتشزدگی کے اس واقعے میں ایک سیلون، چائے کی دکان، ہوٹل، لوہار کی دکان، گیراج اور چکن کی دکان جل گئی تاہم آگ لگنے کے اس واقعہ میں کسی طرح چکن شاپ میں رکھی تمام مرغیوں کو بچا لیا گیا جمعہ کی صبح متاثرہ دکاندار اگ لگنے کی بربادی والے ڈھیر میں پڑا سامان اکٹھا کرنے میں مصروف تھے چکن شاپ کے مالک شاہد خان نے بتایا کہ دکان میں جمعرات کی رات تقریباً 1.30 بجے آگ لگ گی لوگوں کی طرف سے اطلاع ملنے پر وہ موقع پر پہنچ گئے انہوں نے بتایا کہ کئی دکانداروں کا سارا سامان جل گیا ہے اس دوران ہوٹل کے مالک پنکج نے بتایا کہ آتشزدگی کے اس واقعہ میں ان کی دکان میں موجود تمام برتن، فریج، لکڑی کا سامان اور دوکان کی ساري چیزیں جل کر راکھ ہوگئی ابھی چند ماہ قبل اس نے دکان کی تزئین و آرائش کروائی تھی دو سال قبل بھی ان کی دکان کو آگ لگنے کے واقعے میں کافی نقصان پہنچا تھا دکانداروں نے آتشزدگی کے اس واقعہ میں سازش کا شبہ ظاہر کیا ہے اسی طرح دو سال قبل آتشزدگی کے واقعے میں پانچ دکانیں جل گئی تھیں اس اتشزدگی میں نصف درجن دوکانیں جلی ہیں۔

## قمرپور میں تالاب بھرائی کے خلاف میئر کو میمورنڈم

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): تالاب کو بھر دیا گیا ہے اور چاروں طرف دیوار بنادی گئی ہے، میئر کو ایک ڈیپوٹیشن دیا گیا الزام لگایا گیا ہے کہ تالاب کو بھر کر چاروں طرف دیوار بنادی گئی ہیا سنسول قمر پور گاؤں کے رہائشیوں نے الزام لگایا ہے کہ قمر پور گاؤں میں ایک تالاب کو بھر دیا گیا ہے اور اسے دیوار سے گھیر لیا گیا ہیعلاقے کی خواتین کو احتجاج میں سڑکوں پر نکلتے دیکھا گیا۔ ان کا الزام ہے کہ لینڈ مافیا گاؤں کے تالاب میں زبردستی بھر رہے ہیں اور اس کے چاروں طرف دیواریں تعمیر کر رکھی ہیں جس کی وجہ سے علاقے کی خواتین برتن دھونے اور نہانے سمیت مختلف کام کرنے سے قاصر ہیں اس الزام پر، انہوں نے آسنسول کی قمر پور گرام رکھشا اتین سمیتی کی پہل پر جمعہ کو قمر پور چوراہے سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دفتر تک پیدل مارچ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے میونسپل کارپوریشن کے میئر کو میمورنڈم پیش کیا۔

## درگاپور: چھ خالی رہائش گاہوں میں چوری، دو چور سی سی ٹی وی میں قید

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کے گوپال پور میں واقع کیشو کنن کی کثیر المنزلہ رہائش گاہ میں ایک جرات مندانہ چوری کی واردات ہوئی۔ اس واقعہ سے رہائش گاہ کے مکین خوفزدہ ہیں گذشتہ آدھی رات کو صرف دو چور چھ خالی رہائش گاہوں میں داخل ہو چوروں کا یہ کارنامہ گھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا صبح یہ خبر پھیل گئی۔ صبح کے وقت کانکسا تھانہ کی پولیس اس واقعہ کی تحقیقات کرنے پہنچی اس رہائش گاہ کے مکینوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کی چوری پہلی بار ہوئی ہے اس لیے وہ شدید خوف میں مبتلا ہیں کئی مکینوں نے پھر خوف کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گھر میں لوگ ہوتے ہوئے چوری کریں تو کیا ہوگا؟ ان کی حفاظت کہاں ہے؟ معلوم ہوا ہے کہ اس رہائش گاہ میں دو سیکورٹی گارڈز ہیں جو ایک بجے کے بعد وہ سو گئے شاید اس کے بعد چور آیا ہوگا رہائش گاہ کے مین گیٹ پر تالا لگا ہوا تھا خیال کیا جا رہا ہے کہ چور چھت پر چڑھ کر رہائش گاہ میں داخل ہوئے پھر خاموشی سے چاقو جیسی چیز سے تالا توڑا اور اندر داخل ہوا۔ اس کے بعد وہ ایک خالی گھر میں چوری کر کے بھاگ گیا خیال کیا جا رہا ہے کہ اس چوری میں کوئی باہر کا ہاتھ ہے ہاؤسنگ کمیٹی کے نائب صدر بپلاب پال نے بتایا کہ رات کے وقت مین گیٹ کا تالا بند ہونے کے باوجود چور کسی اور طریقے سے ہاؤسنگ میں داخل ہوئے اس وقت کئی رہائشی باہر چلے گئے ہیں چنانچہ ان کی رہائش گاہ کو تالہ لگا دیا گیا دو چوروں نے رہائش گاہ کی مختلف منزلوں پر قائم ان بند رہائش گاہوں کے تالے توڑ کر چوری کر لی۔ ان کی باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اس طرح کی چوری پہلی بار ہوئی ہے۔ سیکورٹی گارڈز ہیں۔ اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ چور آتے ہیں چوری کرتے ہیں اور فرار ہو گئے مکین شدید خوف میں مبتلا ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ بند مکانات کے بجائے اگر چوروں کا ہدف وہ رہائش گاہیں ہیں جس کے مکین ہیں، اگر انہیں مارا پیٹا جائے اور چوری کی جائے تو کیا ہوگا؟ رہائشی پردیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ اس طرح کی چوری پہلی بار ہوئی ہے۔ کسی نے کچھ نہیں سنا۔ واقعہ جان کر میں شدید خوف میں مبتلا ہوں رہائش گاہ میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دو چور یکے بعد دیگرے رہائش گاہ میں داخل ہوتے ہیں اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے چوری کرتے ہیں پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کر کے چوروں کو جلد گرفتار کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

## سلان پور میں روزگار کیلئے بچھڑے کی مفت تقسیم

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): حکومت مغربی بنگال کے محکمہ حیوانات کے وسائل کی ترقی کی پہل کے تحت، متبادل روزگار کے مقصد کے لیےسلان پور بلاک کے کل چھ استفادہ کنندگان میں بچھڑے مفت تقسیم کیے گئے ہیں۔ اطلاع کے مطابق جمعہ کی دوپہر سلان پور بلاک آفس کے سامنے منعقدہ تقسیم تقریب میں بلاک کی پانچ پنچایتوں کے کل 6 مستفیدین کو بی ڈی او رشالی کیلر، پنچایت سمیتی صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر بدیوت مشرا اور سلان پور بی ایل ڈی او سمنا گھرامی کی موجودگی میں ایک ایک مفت بچھڑا دیا گیا اس دن پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل نے کہا کہ یہ بچھڑے علاقے کے لوگوں کو اس مقصد سے دیئے گئے ہیں کہ وہ ان مویشیوں کو پال کر اپنی روزی روٹی کما سکیں انہوں نے کہا کہ کل چھ استفادہ کنندگان کو ان کے اپنے بچھڑے دیئے گئے اور آنے والے دنوں میں مزید دیے جائیں گے بی ایل ڈی او سمنا گھرامی نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مختلف طریقوں سے لوگوں کو خود انحصار بنانا چاہتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ کبھی مرغے، مرغ اور کبھی بکنا بچھڑے دیئے جاتے ہیں اور آج یہ بکنا بچھڑے سلان پور بلاک کے 6 مستفیدین کے حوالے کیے گئے ہر بچھڑے کی قیمت 16,000 روپے ہے۔

## ای سی ایل: ایچ ایم ایس کا جنرل منیجر کا خیر مقدم

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ ای سی ایل سنگرام سری پور علاقہ کے جنرل منیجر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد رابن تھنوجا نے پہلی بار علاقائی جوائنٹ کنسلٹیو کمیٹی کی میٹنگ بلائی اور تمام مزدور تنظیموں کے قائدین سے تعارف کروانے کے بعد انہیں اپنے مشن کے بارے میں آگاہ کیا اور سب کے تعاون سے علاقے کو کوئلے کی پیداوار میں آگے لے جانے کی بات کی۔ مشترکہ مشاورتی میٹنگ کے بعد HMS کے نمائندوں نے مرکزی لیبر آرگنائزیشن HMS کے ریجنل سکریٹری چنو تیواری کی قیادت میں جنرل منیجر کا گلدستے سے استقبال کیا اور کہا کہ سنگرام سری پور علاقہ کی ترقی اور کوئلے کی پیداوار کو آگے بڑھانے میں HMS مینجمنٹ کی مدد کرے گا لیکن مزدور مفادات کے حوالے سے اپنے مطالبات کو آگے بڑھانے کے لیے کام جاری رکھیں گے بتایا جاتا ہے کہ رابن تھنوجا، جو پانڈویشور کے علاقے میں اے جی ایم کے طور پر کام کرتے ہیں ایک محنتی افسر ہیں اور نرم بولنے والے اور تجربہ کار کان کنی افسر بھی ہیں۔

## غیر قانونی تعمیرات: ہائی کورٹ کے حکم پر بلڈوزر متحرک

کولکاتا، 21/فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے پارٹی دفتر کو منہدم کر دیا گیا۔ درحقیقت وہ مکان غیر قانونی طور پر بنایا گیا تھا۔ لہٰذا عدالت کا حکم ملنے پر میونسپلٹی نے بلڈوزر استعمال کر کے غیر قانونی تعمیرات کو گرا دیا۔ اس گھر کے انہدام نے سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل مچا دی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ بردوان شہر کے اصلاح آباد نمبر 2 میں ایک تالاب کے کنارے پارٹی آفس بنایا گیا تھا۔ یہ مکان مبینہ طور پر مقامی ترنمول کے لیڈروں کی مدد سے مکمل طور پر غیر قانونی طور پر بنایا گیا تھا۔ مکان کو مسمار کرنے کا کام جمعہ کی صبح شروع ہوا۔ مبینہ طور پر اس گھر کو بنانے کی اجازت نہیں تھی۔ آخر کار جب مقدمہ ہائی کورٹ پہنچا تو اسے گرانے کا حکم آیا۔ ایگزیکٹو مجسٹریٹ شوا یوکا شیاپی نے کہا کہ ہائی کورٹ نے اس غیر قانونی مکان کو منہدم کرنے کا حکم دیا تھا۔ ہم آج صبح عدالت کے حکم کی تعمیل میں یہاں آئے ہیں۔ انہدام کا کام صبح سے جاری ہے۔ مقامی لیڈران اپنے گھروں کے اندر ترنمول پارٹی کا دفتر بنانے کے خیال کو قبول کرنے سے گریزاں ہیں۔ اس تناظر میں مقامی کونسلر کے شوہر سوپن داس کا دعویٰ ہے کہ یہ پارٹی کا دفتر نہیں ہے۔ علاقے کے لڑکے اس جگہ وشوکرما کی پوجا کرتے ہیں۔ تاہم ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہاں ترنمول کے لڑکے بھی بیٹھتے ہیں۔ تاہم انہوں نے قبول کیا ہے کہ اس گھر کو الیکشن کے دوران استعمال کیا گیا تھا۔ مقامی کونسلر نے یہ بھی کہا کہ وہ غیر قانونی مکانات کو گرانے کے خلاف نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جگہ تالاب کے متعلق ہے۔ ہم نے بھی اصلاح کی بات کی۔ میونسپلٹی کو بھی اطلاع دی گئی۔ اور اب ہم مکان گرانے میں بھی مدد کر رہے ہیں۔

# جموڑیہ دربار ڈانگہ واٹر پروجکٹ کا جائزہ لینے پہنچے سابق میئر جتیندر تیواری پر حملہ

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے جنوڑیہ دربار ڈانگہ اجئے ندی کے پاس واقع واٹر پروجکٹ کا جائزہ لینے پہنچے اسنسول کا سابق میئر وبی جے پی لیڈر جتیندر تیواری جیسے ہی جتیں ندر تیواری یہاں پہنچے درجنوں لوگوں نے گو بیک کے نعرے لگانے لگے اور ہاتھوں میں ڈنڈے پتھر اٹھائے ہوئے اپنی برہمی کا مظاہرہ کرتے نظر آئے یہاں موجود جتیں ندر تیواری کے حامیوں وبہی خواہان بھی امنے سامنے اگئے دونوں فریقوں میں بحث ومباحثہ زوروں پر ہونے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے نوک جھونک دھکم دکھی میں بدل گیا پولیس اطلاع پاکر پہنچی اور بڑی مشکل سے کسی طرح دونوں فریق کو سمجھا بجھا کر نارمل کیا اور جتیں ندر تیواری کو یہاں سے ہٹا کر محفوظ جگہے پر لے گئی حالات میں کشیدگی کے مدنظر کثیر تعداد میں پولیس نفری پہنچی مذکورہ تناظر میں جتیں ندر تیواری نے زرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ جموڑیہ دربار ڈانگہ واٹر پروجکٹ کے پاس جو واٹر پروجکٹ لگا ہوا ہے وہ اجئے ندی سے متصل ہے جہاں کافی مقدار میں بالو نکالنے کا کام ہو رہا ہے جے سی بی مشین لگا کر پروجکٹ کے پاس سے ریت نکالی جا رہی ہے جس سے پروجکٹ متاثر ہوگا پانی کی قلت ہو جائے گی پانی کا بحران نا ہو اس ریت نکالنے اور واٹر پروجکٹ پر خراب اثر پڑنے کی اطلاع مجھے ملی میرے حامیوں نے مجھے یہاں کا دورہ کرنے اور اجئے ندی دربار نگر واٹر پروجکٹ کا جائزہ لینے کے لئے مجھے بلایا تھا میں پہنچا تو بیس پچیس لوگ مجھ پر برہم ہو گئے نعرے بازی کرنے لگے نوک جھونک ہونے لگی پولیس دونوں فریقوں کو ہٹائی جتیندر تیواری نے کہا کہ جس انداز سے مشین لگا کر بالو نکالا جا رہا ہے وہ انے والے دنوں نقصان ہوگا مارچ اپریل کے مہینے میں یہاں کے لوگوں کو پینے کا پانی ملنا بہت مشکل ہوگا مرد وخواتین کو دور دراز جا کر پانی لانا پڑے گا جتیں ندر تیواری نے کہا کہ پانی کی قلت سبھوں کو ہوگی اسمیں کسی خاص لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچے گا کہ صرف ایک گروہ کو پانے ملے گا ایسا نہیں ہوگا بحران کا شکار ڈب ہی لوگ ہونگے اسمیں صرف بی جے پی، ترنمول، سی پی ایم، کانگریس کرنے والے سبھی متاثر ہونگے ریت کے غیر قانونی کاروبار کرنے والوں نے جتیندر تیواری کو گھیر لیا اور احتجاج کیا جتیں ندر تیواری نے کہا کہ انکے حامیوں کے ساتھ ہاتھا پائی ہوئی بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری کی قیادت میں جموڑیہ کے کچھ مقامی بی جے پی لیڈر اور کارکنان موجود تھے اس سلسلے میں جتیندر تیواری نے نامہ نگاروں سے تفصیلی طور پر کہا کہ انہیں کچھ عرصے سے مقامی بی جے پی کارکنوں کی طرف سے اطلاعات موصول ہو رہی تھیں کہ جموڑیہ دربار ڈانگا کے آبی پروجیکٹ کے قریب غیر قانونی اور خطرناک طریقے سے ریت نکالی جا رہی ہے جس سے آبی پروجیکٹ کو نقصان پہنچ سکتا ہے اس کے خلاف مقامی خواتین نے چند روز قبل احتجاج بھی کیا تھا یہ اطلاع ملنے کے بعد آج وہ مقامی بی جے پی قیادت کے ساتھ دربار ڈنگہ واٹر پروجیکٹ پہنچے اس کے بعد 20 سے 25 شر پسند وہاں پہنچ گئے اور فضا کو مکدر بنانے کی کوشش کی جب جتیندر تیواری سے پوچھا گیا کہ کیا وہاں پتھراؤ بھی ہوا ہے تو جتیندر تیواری نے کہا کہ اب جو بھی جانتا ہے وہ اسی طرح کیا جتیندر تیواری یہ نہیں بتا سکے کہ شر پسندوں کا تعلق کس سیاسی جماعت سے تھا انہوں نے کہا کہ اگر ریاست کی موجودہ حکمران جماعت یہ مان لے کہ ہنگامہ کرنے والے ان کی پارٹی کے تھے تو یہ ماننا پڑے گا کہ انہیں حکمراں پارٹی کا تحفظ وحمایت حاصل ہے ایسے لوگوں کی جو حمایت کرے گا اسی کا ادمی سمجھا جائے گا اگر پانی کا نقصان ہوگا تو سب کے گھر ہوگا تکلیف کا سامنا سب کو کرنا پڑتا ہے اس لیے یہ بہت ضروری ہو جاتا ہے کہ اس پانی کے منصوبے کو محفوظ کیا جائے۔

## ایم ایل اے بدھان اپادھیائے کے بھائی مکل اپادھیائے کی سخاوت سے مریض کو لائف سپورٹ ملی

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): بار بونی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کے بھائی مکل اپادھیائے نے انسانیت کی مثال قائم کرتے ہوئے ایک ضرورت مند مریض کی جان بچانے میں اہم کردار ادا کیا پروت پور بارہ بونی کے رہنے والے شیام سندر بنرجی کے بیٹے کا گردہ فیل ہو گیا تھا لیکن وہ مہنگا علاج کروانے سے قاصر تھا مالی بحران کا سامنا کر رہے شیام سندر بنرجی نے مکل اپادھیائے سے مدد کرنے کے لئے التجا کی اس بحران کو سمجھتے ہوئے مقبول لیڈر مکل اپادھیائے نے ڈھائی لاکھ روپے کی مالی مدد فراہم کی۔ اس کی مدد سے مریض کا علاج ممکن ہوا اور اسے نئی زندگی مل گئی شیام سندر بنرجی اور ان کا خاندان مالی امداد ملنے کے بعد بہت خوش ہیں۔ مکل اپادھیائے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی مدد کے بغیر یہ علاج ممکن نہیں تھا مکل اپادھیائے کی اس سخاوت نے ثابت کر دیا کہ وہ نہ صرف ایک لیڈر ہیں بلکہ سماج کے سچے خیر خواہ بھی ہیں یہ قدم عوامی خدمت کی ایک متاثر کن مثال ہے۔ جس سے مزید بہت سے ضرورت مندوں کو مدد ملنے کی امید پیدا ہوئی ہے۔

## جموڑیہ کینداچوکی کی پولس کو ملی دوہری کامیابی

آسنسول: 21/فروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ تھانہ کینداچوکی کی پولیس کو دوہری کامیابی ملی۔ اس ماہ کی 17 تاریخ کو جموڑیہ تھانہ کے کینداچوکی کے تحت باگڈیہا گاؤں کا رہنے والا راجیو شیل نامی شخص گھر میں پریشانی کی وجہ سے ہوڑہ اسٹیشن گیا تھا اور اسے نوکری کا لالچ دے کر ڈیرہ بردوان لے گیا بردوان کے ڈیرہ سے اسے معلوم ہوا کہ ان نامعلوم افراد کا کوئی خفیہ مقصد ہیاس کے بعد راجیو شل نے کسی طرح فون کے ذریعے گھر سے رابطہ کیا اور تمام واقعہ بتایا، گھر کے لوگ جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے کینداچوکی پہنچے اور شکایت درج کروائی شکایت کی بنیاد پر جموڑیہ تھانے کی کینداچوکی کی پولیس بردوان پہنچی اور بگدیہ کے رہنے والے راجیو شیل کو بچا کر جموڑیہ تھانے کی کینداچوکی لے آئی دوسری جانب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چوری کی تین روز میں موٹر سائیکل ملزمان سے برآمد کر لی۔ اتفاق سے اس ماہ جموریہ کے اکرا صنعتی تعلقہ میں ایک نجی فیکٹری میں کام کرتے ہوئے جموڑیہ کے بورنگ ڈانگہ مندر کے رہائشی شیو شنکر برما کی ہیرو ہونڈا موٹر سائیکل چوری ہو گئی جب اس نے اس معاملے کی اطلاع جموڑیہ تھانے کی کینداچوکی کو دی تو جموڑیہ تھانے کی کینداچوکی کی پولیس نے شکایت کی بنیاد پر تفتیش کی اور تین دن کے اندر اندر تھانہ انڈال کے علاقے ڈھنڈ ڈیہی سے مقبول شیخ نامی شخص کو چوری کی موٹر سائیکل سمیت بازیاب کرالیا۔

# سرباز خان: 'میں اپنی کامیابی پہاڑوں کے عشق میں جان دینے والے کوہ پیماؤں کے نام کرتا ہوں'

'دنیا کی تمام آٹھ ہزار میٹر سے بلند 14 چوٹیاں سر کرنے کے بعد میں اپنی اہلیہ اور والدہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ جنھوں نے ہر قدم پر میری حوصلہ افزائی کی اور مشکل معاشی حالات کے باوجود ہمیشہ میری سلامتی کے لیے فکرمند رہیں۔'

یہ کہنا تھا پاکستان کی تاریخ کے کامیاب ترین کوہ پیما سرباز خان کا جنھوں نے پاکستان کی جانب سے پہلی مرتبہ چین میں تربت کے علاقے میں واقع 8027 میٹر بلند 'شیشا پنگما' چوٹی کو سر کر کے یہ منفرد اعزاز اپنے نام کیا ہے۔ سرباز کا اس کامیابی کی بعد کہنا تھا کہ 'میں اپنی اس کامیابی کو پہاڑوں کے عشق میں موت کو گلے لگانے والے بہادر کوہ پیماؤں مراد سدپارہ، علی سدپارہ، اپنے استاد علی رضا سدپارہ اور دیگر تمام کوہ پیماؤں کے نام کرتا ہوں۔'

سرباز خان نے شیشا پنگما کو کامیابی کے ساتھ سر کرنے کے بعد دنیا کی آٹھ ہزار میٹر اور اس سے بلند تمام 14 چوٹیاں سر کرنے کا کارنامہ بھی سرانجام دیا ہے۔

الپائن کلب آف پاکستان کے جنرل سیکرٹری کرار حیدری نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ پاکستان کی ایڈونچر سپورٹس کی تاریخ میں یادگار لمحہ ہے۔ پاکستان نے کئی نامور کوہ پیما پیدا کیے ہیں۔ مگر سرباز خان کا کارنامہ تاریخ کا حصہ بن چکا ہے اور اس کے دیرپا اثرات سامنے آئیں گے۔'

ان کا مزید کہنا تھا کہ 'سرباز خان کا نام دنیا کے ان پہلے تقریباً ساٹھ کوہ پیماؤں میں درج ہو چکا ہے جنھوں نے ابتک آٹھ ہزار میٹر اور اس سے بلند تمام چوٹیوں کو سر کیا ہے اور یہ پاکستان کے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔' پاکستانی ریکارڈ یافتہ خاتون کوہ پیما نائیلہ کیانی نے بی بی سی سے سرباز خان کی کامیابی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ 'سرباز نے وہ کارنامہ انجام دیا ہے جس کا پاکستانی کوہ پیمائی کو طویل عرصہ سے انتظار تھا۔'

### 'شیشا پنگما ایک مشکل مہم تھی'

سرباز خان نے شیشا پنگما چوٹی سر کرنے کے بعد بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'شیشا پنگما کو میں نے گذشتہ سال نامور پاکستان خاتون کوہ پیما نائیلہ کیانی اور کچھ غیر ملکیوں کے ہمراہ سر کرنے کی کوشش کی تھی۔ مگر اس میں ہمیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'جس وقت ہم لوگ اس مہم پر تھے اور چوٹی سر کرنے کے بہت قریب تھے تو اس وقت ایک برفانی تودا گر گیا تھا۔ جس کی وجہ سے ہماری ٹیم میں شامل دو کوہ پیما جان کی بازی ہار گئے تھے۔ جب کہ میں اور نائیلہ کیانی محفوظ رہے تھے۔'

سرباز خان نے مزید کہا کہ 'اس سال جب میں نے دوبارہ کوشش کی اور اس مقام سے گزرا جہاں پر گذشتہ سال حادثہ پیش آیا تو اس وقت ایک لمحے کے لیے میری آنکھوں کے سامنے وہ سارا منظر گھوم گیا اور گھبراہٹ ہوئی مگر میں فوراً اپنی مہم کی طرف متوجہ ہوا کہ مجھے اپنی قوم، ملک اور اپنے پیاروں کے لیے اس چوٹی کو سر کرنا ہے۔' سرباز نے اپنے اس سفر سے متعلق بات کو جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ 'یہ بالکل بھی آسان نہیں تھی۔ میں نے کچھ دن پہلے ہی کیٹو پر خواتین کی مہم جوئی کی قیادت کی تھی جس میں پاکستانی خاتون سلطانہ نے کے ٹو سر کی تھی۔' اُن کا مزید کہنا تھا 'اس مہم کے بعد میں تھکا ہوا تھا کچھ دن اپنے گھر والوں کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا۔ مگر مجھے اطلاع ملی کہ چین کی حکومت پرمٹ اور ویزا دے رہی ہے تو بس یہ خبر ملنے کے بعد میں اس مہم کے لیے نکل پڑا۔'

سرباز خان کا کہنا تھا کہ 'مہم کے دوران موسم خراب تھا، میں اپنے نیپالی شرپاؤں کے ساتھ خود رسی باندھ رہا تھا کیونکہ یہ ایک ٹیم ورک ہوتا ہے۔ جس دوران یہ سب ہو رہا تھا اسی سب کے بیچ مجھے حالات اور موسم کو سمجھنے کا بھی موقع ملا۔ مگر اس سب کے دوران بہت سے دلچسپ واقعات بھی ہوئے۔'

### 'اکتوبر میرے لیے خوش بختی کی علامت رہا'

سرباز خان کہتے ہیں کہ 'اکتوبر میری زندگی میں خوش بختی کی علامت بن گیا۔ میں نے اپنی پہلی چوٹی نانگا پربت بھی اکتوبر میں ہی سر کی تھی۔ اس مہم میں میری رہنمائی دنیا کے نامور نیپالی کوہ پیما مینگما جی نے کی تھی جنھوں نے کیٹو کو سردیوں میں پہلی مرتبہ سر کیا تھا۔ مینگما جی ہی نے مجھے کوہ پیمائی میں آگے آنے کا موقع فراہم کیا تھا۔'

سرباز خان کا کہنا تھا کہ 'اب ایک مرتبہ پھر سے اکتوبر میں ہی میں کوہ پیمائی کی دنیا میں ایک بڑا اعزاز اپنے نام کرنے میں کامیاب ہوا ہوں اور حسنِ اتفاق کہ اب بھی اس مہم میں میرے ساتھ مینگما جی تھے۔ یہ مہم مینگما جی کے لیے بڑی اہمیت کی حامل تھی کہ انھوں نے بھی آٹھ ہزار میٹر سے بلند چودہ کی چودہ چوٹیاں سر کرلی ہیں۔'

ان کا کہنا تھا کہ 'سنہ 2015 میں میری شادی بھی اکتوبر میں ہوئی، میں اپنی شادی کی سالگرہ شیشا پنگما کی چوٹی پر منائی اور پھر میں نے سب سے پہلے اپنی اہلیہ سے بات کی۔ ان کا اپنے ہر قدم پر ساتھ دینے پر شکریہ ادا کیا۔' سرباز خان کا کہنا تھا کہ 'ہماری مہم 30 ستمبر کو شروع ہوئی تھی۔ ہمارے ٹیم لیڈر مینگما جی نے مجھے بتایا کہ ہوسکتا ہے کہ ہم چار، پانچ اکتوبر کو چوٹی سر کرلیں تو میں نے ان کو بے ساختہ کہا تھا کہ تو پھر ہم کامیاب ہوں گے کہ یہ تو میری خوش بختی کا مہینہ اور دن ہے۔'

### 'اب مشن ہے رہ جانے والی چوٹیاں بغیر آکسیجن کے سر کروں'

سرباز خان کہتے ہیں کہ 'پاکستان میں پانچ ہزار، چھ ہزار، سات ہزار سے بلند دنیا کی سب سے زیادہ چوٹیاں ہیں۔ ان میں سے کئی ایسی ہیں جن کو ابھی تک سر نہیں کیا گیا اور ملکہ پربت اور دیگر کئی ایسی ہیں جن پر اگر کام کیا جائے تو پاکستان میں سیاحت کو فروغ مل سکتا ہے۔ اب میں اس پر کام کروں گا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'پاکستان میں جن چوٹیوں کو سر نہیں کیا گیا انھیں بھی بہت جلد سر کروں گا، اور میرے ایسا کرنے کی وجہ سے یورپ اور امریکہ حتیٰ کے دُنیا کے دیگر مُمالک سے بھی لوگ ہمارے مُلک کی جانب راغب ہوں گے۔ ایک جدید تربیتی سنٹر قائم کرنے کی کوشش کروں گا جس میں نئے کوہ پیماؤں کو تربیت فراہم کی جائے۔' سرباز خان کا کہنا تھا کہ 'ہمارے کئی ساتھی ان پہاڑوں کے عشق میں اپنی جان سے گئے۔ ان کے خاندانوں کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ میرا مشن ہے کہ پاکستان آنے والے غیر ملکی کوہ پیماؤں کو اپنی مدد کے لیے غیر ملکی کوہ پیما نہ لانے پڑیں اور ہمارے کوہ پیما ہی ان کو یہ خدمات مہیا کریں۔'

سرباز خان کہتے ہیں کہ 'میں نے چودہ میں سے بارہ چوٹیاں بغیر آکسیجن کے سر کی ہیں۔ باقی رہ جانے والی دو چوٹیوں کو انتہائی ناموافق حالات کے باعث بغیر آکسیجن کے سر نہیں کرسکا تھا۔' اب میرا مشن ہے کہ سنہ 2025 میں وہ چوٹیاں دوبارہ بغیر آکسیجن کے سر کر کے چودہ کی چودہ چوٹیاں بغیر آکسیجن کے سر کرنے کا اعزاز اپنے نام کروں۔'

## ودربھ نے ممبئی کو 80 رنز سے شکست دے کر رنجی ٹرافی کے فائنل میں جگہ بنالی

ناگپور، 21 فروری (یواین آئی) ہرش دوبے (پانچ وکٹ)، لیش ٹھاکر اور پارتھ ریکھاڈے (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ودربھ نے ٹرافی رنجی کے دوسرے سیمی فائنل کے پانچویں دن جمعہ کو ممبئی کو 325 رنز پر ڈھیر کر کے 80 رنز سے جیت کر ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ ممبئی نے کل کے اسکور تین وکٹ پر 83 رنز پر اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں لیش ٹھاکر نے شیوم دوبے (12) کو آؤٹ کر کے ودربھ کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سوریہ کمار یادو بیٹنگ کے لیے آئے اور آکاش آنند کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ہرش دوبے نے سوریہ کمار یادو (23) کو آؤٹ کر کے شراکت توڑی۔ ہرش کا اگلا شکار آکاش آنند (39) تھے۔ اس کے بعد شمس ملانی اور شاردول ٹھاکر نے ممبئی کی مدھم امیدوں کو زندہ کیا۔ ممبئی کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب شمس ملانی (46) رن آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد لیش ٹھاکر نے شاردول ٹھاکر (66) کو بولڈ کرنے کے بعد آؤٹ کیا۔ تنوش کوٹیان (26) کو آؤٹ کیا گیا۔ ہرش دوبے نے موہت اوستھی (34) کو وکٹ سے پہلے پکڑ کر ممبئی کی دوسری اننگز 97.5 اوور میں 325 پر سمیٹ کر ٹورنامنٹ کے فائنل میں داخل ہونے کے لیے 80 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ ودربھ کے لیے ہرش دوبے نے پانچ وکٹ لیے۔ یہ ٹھاکر اور پارتھ ریکھڑے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ودربھ نے پہلی اننگز میں 383 رنز بنائے تھے۔ اس کے بعد ممبئی کی پہلی اننگز 270 کے اسکور پر سمٹ گئی۔ ودربھ نے دوسری اننگز میں 292 رنز بنائے تھے۔

## ہم پہلے میچ کے لیے پوری طرح سے پرجوش ہیں: جوز بٹلر

اسلام آباد، 21 فروری (یواین آئی) انگلش کرکٹ ٹیم کے کپتان جوز بٹلر نے کہا ہے کہ ہم پہلے میچ کے لیے پوری طرح سے پرجوش ہیں۔
جنگ نیوز کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے انگلش کپتان نے کہا کہ یہاں ہمیں اچھی ٹریننگ کا موقع ملا، لاہور سے پہلے ابوظبی میں بھی ٹریننگ سیشن کیے۔ جوز بٹلر نے بتایا کہ جیمی اسمتھ ٹیلنٹڈ پلیئر ہیں، وہ ذمے داری کے لیے تیار ہیں، کپتان نے کہا کہ وہ اپنی فارم سے مطمئن اور چیمپئنز ٹرافی کے لیے منتظر ہیں، یہاں کنڈیشنز مختلف ہوں گی۔ انگلینڈ ٹیم کے کپتان نے بتایا کہ پی ایس ایل میں کئی کھلاڑی یہاں کھیل چکے ہیں، انہوں نے اپنے تجربے سے آگاہ کیا ہے، یہاں ایک اچھا میچ ہوگا، جس کے لیے ہم تیار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا اپنے 3 گیند بازوں کو مس کرے گا لیکن وہ جارحانہ کرکٹ کھیلتے ہیں۔ جوز بٹلر نے آسٹریلیا کے ساتھ اگلے میچ کے بارے میں کہا کہ یہ ایک اچھا میچ ہوگا۔

## کیرالہ نے گجرات پر دو رن کی برتری کے ساتھ رنجی فائنل میں رسائی حاصل کی

احمد آباد، 21 فروری (یواین آئی) آدتیہ سروتے اور جلاج سکسینہ (چار وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت کیرالہ اور گجرات کے درمیان جمعہ کو کھیلا گیا پہلا سیمی فائنل میچ ڈرا ہوگیا اور کیرالہ نے پہلی اننگز میں دو رنز کی معمولی برتری کی بنیاد پر رنجی ٹرافی کے فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ گجرات نے کل کے اسکور سات وکٹ پر 429 رنز سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں سروتے نے جیمیت پٹیل (78) کو محمد اظہر الدین کے ہاتھوں اسٹمپ کر کے کیرالہ کو 436 پر آٹھویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سروتے نے سدھارتھ دیسائی (30) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ ارجن ناگواس والا (10) بھی سروتے کے شکار بنے۔ کیرالہ کے گیند بازوں نے گجرات کو 174.4 اوور میں 455 رنز پر سمیٹ کر دو رنز کی برتری حاصل کی۔ کیرالہ کی طرف سے آدتیہ سروتے اور جلاج سکسینہ نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ ایم ڈی ندھیش اور این پی باسل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔
اس کے بعد کیرالہ نے دوسری اننگز میں بلے بازی کرتے ہوئے 32 کے اسکور پر دو وکٹیں گنوادیں۔ اکشے چندرن (نو) اور ورون نینار (ایک) آؤٹ ہوئے۔ سدھارتھ دیسائی نے روہن کنول (32) کو آؤٹ کر کے کیرالہ کو تیسرا جھٹکا دیا۔ کیرالہ نے اپنا چوتھا وکٹ سچن بے بی (10) کی شکل میں کھو دیا۔ کیرالہ کی دوسری اننگز کا اسکور چار وکٹوں پر 114 رنز تھا جب میچ ڈرا قرار دیا گیا۔

## سروٹے نے کیرالہ کو دو رن کی برتری دلائی

احمد آباد، 21 فروری (یواین آئی) آدتیہ سروٹے اور جلج سکسینہ (چار وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت کیرالہ نے جمعہ کو رنجی ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل میں گجرات کو پانچویں دن 455 پر ڈھیر کرنے کے بعد دو رن کی برتری حاصل کرلی۔ گجرات نے کل کے اسکور سات وکٹ پر 429 رنز سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں سروتے نے جیمیت پٹیل (78) کو محمد اظہر الدین کے ہاتھوں اسٹمپ کر کے کیرالہ کو 436 پر آٹھویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سروٹے نے سدھارتھ دیسائی (30) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ ارجن ناگواس والا (10) بھی سروٹے کا شکار بنے۔ کیرالہ کے گیند بازوں نے گجرات کو 174.4 اوور میں 455 رنز پر سمیٹ کر دو رنز کی برتری حاصل کی۔ کیرالہ کی طرف سے آدتیہ سروٹے اور جلج سکسینہ نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ ایم ڈی ندھیش اور این پی باسل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ کیرالہ نے پہلی اننگز میں 457 رنز بنائے تھے۔

## کوہلی کو فارم میں لوٹنے میں آرہی ہیں دقتیں: کمبلے

دبئی، 21 فروری (یواین آئی) سابق ہندوستانی کپتان اور کوچ انل کمبلے کا ماننا ہے کہ وراٹ کوہلی خود پر بہت زیادہ دباؤ ڈال رہے ہیں اور اس کی وجہ سے انہیں فارم میں واپسی میں کا سامنا ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف میچ جیتنے کے بعد کوہلی کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے کمبلے نے کہا، "خراب فارم سے گزرتے ہوئے، خاص طور پر وائٹ بال کرکٹ میں، کوہلی کو اتنے طویل عرصے سے ایسی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ خود پر بہت زیادہ دباؤ ڈال رہے ہیں۔ آپ کے پاس ایسے کھلاڑی ہیں جو پہلے بھی ایسا کر چکے ہیں۔ جب آپ پر اس طرح کا دباؤ ہوتا ہے اور اس طرح کی توقعات ہوتی ہیں تو اچانک آپ بہت سی دوسری چیزوں کو اہمیت دینے لگتے ہیں اور بہت کوشش کرنے لگتے ہیں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ پر دباؤ نہیں پڑتا۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ اپنی بہترین اننگز اور بہترین گیند بازی کی کارکردگی کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں۔ "انہوں نے کہا" مجھے لگتا ہے کہ وہ بہت زیادہ کوشش کر رہے ہیں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ اپنی اننگز کس طرح سے کھیل رہے ہیں۔ انہیں صرف اس کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ روہت شرما وہاں آتے ہیں، انہیں آزادی ملتی ہے کیونکہ وہاں بہت زیادہ بلے بازی ہوتی ہے اور وہ سب زبردست فارم میں ہیں۔

# 'یہ میری زندگی کا سب سے بڑا معجزہ تھا': افغانستان کی خواتین کرکٹ ٹیم کا ملک سے 'فلمی فرار'

'میرے واپس آنے تک کچھ مت کرنا۔' میل جونز اس دن ٹی وی پر کمنٹری میں مصروف تھیں لیکن دوسری جانب اسی دوران وہ فرار کی ایک بڑی کوشش کے منصوبے کی سرپرستی بھی کر رہی تھیں۔

فرار کے اس منصوبے کے تحت ایک پوری کرکٹ ٹیم کو ایک ملک سے نکالا جانا تھا۔ یہ ٹیم تھی افغانستان کی خواتین کرکٹ ٹیم جو طالبان کے کابل پر قبضے کے بعد اپنے مستقبل کے حوالے سے خدشات کا شکار تھی۔

آسٹریلیا کی سابق سٹار کرکٹر میل جونز ان تین خواتین میں شامل تھیں جنھوں نے 2021 میں افغان کرکٹ ٹیم کو ملک سے فرار ہونے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہوئے نہ صرف مالی امداد فراہم کی بلکہ اس پوری کارروائی کا انتظام بھی سنبھالا۔ ان کے مطابق 'یہ سب کسی جاسوسی فلم جیسا تھا۔' افغانستان سے فرار ہونے والی اس ٹیم کی اراکین اب آسٹریلیا میں ہیں جن میں سے ایک فیروزہ امیری ہیں۔ فیروزہ کو یاد ہے کہ فرار ہونے کے دوران ان کی گاڑی کو آٹھ مختلف ناکوں پر روکا گیا تو کیسے وہ خوف میں مبتلا ہو جاتی تھیں۔

وہ آج تک یہ نہیں سمجھ پائیں کہ کیسے ان کے سارے بہانے اس دن کام کر گئے۔ کہیں انھوں نے جھوٹ بولا کہ وہ ایک شادی میں شرکت کے لیے جا رہی ہیں تو کہیں انھوں نے بہانہ بنایا کہ وہ اپنی والدہ کو علاج کے لیے پاکستان لے کر جا رہی ہیں۔ فیروزہ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ میری زندگی کا سب سے بڑا معجزہ تھا۔'

ساڑھے تین سال بعد جب یہ کھلاڑی میلبورن میں افغانستان کی خواتین ٹیم کی حیثیت سے جلاوطنی میں پہلا میچ کھیلنے میدان میں اتریں تو میل جونز بھی تماشائیوں میں موجود تھیں۔ لیکن اس ٹیم کو آئی سی سی افغانستان کی قومی ٹیم تسلیم نہیں کرتی۔

کرکٹس فارگاٹن ٹیم یعنی کرکٹ کی بھلادی جانے والی ٹیم کے نام سے ایک دستاویزی فلم میں بی بی سی نے ان کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ وہ کابل سے کیسے فرار ہوئیں۔

### 'میں نہیں جانتی تھی کہ ہم زندہ رہیں گے یا مر جائیں گے'

اگست 2021 کے اس دن میں فیروزہ اپنے گھر پر قہوہ پی رہی تھیں جب انھیں اطلاع ملی کہ طالبان لوٹ آئے ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ انھیں اس لمحے میں 'احساس ہوگیا تھا کہ پوری ٹیم کو ملک چھوڑنا پڑے گا۔' وہ کہتی ہیں کہ 'میرے والدین نے طالبان کا پہلا دور دیکھا تھا اور وہ جانتے تھے کہ لڑکیوں کے ساتھ کیا ہوگا۔'

'میں نہیں جانتی تھی کہ اب کیا ہوگا، ہم زندہ رہیں گے یا مر جائیں گے۔' فیروزہ نے اسی خوف میں سب کچھ جلا ڈالا۔ 'اپنے سرٹیفیکیٹ، میڈل، کچھ بھی نہیں بچا۔' واضح رہے کہ افغانستان میں خواتین کے یونیورسٹی جانے سمیت کھیلوں میں حصہ لینے اور پارک میں جانے پر بھی پابندی عائد ہے۔

فیروزہ کی ٹیم میں ناہیدہ بھی ایک کھلاڑی تھیں۔ ان کا یاد ہے کہ کیسے طالبان ان کے گھر انھیں تلاش کرتے ہوئے پہنچے۔ 'میرا بھائی گھر سے باہر نکلا تو طالبان میں سے ایک نے پوچھا تم کسی کرکٹ کھیلنے والی لڑکی کو جانتے ہو؟ ہمارا خیال ہے وہ یہیں رہتی ہے۔ میرا بھائی ڈر گیا۔ میرے پاس پوری ٹیم کی سکور بک تھی۔ میں نے اس کے صفحے پھاڑ کر وہ جلا دی۔'

ناہید کے بھائی طالبان کے برسر اقتدار آنے سے پہلے افغانستان کی حکومت میں کام کرتے تھے۔ ناہید بتاتی ہیں کہ ان کے خاندان کو دھمکیاں ملنے لگیں۔ 'انھوں نے کہا ہم تمھیں تلاش کرلیں گے اور تمھیں زندہ نہیں رہنے دیں گے۔ اگر تم میں سے ایک بھی مل گیا تو باقی سب کو بھی ڈھونڈ لیں گے۔'

انھیں ایک محفوظ مقام کی اشد ضرورت تھی اور یہ محفوظ مقام ایک ایسے ذریعے سے مل گیا جس کی ان کو توقع بھی نہیں تھی۔

### فلمی کہانی جیسا فرار

کابل سے ہزاروں میل دور میل جونز ایک ہوٹل میں موجود تھیں جب انھیں ایک انڈین صحافی کا پیغام ملا کہ کیا انھوں نے افغان ٹیم کی صورت حال کے بارے میں سنا ہے۔ اس صحافی نے ہی میل جونز کا رابطہ ایک افغان کھلاڑی سے کروایا جس نے کہا کہ ان کی پوری ٹیم ملک سے نکلنا چاہتی ہے۔

میل جونز، جو آسٹریلیا کی دو ورلڈ کپ فتوحات کا حصہ رہ چکی ہیں، نے اپنی دوست ایما سٹیپلز اور ڈاکٹر کیتھرین کی مدد لی۔ ان چند افراد نے مل کر رضا کاروں کی ایک ٹیم بنائی جس نے ویزا کا انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ 120 لوگوں کو ملک سے باہر نکالنے کے انتظامات کیے پہلے پاکستان اور پھر دبئی جہاں سے میلبورن کی پرواز کے ذریعے آسٹریلیا پہنچنا تھا۔ اس پورے عمل کو آسٹریلیا کی حکومت کی حمایت بھی حاصل ہوگئی۔

لیکن یہ سب اتنا آسان نہ تھا۔ ایما کہتی ہیں کہ چھ ہفتوں تک وہ افغان کھلاڑیوں کی معلومات لیتے رہے۔ 'یہ بہت مشکل کام تھا۔' 52 سالہ میل جونز کہتی ہیں کہ 'ایسے لمحات بھی آئے جب یہ واضح نہیں تھا کہ ان کا منصوبہ کامیاب ہوگا بھی یا نہیں۔ ہم ایک ایسے نظام سے لڑ رہے تھے جہاں سب یہ کہتے کہ یہ ناممکن ہے۔'

'ایسے لمحات بھی آئے جب ہمیں محسوس ہوا کہ ہم کسی جاسوسی فلم میں ہیں۔' انھوں نے وہ لمحہ یاد کیا جب ایک جانب وہ میچ کے دوران کمنٹری کر رہی تھیں اور دوسری جانب ایک افغان کھلاڑی کو پیغام بھیج رہی تھیں کہ اس کے لیے گاڑی کا انتظام ہوا کہ نہیں۔

'اسے گاڑی کے لیے مختلف لوگوں کے پاس جانا تھا اور میں نے اسے خبردار کیا کہ تم ایسا نہیں کرسکتی لیکن اس دوران مجھے کمنٹری کے لیے جانا تھا اور میں نے اسے کہا کہ میری واپسی تک کچھ مت کرنا۔'

### روپوشی اور شناخت

آسٹریلیا پہنچ جانے کے بعد بھی کئی ماہ تک افغان کھلاڑیوں نے اس بات کو ایک راز رکھا کہ وہ کہاں ہیں۔ ان کی شناخت کو چھپانے میں مقامی کرکٹ کلبز نے بھی ساتھ دیا جن کا وہ حصہ بن گئی تھیں۔ دسمبر 2022 میں ان کھلاڑیوں نے آئی سی سی کو ایک خط لکھا کہ وہ اب آسٹریلیا میں ہیں۔ انھوں نے آئی سی سی سے دو سوال پوچھے: ان کے افغان کرکٹ بورڈ سے ہونے والے کنٹریکٹ کا کیا بنا اور ان کی تربیت کے لیے بورڈ کو ملنے والے پیسے کا کیا ہوا؟ انھوں نے درخواست کی کہ یہ فنڈ آسٹریلیا میں موجود کھلاڑیوں کو دیا جائے۔

ایک ماہ بعد آئی سی سی کا جواب ملا کہ 'ان کا کنٹریکٹ ایک ایسا معاملہ ہے جس پر افغان کرکٹ بورڈ ہی جواب دے سکتا ہے اور فنڈز پر بھی۔' جون 2024 میں جب افغانستان کی ٹیم ٹی ٹونٹی ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں پہنچی تو ان کھلاڑیوں نے اسے ایک موقع سمجھتے ہوئے آئی سی سی کو دوسرا خط لکھا۔ اس بار انھوں نے اجازت مانگی کہ ان کو پناہ گزینوں کی بین الاقوامی ٹیم بنانے دی جائے۔ ان کھلاڑیوں کا کہنا ہے کہ ان کو اس خط کا جواب نہیں ملا۔ آئی سی سی نے بی بی سی کو ایک تحریری بیان میں بتایا ہے کہ وہ 'افغانستان کی صورت حال سے واقف ہے اور تمام کھلاڑیوں کے لیے مواقع ہماری اولین ترجیح ہیں۔'

چیئرمین جے شاہ نے اس بیان میں کہا ہے کہ 'ہم افغانستان کرکٹ بورڈ کے ذریعے کرکٹ کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں اور افغان خواتین کھلاڑیوں کو درپیش مسائل سے واقف ہیں بشمول ان کھلاڑیوں کے جو جلاوطنی میں زندگی گزار رہی ہیں۔' آئی سی سی کی جانب سے تسلیم نہ کیے جانے کی وجہ سے آسٹریلیا میں موجود کھلاڑیوں کو 'افغانستان وومین الیون' کے نام سے کھیلنا پڑا جب میلبورن میں گزشتہ ماہ ان کا سامنا 'کرکٹ ود آؤٹ بارڈرز' کی ٹیم سے ہوا۔ یہ جذبات سے بھرپور دن تھا لیکن اہم سوال وہی ہے کہ ان کا مستقبل کیا ہے؟ سرکاری طور پر ان کو کوئی فنڈنگ نہیں کر رہا تاہم ایک آن لائن فنڈ کے ذریعے 75 ہزار پاؤنڈ اکٹھا کیے جا رہے ہیں۔ یہ کھلاڑی اب بھی بین الاقوامی سطح پر کھیلنے کا خواب دیکھ رہی ہیں لیکن اس کا دارومدار آئی سی سی پر ہوگا۔

★★★★

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 22nd February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۲ / فروری ۲۰۲۵ء

# جنوبی افریقہ کے پہاڑ جیسے اسکور کے مقابلے میں

## افغانستان نے 32 اوور میں 7 وکٹوں پر 142 رن بنائے

کراچی، 21فروری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے 316رن کے جواب میں افغانستان نے آخری خبر لکھے جانے تک 32اوور کے اختتام پر 7وکٹوں پر 142رن بنائے اور اس کی شکست یقینی ہے۔ ریان رکلٹین (103) کی سنچری، کپتان ٹیمبا باوما(58)، ایڈن مارکرم 52)ناٹ آؤٹ )اور راسی وین ڈیر ڈوسن (52) کی نصف سنچریوں کی بدولت جنوبی افریقہ نے چیمپئنز ٹرافی کے تیسرے میچ میں جمعہ کو افغانستان کو جیت کے لیے 3 1 6 رنوں کا ہدف دیا۔آج جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوما نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کا انتخاب کرتے ہوئے، جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے 28 کے اسکور پر ٹونی ڈیزارزی (11) کا وکٹ گنوا دیا۔انہیں محمد نبی نے آؤٹ کیا۔اس کے بعد کپتان ٹیمبا باوما بیٹنگ کے لیے آئے اور ریان رکلٹین کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 129رن کی شراکت ہوئی۔محمد نبی نے 29ویں اوور میں ٹیمبا باوما کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ٹیمبا باوما نے 76 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 58رن بنائے ۔ ریان رکلٹین 36ویں اوور میں رن آؤٹ ہوئے ۔ ریان رکلٹین نے 106 گیندوں پر سات چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 103رن بنائے ۔جنوبی افریقہ نے اپنا چوتھا وکٹ 43ویں اوور میں راسی وین ڈیر ڈوسن (52) کی صورت میں گنوایا۔ اس کے بعد ڈیوڈ ملر (14) کو مارکو جانسن (0) نے آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 50اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 315رن بنائے ۔ایڈن مارکرم (52)اور ویان مولڈر (12)ناٹ آؤٹ رہے۔

افغانستان کی جانب سے محمد نبی نے دو وکٹ حاصل کیے ۔نور احمد، عظمت اللہ عمرزئی اور فضل الحق فاروقی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

# فخر زمان کی انجری پر محمد عامر کا بڑا انکشاف

کراچی:21رفروری: سابق پاکستانی فاسٹ بولر محمد عامر نے فخر زمان کے ساتھ ہونے والی گفتگو کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ اوپنر کو سائیڈ اسٹرین کی تکلیف ہوئی ہے۔

ایک نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے عامر نے کہا کہ انہوں نے فخر سے رابطہ کیا تاکہ یہ معلوم کر سکیں کہ انہیں چوٹ گھٹنے یا کمر میں لگی ہے، فخر زمان نے محمد عامر کو بتایا کہ یہ سائیڈ اسٹرین ہے جس کے باعث وہ تقریباً دو ماہ کے لیے کرکٹ سے دور رہ سکتے ہیں۔

متعلقہ خبر، ویڈیو: انجرڈ فخر زمان کا پویلین واپسی کا ہر قدم بھاری، ڈریسنگ روم میں رو پڑے

عامر نے مزید بتایا کہ فخر نے صبح ہونے والی گفتگو میں فخر زمان نے کہا کہ انہیں ہلکی کھانسی ہو رہی ہے، جو چوٹ کے باعث شدید تکلیف کا سبب بن رہی ہے اور سانس لینے میں بھی دشواری ہو رہی ہے۔

محمد عامر کا کہنا تھا کہ عام طور پر ایسی انجری کو ٹھیک ہونے میں چھ ہفتے لگتے ہیں جس کے بعد بحالی کا عمل شروع ہوتا ہے۔

فخر زمان نیوزی لینڈ کیخلاف میچ کے پہلے ہی اوور میں انجرڈ ہو کر میدان سے چلے گئے تھے، بعد میں انہوں نے واپسی کی کوشش مگر تکلیف کی وجہ سے دوبارہ گراؤنڈ سے باہر چلے گئے۔تاہم تکلیف کے باوجود انہیں بیٹنگ کیلئے بھیج دیا گیا اور وہ 24 رنز بنا کرا?و?ٹ ہو گئے۔

امام الحق کو فخر زمان کے متبادل کے طور پر قومی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔وہ آج دبئی میں ٹیم کو جوائن کریں گے اور 23 فروری کو بھارت کے خلاف اہم میچ میں بھی انکی شرکت کا امکان ہے۔

# اینڈریوا نے سوئیٹیک کو ہرا کر دبئی ٹینس چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی

دبئی، 21فروری (یو این آئی) روس کی ٹینس کھلاڑی میرا اینڈریوا نے عالمی نمبر دو پولش کھلاڑی ایگا سوئیٹیک کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا اور دبئی ٹینس چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ جمعرات کو کھیلے گئے میچ میں 17 سالہ اینڈریوا نے کوارٹر فائنل میں ایگا کو 3-6، 3-6 سے شکست دی۔اس فتح کے ساتھ ہی روس کی اینڈریوا ٹورنامنٹ کے آخری چار میں پہنچنے والی کم عمر ترین کھلاڑی بن گئی ہیں۔اینڈریوا دوسرے سیٹ میں 1-3 سے پیچھے تھیں لیکن پھر لگاتار پانچ گیمز جیت کر ایک گھنٹہ 36 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں پانچ بار کی گرینڈ سلیم فاتح سوئیٹیک کو شکست دی۔ سیمی فائنل میں اینڈریوا کا مقابلہ روسی نژاد قازقستان کی پیشہ ور ٹینس کھلاڑی ایلینا ریباکینا سے ہوگا۔ میچ کے بعد اینڈریوا نے کہا کہ "سچ میں میں میچ سے پہلے بہت نروس تھا اور ہم نے گزشتہ سال سنسناٹی میں کھیلا تھا جہاں سوئیٹیک جیت گیا تھا۔میں نے جارحانہ انداز میں کھیلا اور اپنے شاٹس پر توجہ مرکوز کی جس سے مجھے جیتنے میں مدد ملی۔

# آسٹریلیا کے سینئر کرکٹرز کی غیر موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا، انگلش کپتان

لاہور: 21رفروری: انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان جوس بٹلر کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا کے سینئر کرکٹرز کی غیر موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ آسٹریلیا کے خلاف ہمیشہ میچ چیلنجنگ ہوتا ہے۔لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے جوس بٹلر نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کا آغاز پاکستان میں کرنے کے لیے ہم بہت پرجوش ہیں اور ہماری کوشش ہے آسٹریلیا کے خلاف ابتدائی میچ میں اچھی کارکردگی دکھائیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کی کنڈیشن میں فرق ہے، جو بھارت میں پرفارمنس ہوئی اس کو بھلا کر آگے بڑھیں گے۔جوس بٹلر نے کہا کہ ہمارے کچھ کھلاڑیوں کو پی ایس ایل میں کھیلنے کا تجربہ ہے اور ہم پاکستان کی کنڈیشنز سے واقف ہیں، میچ کے لیے مکمل تیاری ہے۔انگلش کپتان کا کہنا تھا کہ قذافی اسٹیڈیم کی پچ بیٹنگ کے لیے سازگار لگ رہی ہے، تین ملکی ون ڈے سیریز میں یہاں ہائی اسکورنگ میچز ہوئے۔واضح رہے کہ گروپ بی میں ا?سٹریلیا اور انگلینڈ کے خلاف کل دوپہر 2 بجے قذافی اسٹیڈیم لاہور میں میچ کھیلا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804